2

جدید عربی زبان کے لیے ایک پرکشش تعلیمی نصاب

لِسَانُ الفِرْدَوْس

الجزء الثانی

ڈاکٹر غلام زرقانی



2

جدید عربی زبان کے لیے ایک پرکشش تعلیمی نصاب

لسان الفردوس

الجزء الثانی

ڈاکٹر غلام زرقانی قادری

نام: لسان الفردوس (الجزء الثانی)
تصنیف: ڈاکٹر غلام زرقانی قادری
ایڈیشن: اول
تاریخ: دسمبر ۲۰۱۵ء
پریس: بھارت آفسیٹ، دہلی

رابطہ کا پتہ: ghulamzarquani@yahoo.com

اسے خدائے قدیر وقیوم کی رحمت بے پایاں اور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے فیوض وبرکات سے تعبیر کیجیے کہ ''لسان الفردوس'' نہایت ہی قلیل عرصے میں ہندوستان کے بہت سارے مدارس اسلامیہ کے نصاب میں داخل ہونے کے بعد، اب اہل پاکستان کے استفادہ کے لیے ''دار النعمان'' لاہور سے بھی طبع ہو رہی ہے۔ بلاشبہ اس موقع پر ادارہ کے روح رواں محب علم وفن جناب مقصود احمد صاحب قابل مبارک باد ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سبھوں کو اجر عظیم عطائے فرمائے۔ (ڈاکٹر غلام زرقانی قادری)

ملنے کے پتے

صبح نور پبلی کیشنز، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور 042-37350476
مکتبہ قادریہ، دربار مارکیٹ لاہور، مکتبہ اعلیٰ حضرت دربار مارکیٹ، لاہور، مسلم کتابوی دربار مارکیٹ لاہور، مکتبہ قادریہ یونیورسٹی روڈ کراچی، مکتبہ حسان فیضان مدینہ کراچی

لسان الفردوس

الاهداء

الى

افصح الناطقين بالضاد

سيدنا محمد

صلى الله عليه وسلم

مشمولات

ابتدائے سخن

مجھے اس بات سے صد فی صد اتفاق ہے کہ ابتدائی مرحلہ میں عربی زبان کے شائقین کے سامنے صرف ونحو کے پیچیدہ مسائل رکھ دیے جائیں، تو ذوق سلیم بیدار ہونے کے بجائے، اکتاہٹ، بے زاری اور سست روی کا شکار ہوسکتا ہے۔ اور کوئی شک نہیں کہ یہ صورت حال کسی بھی فن کے حصول کی راہ میں بہت بڑی رکاوٹ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ والد گرامی قائد اہل سنت علامہ ارشد القادری علیہ الرحمہ نے ''لسان الفردوس'' کے پہلے حصہ میں روزمرہ کے استعمال میں آنے والے چھوٹے چھوٹے جملوں سے متعارف کرانے کی کامیاب کوشش کی ہے، جن پر قدرے توجہ سے گرفت کر لینے کے بعد مبتدی طلبہ آپس میں چند عربی جملے ہی سہی، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ اس طرح آپ کہہ سکتے ہیں کہ پہلا حصہ ختم کرنے کے بعد دلوں میں طبعی طور پر عربی زبان سے دلچسپی پیدا ہو جاتی ہے، جو انہیں بلاشبہ آگے بڑھانے میں معین ومددگار ثابت ہوتی ہے۔

اور اسی کے ساتھ یہ بھی اسی اعتراف حقیقت کا دوسرا پہلو ہے کہ زبان کے نشیب وفراز سے مکمل واقفیت کے لیے بہرکیف صرف ونحو کے قواعد سے تعارف ضروری ہے، تاہم مصیبت یہ ہے کہ زبان کے حوالے سے تمام تر ہدایات و احکامات، شذوذ ونوادرات اور ماہرین فن کے اختلافات اور توجیہات سے بحث کی جائے، تو یہ عصر حاضر کی سہل پسند طبیعتوں پر نہایت ہی شاق گزرے۔ اس لیے زیر نگاہ کتاب میں متذکرہ دونوں پہلوؤں کے درمیان ایک متوازن راہ نکالنے کی کوشش کی گئی ہے، جسے طلبہ وطالبات اسباق کے درمیان جا بجا محسوس کریں گے۔

یہ کہنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے کہ عصر حاضر میں عربی زبان سکھانے والی بعض مشہور ومعروف کتابیں میری نگاہ سے گزری ہیں، جو باہمی گفتگو کے پیرایۂ بیان میں سلسلہ درس کو آگے بڑھاتی ہیں اور اخیر میں موضوع سے متعلق ضروری نحوی وصرفی قواعد کی طرف اشارہ بھی کرتی ہیں۔ یہ طریقۂ تدریس کسی حد تک دلچسپ ضرور ہے، لیکن چونکہ گفتگو کے حروف وکلمات اور بیانات وارشادات کو ہر درس سے پوری طرح جدا رکھنا ممکن نہیں ہے، اس لیے میں نے محسوس کیا ہے کہ کئی مقامات پر ایک ہی قاعدہ بار بار مکرر ہو رہا ہے اور اس سے بڑھ کر یہ عیب ونقص قابل توجہ ہے کہ کئی مقامات پر موضوع سے متعلق سارے ضروری پہلو بیان نہیں کیے گئے ہیں۔ اس طرح آپ بجا طور پر کہہ سکتے ہیں کہ سارے حصے ختم کرنے کے باوجود طلبہ وطالبات سے عربی زبان کے قواعد وضوابط پر پورے طور سے گرفت کرنے کی توقع نہیں کی جاسکتی۔

زیر نظر کتاب میں طریقۂ پیشکش یہ ہے کہ اسباق کی ابتداء ہمارے یہاں مروج ومعروف ڈھنگ کے مطابق نحوی قواعد کی تفصیلات سے نہیں ہوتی ہے، بلکہ اسباق سے متعلق براہ راست چند مثالیں پیش کردی جاتی ہیں۔ اساتذہ سے توقع ہے کہ وہ طلبہ وطالبات کے سامنے مثالوں کی مختلف صورتوں کی قدرے وضاحت کریں گے، تاکہ وہ قواعد وضوابط کے

استعمال کے ذریعہ تجرباتی صورتوں سے آشنا ہوجائیں۔ ویسے افہام وتفہیم کی مشکل صورت حال میں سبق کے اخیر میں لکھے گئے "ملاحظہ" سے بھی مدد لی جاسکتی ہے، تاہم جہاں تک ممکن ہو، کوشش کی جائے کہ پڑھنے والے قواعد وضوابط پر زیادہ توجہ نہ دے کر، زبان کے استعمال پر اپنی گرفت مضبوط کرنے کی کوشش کریں کہ یہی مقصد زبان بھی ہے اور مقصد کتاب بھی۔

خیال رہے کہ زیر نظر کتاب میں "ملاحظہ" کے عنوان کے تحت کسی طولانی بحث ومباحثہ کے بغیر کوشش یہ کی گئی ہے کہ نحوی قواعد وضوابط نہایت ہی سہل انداز میں پیش کردیے جائیں، تاکہ مبتدی طلبہ وطالبات کے زبان سیکھنے کا شوق کسی بھی مرحلہ میں سرد نہ پڑنے پائے، بلکہ ہمہ وقت یہ احساس دلوں میں تازہ رہے کہ عربی زبان توقع سے کہیں زیادہ سہل ہے۔ ظاہر ہے کہ جب روزمرہ کے پیش نظر عربی زبان پر کسی قدر عبور حاصل ہوجائے، تو پھر قواعد وضوابط کے گنجلک، صعب اور پیچیدہ مسائل کی معرفت باعث حوصلہ شکنی نہیں ہوسکتی۔

اسی کے ساتھ یہ کوشش بھی کی جائے کہ طلبہ وطالبات عربی عبارات کے سمجھنے کے لیے ہمیشہ ترجمہ کا سہارا نہ لیں، ورنہ یہ عادت براہ راست عربی زبان سمجھنے کی صلاحیت پیدا کرنے میں بڑی رکاوٹ بن جائے گی۔ اس لیے ایک دو مثالوں کے ترجمے اور تفصیلات کے بعد، اساتذہ بوقت ضرورت صرف مفردات کے معانی ومطالب بیان کردیں اور طلبہ وطالبات کو اسباق کے نشیب وفراز براہ راست عربی عبارات سے سمجھنے کا موقع دیں۔ یہ بات میں کسی فرضی حکمت عملی کے سہارے نہیں، بلکہ اپنے ذاتی تجربہ کی بنیاد پر کہہ رہا ہوں، جسے ریاستہائے متحدہ امریکہ کے مختلف تعلیمی اداروں میں طلبہ وطالبات کو جدید عربی زبان سکھانے کے دوران میں نے خود کیا ہے۔ یقین جانیے کہ توقع کے برخلاف، حیرت انگیز نتائج برآمد ہوئے اور طلبہ وطالبات نے بہت حد تک عربی زبان سمجھنے کی صلاحیت حاصل کرلی، بلکہ بسا اوقات تو یہ بھی دیکھنے میں آیا کہ وہ حرف بہ حرف معانی نہ سمجھتے ہوئے بھی، اجمالی طور پر مفہوم سمجھ گئے ہیں۔

میں نے دانستہ طور پر کتاب کے اخیر میں عربی مفردات کے معانی ومطالب کی تشریح کے لیے کوئی ضمیمہ شامل نہیں کیا ہے، تاکہ ابتداء سے ہی طلبہ وطالبات عربی لغات کے ذریعہ اپنے مطلوبہ الفاظ سمجھنے کی کوشش کریں۔ زبان وادب کے ماہرین کہتے ہیں کہ جب کسی ک سخت لفظ کا مفہوم براہ راست بتادیا جائے، تو وہ صرف اسی لفظ کے مفہوم سے آشنا ہوتا ہے تاہم جب وہ اپنے مطلوبہ لفظ کے مفہوم کے لیے لغات کا سہارا لیتا ہے، تو تلاش وجستجو کرتے ہوئے، اس کی نگاہ بہتیرے الفاظ کے مفاہیم پر پڑتی ہے۔ اس طرح نہ چاہتے ہوئے بھی اس کے ذخیرۂ الفاظ میں دھیرے دھیرے اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔

اخیر میں، حضرت علامہ ڈاکٹر محمد جلال رضا ازہری، پی۔ ایچ۔ ڈی، قاہرہ یونیورسٹی مصر کا تہہ دل سے شکرگزار ہوں کہ انہوں نے اپنے مصروف ترین اوقات سے کچھ حصہ نکال کر نہایت ہی توجہ کے ساتھ کتاب پر نظر ثانی کی اور مفید مشورے بھی دیے۔

مشیت ایزدی شامل حال رہی تو جلد ہی ''لسان الفردوس'' کا تیسرا اور آخری حصہ بھی جلد ہی منظر عام پر آئے گا۔ دعائے خیر میں یاد رکھیے۔

غلام زرقانی قادری

۱۳؍ذی الحجہ ۱۴۳۶ ہجری

حرفِ صداقت

علامہ ڈاکٹر محمد جلال رضا ازہری، امریکہ

زیر نظر کتاب ''لسان الفردوس'' کا دوسرا حصہ مجھے پڑھنے کی سعادت ملی۔ کتاب کے مصنف قائد اہل سنت، رئیس القلم، حضرت علامہ ارشد القادری علیہ الرحمہ کے فرزند عزیز، حضرت علامہ، مولانا غلام زرقانی صاحب ہیں، جو رئیس القلم کے علمی وارث بھی ہیں۔

نوے کی دہائی میں مجھ جیسے طلبہ سوچا کرتے تھے کہ عقال اور جبہ میں ملبوس کوئی عربی نظر آجائے، جس کو ہم اپنی عربی دانی کے لئے تختۂ مشق بنالیں، اور جس قدر بھی عربی میں بات کرسکتے ہیں، بغیر کسی جھجک کے ان سے بات کرلیں تاکہ اپنے آپ کو یہ تسلی دینے میں کامیاب ہوجائیں کہ ہماری عربی اہل عرب بھی سمجھتے ہیں، لیکن ہندوستان میں عام طور پر اس طرح کا موقع ہاتھ آنا مشکل کام تھا، تاہم کبھی کبھی جامعہ نظامیہ حیدرآباد، دکن میں کوئی عربی کسی نہ کسی بہانے ٹپک پڑتا تھا اور پھر کیا کہنا، وہ ہماری عربی بول چال کا تختۂ مشق بن جاتا تھا، لیکن اب تو ذرائع ابلاغ کے توسط سے یہ موقع ہر کسی کو بہ آسانی حاصل ہے۔

ذرائع ابلاغ کی سہولت کے ساتھ ساتھ اگر طالبان علوم ''لسان الفردوس'' جیسی جامع، مختصر، اور عصری کتاب سے بھی رہنمائی حاصل کریں تو عربی زبان کی بول چال میں چار چاند لگ سکتا ہے۔ عربی زبان سیکھنے کے خواہشمند طلبہ قابل مبارکباد ہیں کہ آج ان کے لئے ہر طرح کی سہولتیں دستیاب ہیں اور ان کے ذوق کو مہمیز دینے کے لئے مولانا ڈاکٹر غلام زرقانی صاحب کی کتاب بھی موجود ہے۔

عصر حاضر کے تقاضے کے پیش نظر ڈاکٹر صاحب نے بڑی عرق ریزی کے ساتھ لسان الفردوس کو مرتب کیا ہے۔ عربی زبان کے موضوع پر یہ کتاب جامع اور مختصر ہے۔ مؤلف نے ہر سبق میں زمانے کے تقاضے کے پیش نظر اختصار، سہولت، سادگی اور شگفتہ اسلوب کو ملحوظ رکھا ہے۔ مثالوں اور مشقوں میں روزمرہ کے عالم عرب میں بولے جانے والے جملے اور الفاظ بھی شامل ہیں۔ تمام اسباق اور مشقوں میں یکسانیت ہے، کوئی سبق؛ نہ زیادہ طویل ہے اور نہ ہی زیادہ مختصر ہے۔ ساتھ ہی مؤلف نے موقع محل کے اعتبار سے قرآن کریم کی آیتوں اور حدیث پاک کے جملوں کو بھی اسباق اور مشقوں میں نہایت حسن وخوبی کے ساتھ شامل کیا ہے۔

اس کتاب میں پچاس اسباق ہیں، جو نحومیر، کافیہ اور پنج گنج جیسی روایتی انداز سے ہٹ کر ترتیب دی گئی ہیں، اور ٹیکنیکل اور فنی عبارتوں کی پہیلیوں سے بھی بچنے کی کوشش کی گئی ہے۔ کتاب کی مشقوں میں غلط جملوں کی تصحیح اور اردو سے عربی اور عربی سے اردو میں ترجمہ بھی شامل ہے۔ ان تمام سہولتوں سے مؤلف کا مقصد یہ ہے کہ طلبہ کو بنیادی قواعد کی معرفت حاصل ہوجائے اور آسانی کے ساتھ نحوی اور صرفی اصول کو ذہن نشیں کرادیا جائے۔

میرے خیال میں اس کتاب کو اسلامی مدارس اور عربی درسگاہوں میں شامل نصاب کرنا چاہئے۔ یہ کتاب اردوداں طبقہ میں سے عربی سیکھنے کا شوق رکھنے والے ہر عمر کے شائقین کے لئے نہایت عمدہ اور مفید ہے۔

آخری بات: عام طور پر عربی زبان وادب سے شغف رکھنے والے طلبہ مجھ سے سوال کیا کرتے ہیں کہ آپ نے سترہ سال تک مصر میں قیام کیا۔ آپ نے وہاں سے پی، ایچ، ڈی بھی کی ہے، اور عربی زبان میں آپ شاعری بھی کرتے ہیں۔ عربی زبان پر عبور حاصل کرنے کے لئے کوئی مفید مشورہ دیجئے۔ ایسے طلبہ کے لئے میرا مشورہ ہے کہ علمائے عرب کی تقاریر سنیں اور عربی اخبارات وجرائد کا مطالعہ کریں، اور قواعد نحو وصرف کو آسان سے آسان طریقہ سے سمجھنے اور ازبر رکھنے کے لئے زیر نظر کتاب ”لسان الفردوس“ سے مدد لیں، اور اس کتاب کی تیسری جلد کا انتظار کریں۔ اللہ تعالی اس کے مؤلف کو اجر جزیل سے نوازے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الدرس الاول

نکرہ ومعرفہ

وَلَدٌ	اَلْوَلَدُ
وَلَدَانِ	اَلْوَلَدَانِ
اَوْلَادٌ	اَلْاَوْلَادُ
شَجَرَةٌ	اَلشَّجَرَةُ
شَجَرَتَانِ	اَلشَّجَرَتَانِ
اَشْجَارٌ	اَلْاَشْجَارُ
مُسْلِمَاتٌ	اَلْمُسْلِمَاتُ
مُسْلِمُوْنَ	اَلْمُسْلِمُوْنَ

خَالِدٌ ـ اِقْبَالٌ ـ نَفِيْسَةُ ـ بِلْقِيْس

دِهْلِيْ ـ لَنْدَنْ ـ لَاهَوْرُ

اَلْمَدِيْنَةُ ـ اَلْعِرَاقُ ـ

كِتَابُ طَارِقٍ ـ كِتَابُ الْمَرْأَةِ ـ

قَلَمُهُ ـ قَلَمُهَا ـ قَلَمُهُمَا ـ قَلَمُهُمْ ـ قَلَمُهُنَّ ـ

هٰذَا الْكِتَابُ ـ هٰذِهِ الشَّجَرَةُ ـ هٰؤُلَاءِ الرِّجَالُ ـ

ذٰلِكَ الْكِتَابُ ـ تِلْكَ الشَّجَرَةُ ـ اُولٰئِكَ الْبَنَاتُ ـ

التدريبات

مندرجہ ذیل الفاظ سے مختلف قسم کے معرفہ بناؤ۔

مِرْسَمٌ ـ هَاتِفٌ ـ شَجَرَتَانِ ـ طَعَامٌ ـ خُبْزٌ ـ مُعَلِّمَاتٌ ـ سَيِّدَاتٌ ـ
كُرَّاسَةٌ ـ بِنْتٌ ـ كَأْسَانِ ـ كُؤُوْسٌ ـ رِجَالٌ ـ سَقْفٌ ـ نِسَاءٌ ـ وَلَدٌ ـ
سَاعَةٌ ـ حَدِيْقَةٌ ـ مُسْتَشْفٰى ـ كُلِّيَاتٌ ـ كُتُبٌ ـ اَخَوَاتٌ ـ وَرَقٌ ـ

عربی میں ترجمہ کرو۔

کوئی کتاب ۔ میرا قلم ۔ اس کی پنسل ۔ ان لوگوں کا گھر ۔ شہر علم ۔ وہ کرسی ۔
وہ ٹیلیفون ۔ یہ درخت ۔ تیرا مدرسہ ۔ میرے استاذ ۔ ان کے والد ۔
بلال کی کاپی ۔ ایک رات ۔ میری گاڑی ۔ سورج ۔ چاند ۔ زمین ۔
ایک مدرسہ ۔ گلاس ۔ تیرا کھانا ۔ وہ لوگ ۔ مدینہ ۔ بصرہ ۔ بازار ۔

ملاحظة:

☆ پہلی اور دوسری طرف کے الفاظ پڑھیں اور دونوں کے درمیان فرق پر غور کریں۔

☆ پہلی طرف لکھے ہوئے الفاظ ''نکرہ'' کہلاتے ہیں اور دوسری طرف لکھے ہوئے الفاظ ''معرفہ'' کہلاتے ہیں۔

☆ عام طور پر ''الف'' اور ''لام'' کے اضافہ سے معرفہ بنایا جاتا ہے۔

☆ نام ہمیشہ معرفہ ہوتے ہیں، خواہ ''الف'' اور ''لام'' نہ بھی لگا ہو۔

☆ جن ناموں میں شروع سے ہی ''الف'' اور ''لام'' لگا ہوا ہو، اسے نکالا نہیں جائے گا۔ مثال کے طور پر المدینة، العراق، البَصَرةُ۔

☆ جب ''الف'' اور ''لام'' لگا ہو، تو الفاظ پر ''تنوین'' نہیں آتی ہے۔

الدرس الثانی

تذکیر و تانیث

وَلَدٌ	بِنْتٌ
رَجُلٌ	اِمْرَأَةٌ
مَفْتُوْحٌ	مَفْتُوْحَةٌ
خَالِدٌ	سَلْمٰی
اَسْوَدُ	سَوْدَآءُ
اَحْسَنُ	حَسْنَآءُ
عَالِمٌ	عَالِمَةٌ
اِبْرَاهِیْمُ	زَیْنَبُ
رَأْسٌ	عَیْنٌ

کِتَابٌ	دِهْلِی۔ اَلبَاکِسْتَانُ۔ اَلْهِنْدُ۔
مَاءٌ	اَرْضٌ۔ کَأْسٌ۔ جَهَنَّمُ۔ حَرْبٌ۔ شَمْسٌ۔ رِیْحٌ۔
رَجُلَانِ	اِمْرَأَتَانِ
مُسْلِمُوْنَ	مُسْلِمَاتٌ
صَالِحُوْنَ	صَالِحَاتٌ
صَادِقِیْنَ	صَادِقَاتٌ

تدریبات

مندرجہ ذیل الفاظ میں سے مذکر اور مؤنث علیحدہ کرو، پھر ترجمہ لکھو۔

سَاعَةٌ۔ طَرِیْقٌ۔ مُعَلِّمَاتٌ۔ اَلْعَالِمُ۔ رَحِیْمَةٌ۔ اَلْعَرَبِیَّةُ۔ دِیْنٌ۔ بَیَانٌ۔
بُخَارِیٌّ۔ شَمْسٌ۔ اَلْقَمَرُ۔ عَاصِفَةٌ۔ عَائِشَةُ۔ کُتُبٌ۔ حُبْلٰی۔ اَخَوَانِ۔ بَنَاتٌ
۔حَدِیْقَةٌ۔ بُیُوْتٌ۔ صَالِحُوْنَ۔ یَدٌ۔ حَقِیْبَةٌ۔ کُتُبٌ۔ رِسَالَةٌ۔
مَدْرَسَةٌ۔ اَلصَّفِّ۔ قَلَمَانِ۔ هَوَاتِفُ۔ غُرْفَةٌ۔ اَلْاَرْضُ۔ حَسْنَآءُ

عربی میں ترجمہ کرو، نیز مذکر اور مؤنث کی نشاندہی بھی کرو۔

ایک لڑکی۔ کوئی استاذ۔ نیک لوگ۔ خاص گلاس۔ دو مسلمان لڑکیاں۔ جنت۔
جہنم۔ جنگ۔ گھڑی۔ آنکھ۔ سلمٰی۔ گھر۔ خاص کمرہ۔ چاقو۔ خانۂ کعبہ۔
میری کتاب۔ اس کی بیٹی۔ بہن۔ پلیٹ۔ کپ۔ چمچہ۔ تکیہ۔ بستر۔ پلنگ۔
چادر۔ آسمان۔ سمندر۔ پہاڑ۔ بارش۔ درخت۔

ملاحظة:

☆ پہلی لائن میں لکھے ہوئے الفاظ مذکر کہلاتے ہیں اور دوسری طرف لکھے ہوئے الفاظ مؤنث کہے جاتے ہیں۔

☆ تائے مدورہ، الف مقصورہ اور الف ممدودہ جن الفاظ کے اخیر میں ہو، وہ مؤنث کہلاتے ہیں۔

تائے مدورہ، جیسے: مَفْتُوْحَةٌ

الف مقصورہ، جیسے: سَلْمٰی

الف ممدودہ، جیسے: سَوْدَآءُ، صَفْرَآءُ

☆ اسی طرح کچھ الفاظ ایسے بھی ہوتے ہیں، جن میں متذکرہ بالا کوئی علامت نہیں ہوتی، تاہم وہ مؤنث سمجھے جاتے ہیں، مثال کے طور پر انسانی اعضاء ج جوڑے جوڑے ہوں، جیسے: عَيْنٌ، يَدٌ۔ رِجْلٌ۔ تاہم مِرْفَقٌ، حَاجِبٌ، خَدٌّ، وغیرہ اس سے استثناء ہیں اور مذکر مستعمل ہوتے ہیں۔

☆ عورتوں کے نام، جیسے: زَيْنَبُ، هِنْدٌ، مَرْيَمُ

☆ ملکوں، شہروں، قبیلوں اور جماعتوں کے نام، جیسے: دِهْلِي، مِصْرُ، قُرَيْشٌ، پَاكِسْتَانُ۔

ہواؤں کے نام، جیسے: صَبَا، جَنُوْبٌ، شَمَالٌ، سَمُوْمٌ

الدرس الثالث

واحد و تثنیہ و جمع

اَلْوَلَدُ	اَلْوَلَدَانِ	اَلْاَوْلَادُ
اَلْبِنْتُ	اَلْبِنْتَانِ	اَلْبَنَاتُ
اَلصَّالِحَةُ	اَلصَّالِحَتَانِ	اَلصَّالِحَاتُ
بَقَرَةٌ	بَقَرَتَانِ	بَقَرَاتٌ
مُسْلِمٌ	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمُوْنَ
مُسْلِمٌ	مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمِيْنَ
حَدِيْقَةٌ	حَدِيْقَتَانِ	حَدَائِقُ
رَسُوْلٌ	رَسُوْلَانِ	رُسُلٌ
اَلْكِتَابُ	اَلْكِتَابَانِ	اَلْكُتُبُ
اَلْاِسْمُ	اَلْاِسْمَانِ	اَلْاَسْمَآءُ

عَالِمٌ	عَالِمَانِ	عُلَمَآءُ
مَكْتَبٌ	مَكْتَبَانِ	مَكَاتِيْبُ
مَسْجِدٌ	مَسْجِدَانِ	مَسَاجِدُ
رَجُلٌ	رَجُلَانِ	رِجَالٌ
اَلشَّأْنُ	اَلشَّأْنَانِ	اَلشُّؤُوْنُ
شَاةٌ	شَاتَانِ	شِيَاهٌ

تدریبات

مندرجہ ذیل الفاظ سے تثنیہ اور جمع بناؤ، نیز ترجمہ لکھو۔

اِمْرَأَةٌ۔ كَأْسٌ۔ مَرَضٌ۔ اَلصَّلٰوةُ۔ صَوْمٌ۔ اُخْتٌ۔ بَيْتٌ۔ مَدْرَسَةٌ۔ مَدِيْنَةٌ۔ كُرَّاسَةٌ۔ سُوْقٌ۔ رَأْسٌ۔ مُعَلِّمَاتٌ۔ اَلْقَلَمُ۔ اَلْحَدِيْ اَلْوَلَدُ۔

طَالِبٌ۔ طَالِبَةٌ۔ صَغِيْرٌ۔ اِبْنٌ۔ اَلْجَدِيْدُ۔ اَلْمَطْعَمُ۔ كَبِيْرٌ۔ اَلْمَدِيْنَةُ

عربی میں ترجمہ کرو۔

عورت۔ دو مرد۔ لوگ۔ کتابیں۔ استانی۔ دو ستارے۔ دو معلمات۔ بہت۔ موبائل فون۔ دو منارے۔ مسجدیں۔ عمامہ۔ مدرسے۔ تاریکی۔ دو ٹرینیں پلیٹیں۔ عمارتیں۔ دو لڑکے۔ تاجر۔ بکریاں۔ نیک۔ دو طلبہ۔ بلیک بورڈ۔ بارش تقاریر۔ دو مقرر۔ جلسے۔ دو مقالے۔ مصنفین۔ پانی۔ علاقے۔ چھت۔ دیواریں۔ محفلیں۔ سنتیں۔ خدام۔

ملاحظة:

☆ سبق میں پہلی، دوسری اور تیسری لائنیں غور سے دیکھیے، پہلی لائن میں ''**واحد**'' الفاظ ہیں، دوسری میں ''**تشنیہ**'' اور تیسری میں ''**جمع**''۔ عربی زبان میں ایسے الفاظ جن سے ایک چیز پر دلالت ہوتی ہو، اسے 'واحد' کہتے ہیں، جن سے دو چیزیں سمجھی جاتی ہوں، انہیں 'تثنیہ' اور جن سے دو سے زیادہ چیزیں سمجھی جاتی ہوں، انہیں 'جمع' کہا جاتا ہے۔

☆ حالت رفع میں، واحد الفاظ کے آخر میں 'الف' اور 'نون' کے اضافہ سے تثنیہ بن جاتا ہے، تاہم حالت نصب اور جر میں یا ماقبل مفتوح اور نون مکسور کے اضافہ سے تثنیہ بنایا جاتا ہے۔ جیسے: (مُسْلِمٌ)۔ مُسْلِمَانِ۔ مُسْلِمَيْنِ۔ مُسْلِمَيْنِ۔

☆ جمع تین طرح کے ہوتے ہیں؛

جمع مذکر سالم۔ حالت رفع میں، واحد الفاظ کے آخر میں واؤ اور نون مفتوح، جب کہ حالت نصب اور جر میں یا ماقبل مکسور اور نون مفتوح کے اضافہ سے جمع مذکر سالم بنتا ہے۔ جیسے: (مُسْلِمٌ)، مُسْلِمُوْنَ، مُسْلِمِيْنَ، مُسْلِمِيْنَ

جمع مؤنث سالم۔ حالت رفع، نصب اور جر، تینوں حالتوں میں واحد مؤنث کے آخر میں الف اور تائے مبسوط بڑھا کر جمع مؤنث سالم بنایا جاتا ہے۔ جیسے: (مُسْلِمَةٌ)۔ مُسْلِمَاتٌ۔ مُسْلِمَاتٍ۔ مُسْلِمَاتٍ۔

جمع مکسر۔ جمع مکسر بنانے کا کوئی حتمی قاعدہ نہیں ہے۔ یہ ڈکشنری کی مدد سے معلوم کیا جاتا ہے۔

الدرس الرابع

مرکب توصیفی

اَلْوَلَدُ الصَّالِحُ — اَلْبِنْتُ الصَّالِحَةُ۔

اَلْوَلَدَانِ الصَّالِحَانِ — اَلْبِنْتَانِ الصَّالِحَتَانِ۔

اَلْاَوْلَادُ الصَّالِحُوْنَ — اَلْبَنَاتُ الصَّالِحَاتُ۔

اَلْقَلَمُ الْجَمِيْلُ — اَلسَّاعَةُ الْجَمِيْلَةُ۔

اَلْقَلَمَانِ الْجَمِيْلَانِ — اَلسَّاعَتَانِ الْجَمِيْلَتَانِ۔

اَلْاَقْلَامُ الْجَمِيْلَةُ — اَلسَّاعَاتُ الْجَمِيْلَةُ۔

اَلسَّاعَاتُ الْجَمِيْلَاتُ۔

جَبَلٌ شَامِخٌ — بَقَرَةٌ سَمِيْنَةٌ

جَبَلَانِ شَامِخَانِ — بَقَرَتَانِ سَمِيْنَتَانِ

جِبَالٌ شَامِخَةٌ — بَقَرَاتٌ سَمِيْنَةٌ

جِبَالٌ شَامِخَاتٌ — بَقَرَاتٌ سَمِيْنَاتٌ

تدریبات

مندرجہ ذیل الفاظ کی مناسبت سے صفت لکھو اور ترجمہ کرو۔

اِمْرَأَةٌ.......... — اَلْوَلَدُ..........

كِتَابٌ.......... — اَلْكُرْسِيُّ..........

اَلْبَابُ.......... — غُرْفَةٌ..........

اَلْفَصْلُ.......... — اَلطَّالِبَةُ..........

اَلْمَدْرَسَةُ.......... — اَلصَّفُّ..........

سَاعَةٌ.......... — اَلْقُرْاٰنُ..........

اَلْاَبُ.......... — اَلْاُمُّ..........

اَخٌ.......... — اَلتَّاجِرُ..........

مندرجہ ذیل الفاظ کی مناسبت سے موصوف لکھو اور ترجمہ کرو۔

..........اَلْجَمِيْلِ — ....رَخِيْصٍ

..........اَلْاَسْوَدُ — ....سَوْدَاءُ

..........اَلْمُجْتَهِدَةُ — ....اَلْبَارُّ

..........صَالِحٌ — ....اَلصَّالِحَةُ

..........اَلسَّاخِنَ — ....اَلطَّوِيْلَةُ

..........اَلْبَارِدُ — ....جَمِيْلَةٌ

..........اَلْكَسْلَانُ — ....سَرِيْعًا

مندرجہ ذیل الفاظ کی مناسبت سے صفت لکھواور اردو میں ترجمہ کرو۔

اَلْمُسْلِمِیْنَ	اَلْغُرْفَتَانِ ....
اَلْاُخْتَانِ	مَدْرَسَتَانِ ....
طَالِبَیْنِ	كَأْسَانِ ....
بَحْرَانِ	اَلْحَدِيْقَتَيْنِ ....
مَكْتَبَيْنِ	تِلْمِيْذَانِ ....
قَلَمَانِ	اَلْمِرْسَمَيْنِ ....
مَسْجِدَيْنِ	وَالِدَيْنِ ....
اَلصِّدِّيْقَيْنِ	اَلْمُسْلِمَتَانِ ....

مندرجہ ذیل الفاظ کی مناسبت سے موصوف لکھواور اردو میں ترجمہ کرو۔

.... اَلْجَدِيْدَتَيْنِ	.... اَلْكَثِيْرَيْنِ
.... مُجْتَهِدَانِ	.... اَلْكَبِيْرَانِ
.... اَلرَّخِيْصَانِ	.... ثَمِيْنَانِ
.... اَلطَّوِيْلَتَيْنِ	.... ثَمِيْنَانِ
.... اَللَّامِعَان	.... اَلصَّادِقَتَيْنِ
.... اَلشَّامِخَانِ	.... اَلْفَائِزَتَانِ
.... اَلنَّاجِحَيْنِ	.... اَلْعَفِيْفَتَانِ
.... اَلْقَوِيَّيْنِ	.... اَلْجَمِيْلَتَانِ

مندرجہ ذیل الفاظ کی مناسبت سے صفت لکھواور اردو میں ترجمہ کرو۔

اَلْاَقْلَامُ	اَنْهَارٌ ....
اَلْاَشْجَارُ	اَلْمُسْلِمِیْنَ ....
اَلْمُؤْمِنَاتُ	اَلْعُلَمَاءُ ....
اَلْبَنَاتُ	اَلْبَقَرَاتِ ....
اَلْاَخَوَاتُ	اَلْكُتُبُ ....
اَلرُّسُلُ	اَلْاَسْمَاءُ ....
اَلْبَنَاتُ	اَلطُّلَّابُ ....
اَلْمُسْلِمِیْنَ	اَلْمَجَالِسُ ....

مندرجہ ذیل الفاظ کی مناسبت سے موصوف لکھواور اردو میں ترجمہ کرو۔

.... اَلْجَمِيْلَةُ	.... اَلطَّوِيْلَاتُ
.... اَلْبَارِزُوْنَ	.... اَلْجُدُدُ
.... اَلْقَانِتَاتُ	.... اَلصَّالِحَاتُ
.... اَلْمُجْتَهِدِيْنَ	.... اَلنَّظِيْفَةُ
.... اَلْعَابِدُوْنَ	.... اَلْعِبَدَاتُ
.... اَلرَّاسِخِيْنَ	.... اَلنَّاجِحُوْنَ
.... اَلْمُثْمِرَةُ	.... اَلْمُؤْمِنَاتِ
.... اَلنَّائِمِيْنَ	.... اَلذَّاهِبُوْنَ

عربی میں ترجمہ کرو۔

تاریک کمرہ۔ خوبصورت گلاس۔ پھل دار درخت۔ ایک نیک عالم۔ دو نیک خواتین۔ بہتا ہوا پانی۔ مؤمنہ عورتیں۔ باکمال خطیب۔ بڑا گھر۔ کالا قلم۔ چھوٹی پنسل۔ دینی مدرسے۔ قرآن کریم۔ نئی مسجدیں۔ محنتی طالبات۔ دو محنتی مدرسین۔ ایک سستی کرسی۔ دو بلند مینار۔ قیمتی بازار۔ پاکدامن عورت۔ اچھے دوست۔ لال ٹوپی۔ سفید رومال۔ دو پیلے کپڑے۔ بند کمرہ۔ خوبصورت باغ۔ جدید درسگاہیں۔ عبادت کرنے والے لوگ۔ پاکدامن لڑکا۔

مندرجہ ذیل تراکیب میں موصوف صفت درست کرو اور ترجمہ لکھو۔

مُدَرِّسٌ جَدِيْدَانِ ۔ اَنْهَارٌ كَثِيْرٌ طَالِبَةٌ الْمُجْتَهِدَةُ ۔ اَلْكُرَّاسَانِ الرَّخِيْصَتَانِ ۔ اَلْحَدِيْثُ الشَّرِيْفَ ۔ اَلْمَسْجِدَيْنِ الْجَدِيْدَانِ ۔ صَفٌّ خَامِسَةٌ ۔ اَلْعُلُوْمُ الدِّيْنِيُّ ۔ اَلْاَشْجَارُ الْمُثْمِرَتَانِ ۔ اَلْوَلَدُ الصَّالِحِ ۔ اَلْمُؤْمِنَتُ الْقَانِتَةُ ۔ مَاءُ الْنَقِيُّ ۔ الشُّؤُوْنِ الدِّيْنِ ۔ اَلْفِضَّةِ الْاَسْوَدُ ۔ اَلْقَلَمُ الْبَيْضَاءُ ۔ اَلْعُلَمَاءُ بَارِزِيْنَ ۔ مُعَلِّمَةٌ كَرِيْمَانِ ۔ سُوْقٌ رَخِيْصَانِ ۔

اَلْمَسْجِدَانِ الْجَمِيْلَتَانِ ۔ رِجَالِ الصَّالِحِيْنَ ۔ اَلْعَالِمُ الْبَارِعَةُ ۔ نَهْرٌ جَارِيَّانِ ۔ كُتُبٌ جَدِيْدَيْنِ ۔ اَلطَّالِبَاتُ الصَّالِحَةِ ۔ اَلرَّجُلُ الْعَفِيْفَانِ ۔ تُجَّارٌ صَالِحِيْنَ ۔

ملاحظة:

☆ سبق میں موجود دونوں لائن، دو دو الفاظ سے جڑے ہوئے ہیں، پہلا لفظ "موصوف" اور دوسرا لفظ "صفت" کہلاتا ہے۔ یعنی 'اَلْوَلَدُ' موصوف ہے اور 'اَلصَّالِحُ' صفت ہے۔

☆ موصوف ہمیشہ اسم ذات ہوتا ہے، جب کہ صفت عام طور پر "اسم صفت" ہوتی ہے۔ اسم صفت پانچ طرح کے ہیں؛ اسم فاعل، جیسے: "كَاتِبٌ"، اسم مفعول، جیسے: "مَكْتُوْبٌ" صفت مشبہ، جیسے: "عَلِيْمٌ" اسم تفضیل، جیسے: "اَكْرَمُ" اور اسم مبالغہ، جیسے: "عَلَّامَةٌ"۔

★ موصوف اور صفت کے درمیان چار چیزوں میں مطابقت ضروری ہے؛

پہلی: نکرہ اور معرفہ کے اعتبار سے

دوسری: مذکر اور مؤنث کے اعتبار سے

تیسری: واحد، تثنیہ اور جمع کے اعتبار سے، تاہم غیر عاقل کی جمع کے لیے صفت عام طور پر واحد مؤنث استعمال کی جاتی ہے، جیسے: "اَلسَّاعَاتُ الْجَمِيْلَةُ" اور کبھی مطابقت کے لیے جمع مؤنث بھی کہتے ہیں، جیسے: "اَلسَّاعَاتُ الْجَمِيْلَاتُ"

چوتھی: اعراب کے اعتبار سے، یعنی دونوں 'حالت رفع' میں ہوں گے، یا 'حالت نصب' میں یا 'حالت جر' میں۔

الدرس الخامس

مرکب اضافی

خَاتَمُ فِضَّةٍ	حَدِيقَةُ الْحَيَوَانِ
مَسْجِدُ النَّبِيِّ ﷺ	يَدُ الْبِنْتِ
جَنَاحَا الطَّيْرِ	مَنَارَتَا الْمَسْجِدِ
كِتَابَيْ زَيْدٍ	عَجَلَتَيْ دَرَّاجَةٍ
مُسْلِمُوا الْهِنْدِ	مُسْلِمَاتُ الْبَاكِسْتَانِ
مُعَلِّمِي الْمَدْرَسَةِ	مُعَلِّمَاتِ الْكُلِّيَّةِ
لَوْنُ قَلَنْسُوَةِ حَامِدٍ	لُغَةُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ
كِتَابَا صَدِيقِ خَالِدٍ	مُعَلِّمَتَا مَدْرَسَةِ رُقَيَّةَ
وَرَقَتَيْ مُذَكِّرَةِ شَرِيفٍ	يَدَيْ أُمِّ الْأَيْمَنِ
بَائِعُوا سُوقِ الْبِلَادِ	زَائِرَاتُ بَيْتِ اللهِ
شُعَرَاءُ بِلَادِ الْعِرَاقِ	بَنَاتُ أَخِ مَحْمُودٍ

تدریبات

مندرجہ ذیل الفاظ کی مناسبت سے مضاف الیہ لکھو اور ترجمہ کرو

وَلَدُ....................	شَجَرَةُ....................
حَدِيثُ....................	مَدِينَةُ....................
ثَمَنُ....................	حَيَاةُ....................
سَقْفُ....................	جِدَارُ....................
هَاتِفُ....................	رِسَالَةُ....................
بَيَاضُ....................	كِسْوَةُ....................
طُولُ....................	سَيَّارَةُ....................
نُورُ....................	كُلِّيَّةُ....................

مندرجہ ذیل الفاظ کی مناسبت سے مضاف لکھو اور ترجمہ کرو

اللهِ تَعَالَى....................	زَيْدٍ....................
بِئْرِ زَمْزَمَ....................	الْبَنَاتِ....................
الْبَيْتِ....................	الْبَاكِسْتَانِ....................
الْمَغْرِبِ....................	اللَّحْمِ....................
مَدِينَةِ النَّبِيِّ ﷺ....................	السَّيَّارَةِ....................
الْمَدْرَسَةِ....................	الْقُرْآنِ....................

مندرجہ ذیل الفاظ کی مناسبت سے مضاف الیہ لکھواور ترجمہ کرو

وَلَدًا	جِدَارًا ....
كِتَابِيْ	مَنَارَتًا ....
اَخًا	عَجَلَتِيْ ....
وَالِدَيْ	عَقْرَبًا ....
قَلَمًا	ضَيْفًا ....
شَجَرَتًا	عَيْنًا ....
يَدَيْ	هَاتِفِيْ ....
اُذُنَا	بِنْتَيْ ....
قُفَّازًا	مِصْرَاعَيْ ....

مندرجہ ذیل الفاظ کی مناسبت سے مضاف لکھواور ترجمہ کرو

.... الْجَلَالَيْنِ	.... الْكِتَابَيْنِ
.... الْمَنْكِبَيْنِ	.... الْقُفَّازَيْنِ
.... مُسَافِرِيْ الْحَرَمَيْنِ	.... الْمَغْرِبَيْنِ
.... الْقِبْلَتَيْنِ	.... السُّوَالَيْنِ
.... الْحَسَنَيْنِ	.... الْمَدْرَسَتَيْنِ
.... الْمَشْرِقَيْنِ	.... الْجَنَّتَيْنِ

مندرجہ ذیل الفاظ کی مناسبت سے مضاف الیہ لکھواور ترجمہ کرو

مُسْلِمُوْا	مُعَلِّمَاتُ ....
بَائِعِيْ	لُغَاتُ ....
مُسَافِرُوْا	مَدَارِسُ ....
سَائِقِيْ	سُنَنُ ....
اَحَادِيْثُ	مَقَابِرُ ....
تَعْلِيْمَاتُ	جَوَامِعُ ....
اٰيَاتُ	شُرُوْحُ ....
مَنَاهِجُ	نَاقِصَاتُ ....
دُرُوْسُ	صَادِقُوْا ....

مندرجہ ذیل الفاظ کی مناسبت سے مضاف لکھواور ترجمہ کرو

.... الْاَحَادِيْثِ	.... الْقِصَصِ
.... الْكُتُبِ	.... الْكَلِمِ
.... الْاَقْلَامِ	.... اللَّمْعَاتِ
.... السَّيَّارَاتِ	..... بَيْتِ الْمُصَلِّيْنَ
.... الْمَنْصُوْبَاتِ	.... الْحُجَّاجِ
.... جَامِعَاتِ	.... الْاَنْوَارِ
.... الْمَلَابِسِ	.... الْمَجَالِسِ

عربی میں ترجمہ کرو

ایمان کی روشنی۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت۔ خالد کے قلم کا رنگ۔ دروازے کے دونوں چوکھٹ۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد۔ امریکا کے شہر کی رونق۔ مسلمانوں کی زندگی۔ معلمات کے حجرے۔ گھر کی صفائی۔ قرآن کی ہدایت۔ مدینہ کے دو مسافر۔ بسوں کے ڈرائیور۔ زید کے مدرسہ کے اساتذہ۔ مدرسہ کے اساتذہ۔ دین کے علوم۔ نوح کی کشتی کے سوار۔ امریکہ کے رہنے والوں کی زبان۔ حرمین کے خدمت گزار۔ بخاری کی شرح۔ محمود کی گھڑی کی دو سوئیاں۔ قرآن کی تفاسیر۔ کارخانے کے مزدور۔ کتابوں کے بیچنے والے۔ نمازیوں کی مجلس۔ گھروں کے دروازے۔ لڑکیوں کا مدرسہ۔ قول کے سچے۔ ہاتھی کے تاجران۔ نبی کی اطاعت کرنے والے۔

مضاف اور مضاف الیہ کی تراکیب درست کرو اور ترجمہ لکھو

عَيْنَانِ الظَّبْيِ ۔ مَعَارِفُ الْحَدِيْثَ ۔ كِتَابَيْنِ حَامِدٍ ۔ مُسْلِمُوْنَ الْعِرَاقِ ۔ اَلْفَيْضَانُ الْعُلُوْمِ ۔ مُعَلِّمَاتُ مَدْرَسَةِ ۔ بَائِعُوْنَ السَّيَّارَاتِ ۔ لُغَاتُ مُسْلِمِيْنَ الْهِنْدِ ۔ مَاءُ الْمَطَرَ ۔ قَلَمَانِ زَيْدٍ ۔ اَلرُّسُلُ اللهِ ۔ نُوْرُ هِدَايَةَ الْقُرْاٰنِ ۔ جِدَارَيْنِ الْبَيْتِ ۔ لَوْنُ الْاُذُنَانِ فَاطِمَةَ ۔ صَلٰوةُ الْعِشَاءِ الْمُوْمِنَاتِ ۔ اَلْاَوْرَاقُ الْاَشْجَارِ ۔ عَظْمَةُ الْاِسْلَامَ ۔ حَيَاةُ اَسْمَاءَ الرِّجَالَ ۔ حُمْرَةُ الْوَرْدَةُ ۔ اَلْبَابُ الْمَدِيْنَةِ ۔

ملاحظة:

☆ سبق میں موجود دونوں لائن، دو دو الفاظ سے جڑے ہوئے ہیں، پہلا لفظ ''مضاف'' اور دوسرا لفظ ''مضاف الیہ'' کہلاتا ہے۔

☆ مضاف ''نکرہ'' اور مضاف الیہ اکثر ''معرفہ'' اور کبھی ''نکرہ'' بھی ہوتا ہے۔

☆ مضاف پر ''الف لام'' اور ''تنوین'' نہیں آتے، لیکن مضاف الیہ پر دونوں آسکتے ہیں، جیسے: كِتَابُ زَيْدٍ۔

☆ مضاف کا اعراب اپنے ماقبل کے اعتبار سے ہوتا ہے، تاہم مضاف الیہ ہمیشہ حالت جر میں ہوتا ہے۔

☆ مضاف اگر تثنیہ اور جمع ہو، تو اضافت کے وقت تثنیہ اور جمع کا نون گر جاتا ہے، جیسے: كِتَابَيْ زَيْدٍ، بَائِعُوا الْكِتَابِ ۔

☆ کبھی کبھی کئی مضاف اور مضاف الیہ ایک ساتھ ہوجاتے ہیں۔ اس صورت میں پہلا لفظ مضاف کہلائے گا، جب کہ دوسرا لفظ پہلے لفظ کے لیے مضاف الیہ اور تیسرے لفظ کے لیے مضاف سے تعبیر کیا جائے گا۔

جیسے: بَابُ مَسْجِدِ النَّبِيِّ ﷺ

اس مثال میں ''باب'' مضاف ہے، جب کہ ''مسجد'' پہلے لفظ کے لیے مضاف الیہ ہے اور تیسرے لفظ کے لیے مضاف ہے، نیز ''النَّبِيِّ'' دوسرے لفظ کے لیے مضاف الیہ ہے۔

الدرس السادس

ضمیر کی طرف اضافت

خَاتَمُهٗ	مَلَابِسُهَا
كِتَابُهُمَا	قَلَمُهُمَا
بَيْتُهُمْ	حُجْرَتُهُنَّ
اَنْفُكَ	اُذُنُكِ
هَاتِفُكُمَا	طَعَامُكُمَا
اَخْلَاقُكُمْ	اَبُوْكُنَّ
قَمِيْصِيْ	مِرْسَمِيْ
اُمُّنَا	مَدْرَسَتُنَا
هُوَ عَمِّيْ	هِيَ اُخْتُكَ
هُمَا صَدِيْقَانِ	هُمَا طَالِبَتَانِ

هُمْ مُسْلِمُوْنَ	هُنَّ مُؤْمِنَاتٌ
اَنْتَ عَالِمٌ	اَنْتِ مُعَلِّمَةٌ
اَنْتُمَا مَرِيْضَانِ	اَنْتُمَا بَائِعَتَانِ
اَنْتُمْ مُسَافِرُوْنَ	اَنْتُنَّ مُؤْمِنَاتٌ
اَنَا خَادِمٌ	اَنَا مُسْلِمَةٌ
نَحْنُ طَلَبَةُ الْجَامِعَةِ	نَحْنُ طَالِبَاتُ الْمَدْرَسَةِ

تدریبات

مندرجہ ذیل تراکیب مکمل کرو اور ترجمہ لکھو۔

عَظِيْمٌ..........	مُعَلِّمَتَانِ..........
خَادِمَةٌ..........	عَابِدَةٌ..........
مُسَافِرَانِ..........	جَالِسَتَانِ..........
صَائِمُوْنَ..........	صَالِحَاتٌ..........
اَخَوَاتُكَ..........	مَشْغُوْلٌ..........
مَرِيْضَةٌ..........	اُخْتُهُمْ..........
مُسْلِمُوْنَ..........	اَبُوْنَا..........
عَالِمَانِ..........	اَوْلَادُ زَيْدٍ..........
حَزِيْنٌ..........	اُسْتَاذُهٗ..........

مندرجہ ذیل تراکیب کی مناسبت سے ضمائر لکھو اور ترجمہ کرو۔

قَلَمُ فَاطِمَةَ وَلَوْنُ	طُوْلُ الْمَسْجِدِ وَعَرْضُ ......
كِتَابُ خَالِدٍ وَضَخَامَةُ	نَحْنُ ذَاهِبُوْنَ وَلٰكِنَّ ......
رِسَالَتِيْ وَخَطُّ	مُؤْمِنَاتٌ وَصَلٰوةُ ......
بَنَاتُ الْمَدْرَسَةِ وَعِلْمُ	حَدِيْقَةُ الْحَيْوَانِ وَبَهَائِمُ ......
اُمِّيْ وَحَالُ	تَرْجَمَةُ الْقُرْاٰنِ وَتَفْسِيْرُ ......
مَاءُ زَمْزَمَ وَلَذَّةُ	اَلدُّنْيَا وَنَعِيْمُ ......
عَالِمٌ وَلٰكِنَّ	دُكَّانُ عَامِرٍ وَسَيَّارَةُ ......
صَائِمَاتٌ قَانِتَاتٌ وَاِنَّ	اَلشَّمْسُ وَضَوْءُ ......

مندرجہ ذیل تراکیب کی خالی جگہیں بامعنی الفاظ سے پر کرو اور ترجمہ لکھو۔

اَلْقَلَمُ ...... وَلَوْنُهٗ	اَلْمُؤْمِنٰتُ ...... وَحُجْرَةُ ......
طَالِبَاتٌ ...... وَ	بِنْتَا ...... وَسَذَاجَةُ ......
...... اَلْمَمْلُوْءُ وَ	اَلْاَمْرَاضُ ...... وَعِلَاجُ ......
حَاجِبَا مَحْمُوْدٍ وَ	...... مُسْلِمَةٌ وَ ......
بَيَانُ ...... وَ	دَارُ الْاِقَامَةِ وَ ...... هَا
اَلْعُلُوْمُ ...... وَفَائِدَةُ	غُرَفُ الضُّيُوْفِ وَنَظَافَةُ ......
بَابُ مَسْجِدِ الْمَدِيْنَةِ وَ	اَلتَّاجِرُ ...... وَمُعَامَلَةُ
اَلْاَحْذِيَّةُ ...... وَثَمَنُ	جَنَّةُ ...... وَنَعِيْمُ ......

عربی میں ترجمہ کرو

غیب کی خبریں۔ حدیث کی کتابیں۔ معراج نبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ کمرہ کی صفائی۔ نماز کی پابندی۔ تیری دونوں آنکھوں کی چمک۔ اس کے قلم کا رنگ۔ فاطمہ اور اس کا خوبصورت کمرہ۔ برطانیہ کے معمار اور ان کے کام۔ لڑکے کا فون اور اس کی خوبصورتی۔ گوشت کے بازار کی بدبو۔ گھڑی کی دونوں سوئیاں۔ کار کا دروازہ اور اس کا کھلنا۔ مسجد کی دوری اور اس کا ثواب۔ وعدے کے سچے لوگ۔ میرے دوست اور ان کی باتیں۔ تمہاری کتاب کا ورق۔ ان کے گھر کی چھت اور اس کی اونچی دیواریں۔ خالد کی سائیکل اور اس کے دونوں پہیے۔ مسجد کے دونوں مینار اور ان کی لمبائی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت۔ مکہ مکرمہ کی زیارت اور اس کا اجر وثواب۔ بیت اللہ کا حج اور اس کی فضیلت۔ تم جا رہے ہو۔ تم دونوں دوست ہو۔ ہم فیض العلوم کے طلبہ ہیں۔ تو استانی ہے۔

مندرجہ ذیل تراکیب درست کرتے ہوئے انہیں بامعنٰی بناؤ اور ترجمہ لکھو۔

مُسْلِمُوْنِ اَمْرِيْكَا وَحَيَاتُهُمَا۔ اَخَوَاتُ صَدِيْقِ شَاهِدٍ وَحِجَابُهَا۔ اَلْعُلُوْمُ الْاِسْلَامِ وَاَنْوَارُهُمْ۔ اَلْكُتُبُ وَقِرَاءَتُهٗ۔ هِيَ بِنْتَانِ خَالِدٍ۔ اَحْمَدُ وَ قَلَمُهُمَا۔ هُمَا جَالِسُوْنَ۔ اَنْتَ رِجَالٌ۔ حُجْرَةٌ زَيْنَبَ وَ نَظَافَتُهُمَا۔ اَلْاَخْبَارُ وَصَدَاقَتُهٗ۔ قُبَّةُ الْخَضْرَاءُ وَ جَمَالُهُمْ۔ اَلْفَتَاوٰى الْهِنْدُ وَ ضَخَامَتُهُمَا۔ اَلْمَدْرَسَةُ الْبَنَاتِ وَطَالِبَاتُهٗ۔ مُذَكَّرَةُ اُخْتِيْ وَثَمَنُهُمْ۔ هِيَ ذَاهِبٌ۔ هُنَّ طَالِبُوا الْجَامِعَةِ۔ اِنَّهُمْ تَاجِرُ الْمَلَابِسِ۔ اَلْمَبْنٰى التِّجَارَةِ وَ اِخْتِلَافُ النَّاسِ اِلَيْهِمْ۔

ملاحظة:

☆ سبق میں موجود دونوں لائنوں میں ضمائر منسلک ہیں۔ یہ ضمائر کبھی تو فعل اور اسم کے ساتھ ملی ہوتی ہیں اور کبھی علیحدہ ہوتی ہیں۔

☆ یہ جب فعل کے ساتھ ملی ہوتی ہیں تو منصوب ہوتی ہیں؛

جیسے: ''نَصَرْتُهٗ''

اور جب اسم کے ساتھ ملی ہوتی ہیں تو مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے حالت جر میں ہوتی ہیں۔ جیسے: ''کِتَابُهٗ'' ''قَلَمُهَا''

☆ اور جب یہ ضمائر علیحدہ ہوتی ہیں، تو کبھی حالت رفع میں ہوتی ہیں؛

جیسے: ''هُوَ ذَاهِبٌ''، ''هِيَ ذَاهِبَةٌ''

اور کبھی منصوب کی حیثیت سے؛

جیسے: ''اِيَّاكَ نَعْبُدُ''، ''اِيَّايَ فَارْهَبُوْنَ''

☆ خیال رہے کہ واحد، تثنیہ اور جمع کے لحاظ سے ضمائر بدلتے رہتے ہیں۔

☆ اسی طرح مذکر اور مؤنث کے اعتبار سے بھی ضمائر بدلتے رہتے ہیں۔

☆ غیر عاقل کی جمع کے لیے عموماً واحد مؤنث ضمیر کا استعمال ہوتا ہے۔

الدرس السابع

جملہ اسمیہ

اَلْعَالِمُ بَارِعٌ	اَلْبِنْتُ نَائِمَةٌ
اَلتَّاجِرَانِ بَاسِمَانِ	اَلْمُسْلِمَتَانِ جَالِسَتَانِ
اَلرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ	اَلنِّسَاءُ مُؤْمِنَاتٌ
اَلْاَشْجَارُ مُثْمِرَاتٌ	
اَلْاَشْجَارُ مُثْمِرَةٌ	
زَيْدٌ قَائِمٌ	فَاطِمَةُ قَائِمَةٌ
مَحْمُوْدٌ وَحَبِيْبٌ بَاكِيَانِ	زَيْنَبُ وَعَائِشَةُ سَاجِدَتَانِ
خَالِدٌ وَجَاوِيْدُ وَاَحْمَدُ تُجَّارٌ	كَنِيْزٌ وَخَدِيْجَةُ وَنَعِيْمَةُ نَظِيْفَاتٌ

تدریبات

خالی جگہوں کی مناسبت سے مبتدا لکھواور ترجمہ کرو۔

...... بَاسِمٌ	...... مُعَلِّمَةٌ
...... نَظِيْفٌ	...... مُبْتَسِمٌ
...... عَظِيْمَةٌ	...... صَالِحٌ
...... جَمِيْلٌ	...... مُجْتَهِدَةٌ
...... جَدِيْدَةٌ	...... مَخْفِيٌّ
...... ذَكِيٌّ	...... حُلْوٌ
...... عَذْرَاءُ	...... نَائِمَةٌ
...... حَزِيْنٌ	...... مُثْمِرَةٌ

خالی جگہوں کی مناسبت سے خبر لکھواور ترجمہ کرو۔

اَنْتِ	اَلْعِلْمُ ......
اَلرَّجُلُ	اَلدُّكَّانُ ......
زَيْنَبُ	الطَّرِيْقُ ......
اَلْمَدْرَسَةُ	اَلْقُرْاٰنُ ......
مَكَّةُ	اَلْقِطَارُ ......
هُوَ	اَلشَّجَرَةُ ......
اَلْاَسَدُ	اَلْمَطَرُ ......

خالی جگہوں کی مناسبت سے مبتدا لکھواور ترجمہ کرو۔

...... جَالِسَانِ	...... قَائِمَتَانِ
...... كَاتِبَانِ	...... طَوِيْلَتَانِ
...... نَائِمَتَانِ	...... تَاجِرَانِ
...... مُثْمِرَتَانِ	...... مُسَافِرَانِ
...... سَعِيْدَانِ	...... زَوْجَانِ
...... مَفْتُوْحَانِ	...... عَادِلَانِ
...... شَاهِدَانِ	...... صَغِيْرَتَانِ
...... جَمِيْلَتَانِ	...... نَظِيْفَانِ

خالی جگہوں کی مناسبت سے خبر لکھواور ترجمہ کرو۔

اَلصَّغِيْرَتَانِ	اَلْوَالِدَانِ ......
اَلتَّاجِرَانِ	اَلطَّالِبَانِ ......
زَيْدٌ وَخَالِدٌ	هُمَا ......
خَالِدَةُ وَرَافِعَةُ	اَنْتُمَا ......
اَلْبِنْتَانِ	اَلْكُرَّاسَتَانِ ......
اَلْجُنْدِيَانِ	اَلسَّيَّارَتَانِ ......
اَلْحَدِيْقَتَانِ	اَلدَّرَّاجَتَانِ ......
اَلْاُسْتَاذَانِ	اَلْغُرْفَتَانِ ......

خالی جگہوں کی مناسبت سے صیغہ جمع میں مبتدا لکھو اور ترجمہ کرو۔

تَلَامِذَةٌ..........	شَامِخَاتٌ..........
قَانِتَاتٌ..........	صَادِقُوْنَ..........
عَابِدُوْنَ..........	مُؤْمِنَاتٌ..........
مُثْمِرَةٌ..........	حَاضِرُوْنَ..........
سَامِعُوْنَ..........	مُقْسِطُوْنَ..........
مُجْتَهِدُوْنَ..........	مُسَافِرَاتٌ..........
فَلَّاحُوْنَ..........	جَمِيْلَةٌ..........
مُشْفِقَاتٌ..........	مُعَلِّمَاتٌ..........

خالی جگہوں کی مناسبت سے خبر لکھو اور ترجمہ کرو۔

اَلْاَوْلَادُ..........	اَلْوَالِدَانِ..........
اَلْمَدَارِسُ..........	اَللُّغَاتُ..........
اَلْحَدَائِقُ..........	اَلنَّاسُ..........
اَلْاَقْلَامُ..........	اَلْاُمَّهَاتُ..........
اَلْاٰيَاتُ..........	اَلْفَلَّاحُوْنَ..........
اَلْكُتُبُ..........	اَلْعُلَمَاءُ..........
اَلْمَبَانِيْ..........	اَلْاَسْوَاقُ..........
اَلرُّسُلُ..........	اَلْمُلُوْكُ..........

عربی میں ترجمہ کرو

نفیسہ سوئی ہے۔ بچہ رو رہا ہے۔ قلم سفید ہے۔ دونوں لڑکے محنتی ہیں۔ لوگ اچھے ہیں۔ دوست سچا ہے۔ موسم صاف ہے۔ ہوا ٹھنڈی ہے۔ بازار کھلے ہیں۔ فون خوبصورت ہے۔ کپڑے صاف ستھرے ہیں۔ وہ دونوں استانیاں ہیں۔ وہ جھوٹی ہے۔ میں کھڑا ہوں۔ تم لوگ بیٹھے ہو۔ عمارتیں بلند ہیں۔ کاپی موٹی ہے۔ مسجد بڑی ہے۔ دونوں پہرے دار جاگ رہے ہیں۔ گھڑی رکی ہوئی ہے۔ وہ عورتیں جانے والی ہیں۔ نہریں جاری ہیں۔ درخت پھل دار ہیں۔ تو لیٹا ہوا ہے۔ دیواریں اونچی ہیں۔ وہ عالم ہے۔ راستہ خراب ہے۔ تم لوگ سچے ہو۔ میں جا رہا ہوں۔ پھول سرخ ہیں۔ طلبہ حاضر ہیں۔ امی جاگی ہوئی ہیں۔ ابو مشفق ہیں۔ وہ عبادت گزار خاتون ہے۔ گھر بڑا ہے۔ کسان محنتی ہیں۔ نشانیاں بہت ہیں۔ رسول سچے ہیں۔ پانی ٹھنڈا ہے۔ ہوا گرم ہے۔

مندرجہ ذیل جملے درست کرو اور ترجمہ کرو۔

اَلْعِلْمُ نُوْرًا ۔ اَلرِّجَالُ ذَاهِبَاتٌ ۔ اَنْتَ بَاسِمَانِ ۔ هُمْ جَالِسٌ ۔ مَرْيَمُ طَاهِرٌ ۔ اَلْوَلَدُ مُجْتَهِدُوْنَ ۔ اَلسُّكَّرُ حُلْوَةٌ ۔ اَلْاَسْوَاقُ مَفْتُوْحٌ ۔ اَلْعِلْمُ نُوْرَيْنَ ۔ اَلْكُتَّابُ جَالِسَةٌ ۔ زَيْنَبُ مُجْتَهِدَتَانِ ۔ سَيِّدُنَا اِبْرَاهِيْمُ نَبِيَّانِ ۔ نَحْنُ قَائِمٌ ۔ هِيَ طَاهِرُوْنَ ۔ اَنْتِ بَاسِمٌ ۔ اَلْاُمُّ مُشْفِقَاتٌ ۔ هُمَا مُسَافِرُوْنَ ۔ زَيْنَبُ مُعَلِّمٌ ۔ هُوَ اَمْرِيْكِيَّةٌ ۔ اَلْمِصْرِيُّ صَادِقَانِ ۔ اَنَا ذَاهِبِيْنَ ۔ اَنْتُمَا رَجُلٌ ۔ هُمْ عَابِدَاتٌ ۔

ملاحظة:

☆ سبق کی پہلی اور دوسری لائنوں میں مکمل جملے لکھے ہوئے ہیں، فرق صرف اس قدر ہے کہ پہلی لائن میں مذکر جملے ہیں اور دوسری لائن میں مؤنث ہیں۔

☆ چونکہ یہ تمام جملے ''اسم'' سے شروع ہورہے ہیں، اس لیے یہ سب کے سب ''جملہ اسمیہ'' کہلاتے ہیں۔

☆ جملہ کا پہلا حصہ ''مبتدا'' کہلاتا ہے اور دوسرا حصہ ''خبر'' کہلاتا ہے۔

☆ مبتدا عموماً معرفہ اور خبر عموماً نکرہ ہوتی ہے۔

☆ مبتدا اور خبر میں واحد، تثنیہ اور جمع، نیز مذکر اور مؤنث کے درمیان مناسبت ہوتی ہے۔ یعنی مبتدا واحد ہے، تو خبر بھی واحد ہوگی اور مبتدا مذکر ہے تو خبر بھی مذکر ہوگی۔ اور مبتدا مؤنث ہے تو خبر بھی مؤنث ہوگی۔

جیسے: ''اَلْعَالِمُ بَارِعٌ'' ''اَلْبِنْتُ نَائِمَةٌ''

سوائے یہ کہ مبتدا اگر غیر عاقل کی جمع ہو، تو خبر عام طور پر واحد مؤنث لائی جاتی ہے۔ جیسے: ''اَلْاَشْجَارُ مُثْمِرَةٌ''

اور جمع بھی لائی جاسکتی ہے۔ جیسے ''اَلْاَشْجَارُ مُثْمِرَاتٌ''

الدرس الثامن

اسمائے اشارات

هٰذَا كِتَابٌ	هٰذِهٖ عَالِمَةٌ
هٰذَانِ قَلَمَانِ	هَاتَانِ سَاعَتَانِ
هٰؤُلَاءِ ضُيُوْفٌ	هٰؤُلَاءِ صَائِمَاتٌ
	هٰذِهٖ كُؤُوْسٌ
ذٰلِكَ هَاتِفٌ	تِلْكَ سَاعَةٌ
ذٰنِكَ قَدَحَانِ	تَانِكَ مِلْعَقَتَانِ
اُولٰٓئِكَ صَائِمُوْنَ	اُولٰٓئِكَ مُؤْمِنَاتٌ
	تِلْكَ اَشْجَارٌ

هٰذَا الْكِتَابُ مُفِيْدٌ	هٰذِهِ الْقِصَّةُ كَبِيْرَةٌ
هٰذَانِ الْقَلَمَانِ جَمِيْلَانِ	هَاتَانِ السَّاعَتَانِ صَغِيْرَتَانِ
هٰؤُلَاءِ الْمِعْمَارُوْنَ مُجْتَهِدُوْنَ	هٰؤُلَاءِ الْمُعَلِّمَاتُ مُجْتَهِدَاتٌ
	هٰذِهِ الْفَنَاجِيْنُ جَمِيْلَةٌ
ذٰلِكَ التَّاجِرُ صَدُوْقٌ	تِلْكَ الْمَرْأَةُ جَالِسَةٌ
ذَانِكَ اللَّاعِبَانِ قَوِيَّانِ	تَانِكَ اللُّغَتَانِ سَهْلَتَانِ
أُولٰئِكَ الرِّجَالُ جَالِسُوْنَ	أُولٰئِكَ الْبَنَاتُ قَائِمَاتٌ
	تِلْكَ الْحُجُرَاتُ مَفْتُوْحَةٌ

تدریبات

خالی جگہوں کی مناسبت سے اسمائے اشارہ لکھواور ترجمہ کرو۔

..........نَاجِحٌ	..........مُعَلِّمَةٌ
..........تَاجِرَانِ	..........شَابٌّ
..........جَمِيْلَةٌ	..........مُجْتَهِدَةٌ
..........صَعْبٌ	..........قَلِيْلُوْنَ
..........شَامِخَاتٌ	..........كَثِيْرَةٌ
..........نَظِيْفٌ	..........مُقَدَّسَةٌ
..........مَفْتُوْحٌ	..........وَاسِعَتَانِ

خالی جگہوں کی مناسبت سے خبر لکھواور ترجمہ کرو۔

تِلْكَ..........	هٰذِهِ الْخُطْبَةُ..........
ذٰلِكَ الْمَكَانُ..........	تِلْكَ الْقِصَصُ..........
هٰذَانِ الطَّبِيْبَانِ..........	هٰذَا الْمَسْجِدُ..........
هٰذِهِ الْجَامِعَةُ..........	ذٰلِكَ الْمِصْبَاحُ..........
هٰؤُلَاءِ الْقَوْمُ..........	تِلْكَ السَّيَّارَةُ..........
تَانِكَ الْبِنْتَانِ..........	هَاتَانِ الْمَنَارَتَانِ..........
هٰذَا الْقُفْلُ..........	هٰذِهِ الْمَدِيْنَةُ..........
أُولٰئِكَ الْمُؤْمِنَاتُ..........	هٰؤُلَاءِ..........
هٰذِهِ الدَّكَاكِيْنُ..........	تِلْكَ الْمَطَاعِمُ..........
ذَانِكَ الْمِفْتَاحَانِ..........	أُولٰئِكَ الْمُؤْمِنُوْنَ..........
ذٰلِكَ الْبَلَدُ..........	تِلْكَ الْمِرْوَحَةُ..........
هَاتَانِ الْوِسَادَتَانِ..........	هٰذَانِ الْهَاتِفَانِ..........
هٰذِهِ الْمِلْعَقَةُ..........	هٰذَا الْمَطَارُ..........
هٰؤُلَاءِ الْمِعْمَارُوْنَ..........	تِلْكَ الْقَلَنْسُوَةُ..........
هٰذِهِ السَّيَّارَاتُ..........	تَانِكَ السَّاعَتَانِ..........
تِلْكَ الطَّائِرَةُ..........	هٰذَا الْجَوَّالُ..........
هٰذِهِ الْحُجْرَةُ..........	هٰذِهِ الْمَسَاجِدُ..........
هٰذَانِ الْهَاتِفَانِ..........	تِلْكَ الْفَتَاةُ..........

دی ہوئی مثال کے طرز پر خالی جگہیں پر کرو اور ترجمہ کرو۔

هٰذِهِ الطَّالِبَةُ وَبَيْتُهَا	ذٰنِكَ الْكِتَابَانِ وَضَخَامَتُهُمَا
هٰؤُلَآءِ الرِّجَالُ وَ............	تِلْكَ الطَّائِرَةُ وَ............
تِلْكَ الْغُرَفُ وَ............	هٰذِهِ الْاَشْجَارُ وَ............
ذٰلِكَ الْمَسْجِدُ وَ............	هٰذَا التَّقْوِيْمُ وَ............
هٰذِهِ الْمَبَانِيْ وَ............	تِلْكَ الْكُرَّاسَةُ وَ............
اُولٰٓئِكَ الْعُلَمَاءُ وَ............	هٰذِهِ الصُّحُوْنُ وَ............
تَانِكَ الْمِلْعَقَتَانِ وَ............	هٰذَانِ الْمِرْسَمَانِ وَ............
تِلْكَ الْاَسْوَاقُ وَ............	هٰذِهِ الْحِكَايَاتُ وَ............

دی ہوئی مثال کے طرز پر مناسب الفاظ لکھو اور ترجمہ کرو۔

ذٰلِكَ السُّوْقُ قَرِيْبٌ وَاَشْيَاءُهُ نَظِيْفَةٌ۔

هٰؤُلَآءِ الطَّالِبَاتُ............

هٰذِهِ الْمَسَاجِدُ............

اُولٰٓئِكَ التُّجَّار............

ذٰنِكَ الطَّبِيْبَان............

تِلْكَ الْمُمَرِّض............

تَانِكَ التِّجَارَتَان............

هٰذَانِ الْخَصْمَانِ............

عربی میں ترجمہ کرو

یہ کلاس صاف ہے۔ وہ لوگ اچھے ہیں۔ یہ عورتیں سو رہی ہیں۔ وہ درخت لمبے ہیں۔ یہ گھڑی ہے۔ وہ چمچہ ہے۔ یہ کتابیں ضخیم ہیں۔ یہ ڈاکٹر ماہر ہے۔ وہ لوگ بیٹھے ہیں۔ یہ کار نئی ہے اور اس کی سیٹ آرام دہ ہے۔ وہ بازار پرانا ہے۔ یہ مسجد قریب ہے۔ یہ فون قیمتی ہے اور اس کی آواز صاف ہے۔ یہ سامان ہیں۔ وہ تیرا قلم ہے۔ یہ کمرہ خوبصورت ہے۔ وہ کتاب نئی ہے۔ یہ پیالہ ٹوٹا ہوا ہے۔ یہ دودھ خراب ہے۔ وہ پھل کچے ہیں۔ وہ بازار دور ہے۔ وہ کمرے (دونوں) صاف ہیں۔ یہ استانی مشفق ہیں۔ یہ (دونوں) پنسل پرانی ہیں اور ان کی لکھائی صاف ہے۔ وہ ہوائی اڈہ دور ہے۔ یہ تاجر سچا ہے اور اس کا مال اچھا ہے۔ وہ لڑکا روزے سے ہے اور یہ لڑکی اطاعت گزار ہے۔ وہ طلبہ (دونوں) سو رہے ہیں اور یہ (دونوں) طلبہ حاضر ہیں۔

مندرجہ ذیل جملے درست کرو اور ترجمہ کرو۔

تِلْكَ الْوَلَدُ نَائِمَةٌ ۔ هٰؤُلَآءِ الطَّالِبُ نَائِمِيْنَ ۔ ذٰلِكَ الشَّوَارِعُ نَظِيْفٌ ۔ هٰذِهِ الْبَنَاتُ وَاقِفَةٌ ۔ هٰؤُلَآءِ الْكَرَاسِيُ جَيِّدٌ ۔ هٰذَا الْبُيُوْتُ جَدِيْدَةٌ ۔ اُولٰٓئِكَ مِعْمَارٌ۔ هٰذَانِ الْاُسْتَاذُ مُمْتَازَانِ ۔ هَاتَانِ الْقَلَمَانِ ثَمِيْنٌ۔ تَانِكَ الْبِنْتُ مُطِيْعٌ ۔ هُوَ مُشْفِقَانِ ۔ ذٰلِكَ الْمُسْتَشْفٰى بَعِيْدَةٌ ۔ هٰذِهٖ مَسْجِدٌ وَ ذٰلِكَ الْعَالِمَانِ اِمَامُهَا۔ ذٰنِكَ الْمُمَرِّضَتَانِ صَائِمٌ ۔ تَانِكَ الْمَطْعَمُ نَظِيْفَةٌ وَطَعَامُهَا لَذِيْذَةٌ۔

ملاحظة:

☆ سبق کی دونوں لائنوں کے پہلے حصے ''اسمائے اشارہ'' کہلاتے ہیں۔ یہ دو قسم پر ہوتے ہیں؛ ایک قریب کے لیے اور دوسرا دور کے لیے۔

☆ 'اسمائے اشارہ' مذکر اور مؤنث کے لحاظ سے بھی علیحدہ علیحدہ ہوتے ہیں اور واحد، تثنیہ اور جمع کے لیے بھی علیحدہ علیحدہ۔

جیسے : واحد مذکر کے لیے ''هٰذَا كِتَابٌ''

تثنیہ مذکر ''هٰذَانِ قَلَمَانِ''

جمع مذکر کے لیے ''هٰؤُلَاءِ ضُيُوفٌ''

واحد مؤنث کے لیے ''هٰذِهِ عَالِمَةٌ''

تثنیہ مؤنث کے لیے ''هٰتَانِ سَاعَتَانِ''

جمع مؤنث کے لیے ''هٰؤُلَاءِ صَائِمَاتٌ''

ٹھیک اسی طرح دور کے اشارہ کے لیے بھی ہوتا ہے

☆ تاہم غیر عاقل کی جمع حکم میں واحد مؤنث کے لیے ہوتی ہے، اس لیے قریب و بعید کے اشارہ کے لیے، واحد مؤنث کا صیغہ استعمال کیا جاتا ہے۔

جیسے : ''هٰذِهِ كُؤُوسٌ''

☆ ٹھیک اسی طرح جب اسمائے اشارات کسی دوسرے لفظ سے مل کر ایک ہو جاتے ہیں، تو بھی مندرجہ بالا مناسبت سے تبدیلی ہوتی رہتی ہے۔ جیسے:

''هٰذَا الرَّجُلُ''، ''هٰذَانِ الرَّجُلَانِ''، ''هٰؤُلَاءِ الرِّجَالُ''

الدرس التاسع

حروف جارہ اور استفہام

فِيْ	زَيْدٌ فِي الْمَسْجِدِ
إِلٰى	هُوَ ذَاهِبٌ إِلَى الْمَدِيْنَةِ
تَحْتَ	اَلْقَلَمُ تَحْتَ الْوِسَادَةِ
فَوْقَ	اَلْوَلَدُ فَوْقَ السَّقْفِ
بَيْنَ	اَلْإِيْمَانُ بَيْنَ الْخَوْفِ وَالرَّجَاءِ
مِنْ	فَاطِمَةُ ذَاهِبَةٌ مِنَ الْمَدْرَسَةِ إِلَى مَنْزِلِهَا
عَلٰى	عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا
أَيْنَ	إِلٰى أَيْنَ ذَاهِبٌ يَا صَدِيْقِيْ؟
مَنْ	مَنْ هُوَ؟

مُنْذُ — اَنَا صَائِمٌ مُنْذُ يَوْمَيْنِ

حَوْلَ — حَوْلَكَ رِجَالٌ اَقْوِيَاءُ

بِ — بِكَمْ هٰذَا ؟

مَا — مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ ؟

لِمَنْ — لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ؟

لَهٗ — هٰذَا الْكِتَابُ لَهٗ

ثُمَّ — زَيْدٌ ذَاهِبٌ ثُمَّ عَلِيٌّ ثُمَّ خَالِدٌ

كَمْ — كَمْ قَلَمًا عِنْدَكَ ؟

عِنْدَ — سَاعَتِيْ عِنْدَهٗ

هَلْ — هَلْ عِنْدَكَ قَلَمِيْ ؟

تدریبات

خالی جگہیں بھرو اور ترجمہ کرو

مَنْ هُوَ ...... ‏ ‏ ...... اَنْتَ ؟

زَيْنَبُ ...... بَيْتِهَا ‏ ‏ اِلٰى ...... ذَاهِبَةٌ اَنْتِ ؟

اَلْقِطُّ ...... الشَّجَرَةِ ‏ ‏ ...... هٰذِهِ الْمُذَكِّرَةُ ؟

هٰذَا الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَ ...... ‏ ‏ ...... عِنْدَكُمْ فُرْصَةٌ ؟

اَلْمِكْنَسَةُ ...... السَّرِيْرِ ‏ ‏ سَيَّارَتُكَ ...... بَيْتِنَا

...... اَلْفُ دُوْلَارٍ ‏ ‏ ...... رُوْبِيَةً عِنْدَكِ ؟

عربی میں ترجمہ کرو

یہ رومال کتنے کا ہے؟ تمہارے پاس کتنی چادر ہے؟ خالد پلنگ پر ہے۔ وہ عورتیں گھر میں ہیں۔ میں عاطف اور ثاقب کے درمیان ہوں۔ تم دونوں کدھر جا رہے ہو؟ وہ کرسی پر بیٹھا ہے۔ میں دو دنوں سے مسجد میں ہوں۔ یہ کتاب زید کی ہے۔ جاوید کہاں ہیں؟ وہ دکان میں ہیں۔ مریم بازار سے آرہی ہے۔ میری گھڑی تیرے پاس ہے۔ کیا وہ رو رہی ہے؟ وہ کرسی پر سو رہی ہے۔ یہ کار کس کی ہے؟ وہ کاریں اسحاق کی ہیں۔ میرے یہاں مہمان ہیں۔ تمہارے یہاں کون ہے؟ پھول ٹیبل پر ہے۔ فون جیب میں ہے۔ بیگ پلنگ کے نیچے ہے۔ چھت پر کون ہے؟ فاطمہ میدان میں ہے۔ ابو بازار کی طرف گئے ہیں۔ امی باورچی خانے میں ہیں۔ دوست (جمع) مسجد میں ہیں۔ پرندہ درخت پر ہے۔ تمہارے اردگرد بچے ہیں۔ میرے پاس کار ہے۔ ڈاکٹر ہسپتال میں ہے۔

مندرجہ ذیل جملے درست کرو اور ترجمہ کرو۔

اَلْبِنْتُ جَالِسٌ اِلَى الْكُرْسِيِّ ۔ وَهُوَ بَيْنَ الْمَسْجِدِ ۔ اِلٰى اَيْنَ اَنْتِ ذَاهِبٌ يَا اُخْتِيْ ؟ بَكَمْ هٰذَا السَّيَّارَةُ ؟ هِيَ نَائِمٌ تَحْتَ الشَّجَرَةِ ۔ اَنَا ذَاهِبٌ فِي الْمَدْرَسَةِ ۔ كَمْ كِتَابٍ عِنْدَكِ ۔ اَلْاُسْتَاذُ فَوْقَ قَرْيَتِكَ ۔ اَلْوِسَادَتَانِ فِي السَّرِيْرِ ۔ اَلدُّوْلَارُ مَنْ جَيْبِكَ ۔ اَلْحَقِيْبَةُ فِي السَّقْفِ ۔ اَلسَّيَّارَاتُ فَوْقَ الشَّوَارِعِ ۔ اَلْاِمَامُ فِي الْمِنْبَرِ ۔

الدرس العاشر

خبر ایک سے زیادہ

هٰذَا كِتَابٌ مُفِيْدٌ　　هِيَ امْرَأَةٌ صَالِحَةٌ

هُمَا تَاجِرَانِ مَاهِرَانِ　　هَاتَانِ غُرْفَتَانِ صَغِيْرَتَانِ

هُمْ رِجَالٌ صَائِمُوْنَ　　هُنَّ نِسَاءٌ عَابِدَاتٌ

هٰذِهٖ لَامِعَةٌ شَدِيْدَةٌ

اَلْقَلَمُ رَخِيْصٌ شَدِيْدٌ　　فَاطِمَةُ طَالِبَةٌ مُجْتَهِدَةٌ

اَحْمَدُ وَحَامِدٌ طَالِبَانِ مُجْتَهِدَانِ　　اَلْقِصَّتَانِ رَائِعَتَانِ شَدِيْدَتَانِ

اَلْعُلَمَاءُ رِجَالٌ فَائِزُوْنَ　　اَلْاُمَّهَاتُ نِسَاءٌ مُشْفِقَاتٌ

اَلْمَدَارِسُ مَكَانَةٌ عِلْمِيَّةٌ

تدریبات

خالی جگہوں میں دو خبریں لکھو اور ترجمہ کرو

اَلْاِسْلَامُ ....　　رَاشِدٌ ....

اَلْكِتَابَانِ ....　　اَلْحَرَارَةُ ....

اَلْمَدِيْنَةُ ....　　ذٰلِكَ الْجُنْدِيُّ ....

هٰؤُلَاءِ الْبَنَاتُ ....　　اَلْوَقْتُ ....

تِلْكَ ....　　هَاتَانِ الْوِسَادَتَانِ ....

حَامِدٌ وَمَحْمُوْدٌ ....　　اَلْبِنْتُ ....

اَلْوَلَدَانِ ....　　اَللَّيْلَةُ ....

اَلشَّمْسُ ....　　اُولٰئِكَ ....

خالی جگہوں میں مناسب مبتدا لکھو اور ترجمہ کرو۔

.... طَبِيْبٌ حَاذِقٌ　　.................. عَالِمَةٌ بَارِعَةٌ

.... نِسَاءٌ خَاشِعَاتٌ　　.................. عُمَّالٌ مُطْمَئِنُّوْنَ

.... شَامِخَانِ جَمِيْلَانِ　　.................. سَيَّارَةٌ ثَمِيْنَةٌ

.... شَافِعٌ مُشَفَّعٌ　　.................. بَارِدٌ لَذِيْذٌ

.... طَالِعَةٌ مُضِيْئَةٌ　　.................. سَاجِدُوْنَ رَاكِعُوْنَ

.... طَوِيْلَانِ مُتْعِبَانِ　　.................. اَمِيْنٌ كَرِيْمٌ

دی ہوئی مثال کے طرز پر خالی جگہیں پر کرو اور ترجمہ کرو۔

هٰذَا الرَّجُلُ عَالِمٌ حَافِظٌ كَاتِبٌ۔

هٰذِهِ الْحَفْلَةُ ....

.... نَظِيْفَةٌ ....

.... خَفِيْفَتَانِ رَائِعَتَانِ

.... عَابِدُوْنَ ....

اَلْمُهَنْدِسُ .... بَارِعٌ ....

.... غَالِيَةٌ غَلِيْظَةٌ ....

اَلْعِلْمُ .... مُفِيْدٌ ....

.... جَائِعَاتٌ

اَلْمَبَانِيْ ضَخْمَةٌ رَائِعَةٌ ....

مندرجہ ذیل جملوں کو جمع اور تثنیہ کے صیغوں میں تبدیل کرو۔

هٰذِهِ السَّاعَةُ رَخِيْصَةٌ جَمِيْلَةٌ۔

اَلسَّرِيْرُ جَدِيْدٌ مُرِيْحٌ۔

اَلطَّبِيْبُ مَاهِرٌ مُجْتَهِدٌ

اَلْمَدِيْنَةُ وَاسِعَةٌ نَظِيْفَةٌ

ذٰلِكَ الْعِلْمُ مُفِيْدٌ سَهْلٌ

تِلْكَ الْفَتَاةُ مُسْلِمَةٌ اَمْرِيْكِيَّةٌ۔

عربی میں ترجمہ کرو

اسلام ایک عظیم مذہب ہے۔ وہ ڈاکٹر اچھے انسان ہیں۔ یہ دونوں بڑے عالم ہیں۔ فاطمہ نیک بچی ہے۔ وہ کشادہ گھر ہے۔ یہ کنگن (دونوں) موٹے وزنی ہیں۔ وہ (سب) محنتی طلبہ ہیں۔ سڑکیں صاف ہیں۔ استاذ کم گو ہیں۔ والد نرم انسان ہیں۔ بیٹیاں (دو) پاکدامن بچیاں ہیں۔ کتا وفادار جانور ہے۔ شاہد محنتی تاجر ہے۔ یہ اسلامی لباس ہے۔ وہ سب نیک عورتیں ہیں۔ یہ مشہور مدرسہ ہے۔ وہ اسلامی تہذیب ہے۔ یہ دونوں کھڑکیاں کھلی ہیں۔ قاضی عادل، دیندار اور سچے ہیں۔ تم سب روزہ دار تاجر ہو۔ وہ کھلی جگہ ہے۔ یہ سیدھا راستہ ہے۔ ہم لوگ امریکی مسلمان ہیں۔ وہ عربی ڈرائیور ہے۔ وہ مضبوط عمارت ہے۔ یہ ہندوستانی دینی مدارس ہیں۔ وہ آسان راستہ ہے۔ یہ تہذیب، مغربی تہذیب ہے۔

مندرجہ ذیل جملے درست کرو اور ترجمہ کرو۔

هٰذَيْنِ النَّافِذَاتَانِ مَفْتُوْحَانِ ۔ تِلْكَ الطَّبِيْبُ رَجُلٌ مُجْتَهِدَةٌ۔ هٰؤُلَاءِ الْمَرْأَةُ صَالِحَةٌ قَانِتَاتٌ ۔ اَلْهَاتِفُ رَخِيْصَانِ ۔ هٰذَانِ الْقَلَمُ عَلَى الْمِنْضَدَةِ ۔ اَلْمَدِيْنَةُ بَلَدٌ مُقَدَّسٌ عَظِيْمٌ ۔ اَلْمُظِلَّتَانِ رَخِيْصَانِ كَبِيْرَتَيْنِ ۔ اَلدِّيْنُ يُسْرِيْنَ بَسِيْطٌ ۔ اَلْخَطِيْبُ مَاهِرَةٌ شَهِيْرٌ ۔ اَلسُّوْقُ جَدِيْدٌ كَبِيْرَةٌ ۔ هُمَا ذَاهِبِيْنَ فِي الْبِرِيْطَانِيَةِ ۔ هُنَّ مُؤْمِنَةٌ صَالِحَةٌ ۔ كَمْ قَلَمٌ جَدِيْدٌ عِنْدَكَ؟ كَمْ نَافِذَةً مَفْتُوْحَانِ عَلَى الْبَيْتِ؟

ملاحظة:

☆ سبق میں آپ نے ملاحظہ کیا ہے کہ ''مبتدا'' صرف ایک لفظ ہے، تاہم ''خبر'' دو الفاظ پر مشتمل ہیں؛ اور دونوں ''خبر'' بن رہے ہیں۔

☆ یاد رہے کہ جب دو الفاظ موصوف اور صفت کی تراکیب سے جڑے ہوں، تو موصوف اور صفت کی تراکیب کے جملہ تقاضے یہاں بھی پورے کیے جائیں گے۔ یعنی دونوں الفاظ ''تذکیر وتانیث''، ''واحد، تثنیہ اور جمع''، ''اعراب'' اور ''معرفہ، نکرہ'' چاروں اعتبارات سے ایک دوسرے کے مطابق ہوں گے، سوائے یہ کہ غیر عاقل کی جمع کے لیے ''واحد مؤنث'' صفت بھی کثرت سے لائی جاتی ہے۔

☆ اسی طرح عربی زبان میں ایک دو نہیں، بلکہ کئی کئی خبریں کسی حرف عطف کے بغیر بھی کثرت سے لائے جاتے ہیں، تاہم اردو زبان میں چونکہ یہ رواج نہیں ہے، اس لیے جملوں کی مناسبت سے ترجمہ میں ''اور'' یا درمیان میں ''علامتی نشان'' لگانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ جیسے:

"هُوَ رَجُلٌ عَالِمٌ عَادِلٌ كَرِيْمٌ صَادِقٌ بَاسِمٌ".

اردو میں اس کا ترجمہ یوں کیا جاسکتا ہے کہ

'' وہ ایک عالم، منصف، کریم، سچے اور ہنس مکھ انسان ہیں۔''

الدرس الحادی عشر

مبتدا موصوف صفت پر مشتمل

اَلْوَلَدُ الصَّغِيْرُ نَائِمٌ
اَلتَّاجِرَانِ الصَّادِقَانِ نَاجِحَانِ
اَلطُّلَّابُ الْمُجْتَهِدُوْنَ فَائِزُوْنَ

اَلْبِنْتُ الصَّالِحَةُ فِي الْمَدْرَسَةِ
اَلْمَنَارَتَانِ الشَّامِخَتَانِ جَمِيْلَتَانِ
اَلنِّسَاءُ الْمُشْرِكَتُ خَاسِرَاتٌ
اَلْاَقْلَامُ الثَّمِيْنَةُ غَائِبَةٌ

هٰذَا الْكِتَابُ جَدِيْدٌ
ذٰنِكَ الطَّبِيْبَانِ شَدِيْدَانِ
هٰؤُلَاۤءِ الْ وْلَادُ مُطِيْعُوْنَ

هٰذِهِ اللَّيْلَةُ قَصِيْرَةٌ
هَاتَانِ الْغُرْفَتَانِ خَالِيَتَانِ
أُولٰئِكَ الْمُمَرِّضَاتُ سَافِرَاتٌ
تِلْكَ الْاَمْثَالُ مُمْتِعَةٌ

تدریبات

خالی جگہوں میں موصوف صفت کی ترکیب سے مبتدا لکھو اور ترجمہ کرو۔

...... رَائِعٌ ...... صَائِمَتَانِ

...... نَاجِحَةٌ ...... أَغْنِيَاءُ

...... كَسْلَانُ ...... بَلِيْغَةٌ

...... قَوِيٌّ ...... لَامِعَانِ

...... رَابِحَانِ ...... مَفْتُوْحٌ

...... حَاضِرَاتٌ ...... وَطَنِيٌّ

...... مَمْنُوْعَةٌ ...... سَهْلَةٌ

...... نَائِمُوْنَ ...... مَكْسُوْرَانِ

خالی جگہوں میں مناسب خبر لکھو اور ترجمہ کرو۔

اَلطَّبِيْبُ الْحَاذِقُ ...... اَلْفَتَاوٰى الرَّضْوِيَّةُ ......

اَلْمَدْرَسَةُ الثَّانَوِيَّةُ ...... اَلشَّارِعُ الضَّيِّقُ ......

اَلْعُلَمَاءُ الْبَارِزُوْنَ ...... اَلْمَدِيْنَةُ الْمُنَوَّرَةُ ......

اَلْكَلِمَتَانِ الْخَفِيْفَتَانِ ...... هَاتَانِ الطَّالِبَتَانِ ......

اَلْحَدَائِقُ الْغَنَّاءُ ...... اَلْمَدَارِسُ الدِّيْنِيَّةُ ......

اَلْعِقْدُ الذَّهَبِيُّ ...... ذٰلِكَ الْكِتَابُ ......

اَلْاَخْبَارُ الْيَوْمِيَّةُ ...... اُولٰئِكَ الْعُمَّالُ ......

دی ہوئی مثال کے طرز پر خالی جگہیں پر کرو اور ترجمہ کرو۔

اَلطَّالِبُ الذَّكِيُّ الْمُجْتَهِدُ نَاجِحٌ

اَلسِّلْعَةُ التِّجَارِيَّةُ ....

...... الرَّجُلَانِ ...... نَائِمَانِ

اَلْاَسْوَاقُ .... قَرِيْبَةٌ

.... الْمُشْفِقَاتُ ......

...... الذَّهَبِيَّةُ ...... غَالِيَةٌ

هٰؤُلَاءِ السُّوَّاقُ ....

...... سَاذِجَتَانِ مُطِيْعَتَانِ ......

اَلْحَفْلَةُ ...... الْعِلْمِيَّةُ مُسْتَمِرَّةٌ

اَلزُّعَمَاءُ ...... اَلْبَارِزُوْنَ ......

مندرجہ ذیل جملوں کو جمع اور تثنیہ کے صیغوں میں تبدیل کرو۔

هٰذَا الطَّبِيْبُ الْمُسْلِمُ مُشْفِقٌ۔

اَلشَّعْبُ الْعَرَبِيُّ الْمُجْتَهِدُ فَائِزٌ۔

اَلشَّجَرَةُ الْمُثْمِرَةُ الْجَيِّدَةُ فِي الْحَدِيْقَةِ۔

تِلْكَ الْفَتَاةُ الْجَالِسَةُ عَلَى الْكُرْسِيِّ اُخْتِيْ۔

اَلْقُبَّةُ الْخَضْرَاءُ الْجَمِيْلَةُ كَبِيْرَةٌ۔

اَلتَّاجِرُ الْعَادِلُ الْكَرِيْمُ جَالِسٌ فِي الْمَحَلِّ۔

عربی میں ترجمہ کرو

روزہ دار طلبہ سو رہے ہیں۔ بڑے بھائی بازار میں ہیں۔ پاکدامن لڑکی مدرسہ میں ہے۔ خطرناک حالت ہمارے لیے سخت ہے۔ شعبان معظم مبارک مہینہ ہے۔ محنتی مزدور کامیاب ہیں۔ دیوار گھڑی ٹوٹی ہوئی ہے۔ دیانتدار تاجر (جمع) فائدے میں ہیں۔ وہ لڑکیاں مسلمان ہیں۔ کیا وہ کالا قلم تمہارا ہے؟ جی ہاں، وہ قلم میرا ہے۔ سفید کار میرے پاس ہے۔ میٹھے پھل (جمع) پسندیدہ ہیں۔ بڑا گھر کس کا ہے؟ وہ بڑا گھر خالد کا ہے۔ جاپانی سائیکل مہنگی ہے۔ لال قمیص سستی ہے۔ دونوں منار اونچے ہیں۔ ریاستہائے متحدہ امریکہ بہت بڑا ملک ہے۔ مسلمان دوست قابل اعتماد ہیں۔ کشادہ سڑکیں اندھیری ہیں۔ مدینہ منورہ دور ہے۔ مشفق ماں جاگ رہی ہیں۔ کالی گھڑی کہاں ہے؟ وہ مسجد نزدیک ہے۔ محنتی طلبہ کامیاب ہیں۔ مسلمان عورتیں پرہیزگار ہیں۔

مندرجہ ذیل جملے درست کرو اور ترجمہ کرو۔

اَلْمُذَكِّرَةُ الْاَسْوَدُ ثَمِيْنٌ ۔ هٰذِهِ السُّوْقُ بَعِيْدَةٌ۔ اَلتَّاجِرَانِ الْعَادِلُ نَاجِحُوْنَ ۔ اَلْفَنَادِقُ النَّظِيْفُ غَالِيَتَانِ ۔ تِلْكَ الْمِنْدِيْلُ عِنْدَكَ ۔ اَلْفُقَرَاءُ الْمُسْلِمِيْنَ نَائِمِيْنَ ۔ اَلسَّاعَةُ الْهِنْدِيَّةُ جَمِيْلٌ ۔ هٰؤُلَاءِ الْمُهَنْدِسُ مَاهِرَانِ۔ اَلْقُرْاٰنُ الْكَرِيْمُ مُقَدَّسَانِ ۔ اَلْاَطِبَّاءُ الْبِرِيْطَانِيُوْنَ مُوْجُوْدِيْنَ فِي الْمُسْتَشْفٰى۔

ملاحظة:

☆ سبق میں آپ نے ملاحظہ کیا ہے کہ ’’خبر‘‘ یک لفظی ہے، جب کہ ’’مبتدا‘‘ دو لفظوں پر مشتمل ہے، جن میں سے پہلا لفظ موصوف اور دوسرا صفت ہے۔ اس طرح موصوف اور صفت دونوں مل کر ’’مبتدا‘‘ بن رہے ہیں۔ اور کہیں کہیں ایک لفظ ’’اسم اشارہ‘‘ سے مل کر بھی مبتدا بن رہا ہے۔

☆ یاد رہے کہ جب دو الفاظ موصوف اور صفت کی تراکیب سے جڑے ہوں، تو موصوف اور صفت کی تراکیب کے جملہ تقاضے یہاں بھی پورے کیے جائیں گے۔ یعنی دونوں الفاظ ’’تذکیر و تانیث‘‘، ’’واحد، تثنیہ اور جمع‘‘، ’’اعراب‘‘ اور ’’معرفہ، نکرہ‘‘ چاروں اعتبارات سے ایک دوسرے کے مطابق ہوں گے، سوائے یہ کہ غیر عاقل کی جمع کے لیے ’’واحد مؤنث‘‘ صفت بھی کثرت سے لائی جاتی ہے۔

☆ اسی طرح جب ایک لفظ اسم اشارہ سے ملے، جب بھی متذکرہ سارے تقاضے پورے کیے جائیں گے۔

☆ اسی طرح عربی زبان میں ایک دو نہیں، بلکہ کئی کئی صفات کسی حرف عطف کے بغیر بھی کثرت سے لائے جاتے ہیں، تاہم اردو زبان میں چونکہ یہ رواج نہیں ہے، اس لیے جملوں کی مناسبت سے ترجمہ میں ’’اور‘‘ یا درمیان میں ’’علامتی نشان‘‘ لگانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ جیسے:

’’ ذٰلِكَ الْعَالِمُ الْكَبِيْرُ الْمِصْرِيُّ الْحَنَفِيُّ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ ‘‘

اردو میں اس کا ترجمہ یوں کیا جا سکتا ہے کہ

’’ وہ عظیم، مصری، حنفی عالم مسجد میں بیٹھے ہیں‘‘۔

الدرس الثانی عشر

خبر مضاف مضاف الیہ پر مشتمل

هٰذَا كِتَابُ زَيْدٍ　　هٰذِهٖ حَقِيْبَةُ فَاطِمَةَ

ذٰلِكَ اِبْنَا حَبِيْبٍ　　تِلْكُمَا بِنْتَا اَيَازٍ

هٰؤُلَاءِ طَلَبَةُ الْجَامِعَةِ　　اُولٰٓئِكَ مُعَلِّمَاتُ الْمَدْرَسَةِ

هٰذِهٖ اَشْجَارُ الْبُرْتُقَالِ

عَلِيٌّ تَاجِرُ مَلَابِسِ الْاَطْفَالِ　　زَيْنَبُ بِنْتُ اَخِ حَامِدٍ

هُمَا لَاعِبَا كُرَةِ الْقَدَمِ　　هُمَا مُحَاضِرَتَا جَامِعَةِ دِهْلِي

هُمْ مُسَافِرُوْا مُدُنِ الْبَاكِسْتَانِ　　هُنَّ مُمَرِّضَاتُ مُسْتَشْفَى الْمَدِيْنَةِ

تِلْكَ حَدَائِقُ اَشْجَارِ التُّفَّاحِ

ذٰلِكَ قَلَمُ الْحِبْرِ الْوَحِيْدُ　　هٰذِهٖ كُلِّيَّةُ الْبَنَاتِ الْاَمْجَدِيَّةُ

هٰذَانِ مَسْجِدَا الْهِنْدِ الْعَظِيْمَانِ　　اَنْتُمَا طَالِبَتَا الْمَدْرَسَةِ الْمُجْتَهِدَتَانِ

اَنْتُمْ اَوْلَادُ اُخْتِيَ الْبَارُّوْنَ　　اَنْتُنَّ نِسْوَةُ الْقَرْيَةِ الصَّالِحَاتُ

هٰذَا كِتَابُ الْفِقْهِ الْمُيَسَّرِ　　تِلْكَ غُرْفَةُ الْفُنْدُقِ الْجَمِيْلِ

ذٰلِكَ حَدِيْثَا الرَّسُوْلِ الْعَرَبِيِّ　　هَاتَانِ حِكَايَتَا التَّارِيْخِ الْاِسْلَامِيِّ

هٰؤُلَاءِ تُجَّارُ الْمَدِيْنَةِ الْاَمْرِيْكِيَّةِ　　هُنَّ بَنَاتُ الْاَخِ الْاَكْبَرِ

تدریبات

خالی جگہوں میں مضاف مضاف الیہ کی ترکیب سے نئے خبر لکھو اور ترجمہ کرو۔

ذٰلِكَ ....　　هُمَا ....

هٰذِهٖ ....　　هُمْ ....

زَيْنَبُ ....　　اُولٰٓئِكَ ....

اَحْمَدُ وَخَالِدٌ ....　　تَانِكَ ....

عَائِشَةُ ....　　تِلْكَ ....

ذٰلِكَ الْمَحَلُّ ....　　هٰؤُلَاءِ ....

هَاتَانِ ....　　هُنَّ ....

نَحْنُ ....　　اَنْتِ ....

اَنَا ....　　اَنْتُمَا ....

دی ہوئی مثال کے طرز پر خالی جگہیں پر کرو اور ترجمہ کرو۔

نَحْنُ طُلَّابُ الْمَدْرَسَةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ الْإِسْلَامِيَّةِ

هٰذِهٖ حَقِيْبَةُ بِنْتِ اُخْتِيَ الصَّغِيْرَةِ

هُمَا .... الْمَلَابِسِ .... الْعَرَبِيَّةِ

.... اَوْلَادُ .... الْمُطِيْعِيْنَ

اَيْنَ .... صَدِيْقِ ....

.... دُرُوْس .... السِّيْرَةِ ....

مَنْ هُوَ .... اَلْمَكْتَبِ ....

.... لَاعِبُوْا .... الْعِرَاقِيُّوْنَ

هٰذِهٖ .... اَلْكَعْبَةِ ....

.... ضَيْفَا اَلْمَدِيْنَةِ .... اَلْعَظِيْمَةِ

هَلْ .... الْيَابَانِ الْمُرِيْحَةُ

هٰذِهٖ اٰيَةُ .... الْكِتَابِ ....

.... مُوَظَّفُ الشَّرِكَةِ ....

هُنَّ .... التِّجَارِيِّ الْوَطَنِيِّ

اَنْتُمَا .... مُسْتَشْفٰى .... الْكَبِيْرَةُ

.... ثَمَرَةُ الْحَيَاةِ .... الْقَصِيْرَةِ

نَحْنُ .... اِلٰى مَدِيْنَةِ ....

عربی میں ترجمہ کرو

یہ میرے والد کی نئی گھڑی ہے۔ وہ لوگ مدینہ منورہ کے مسافرین ہیں۔ تو (لڑکی) نئے مکان میں رہائش پذیر ہے۔ یہ گھڑی کی دونوں سوئیاں ہیں۔ وہ دہلی کے اخبار کے ایڈیٹر ہیں۔ یہ حامد کے نئے آفس کی کنجی ہے۔ ہم اسلامی مدرسہ کی بچیاں ہیں۔ اس کتاب کی کیا قیمت ہے؟ کیا تم دونوں مدینہ مقدسہ کے مسافر ہو؟ یہ انگور کے باغات ہیں۔ وہ جامعہ کے محنتی طلبہ ہیں۔ یہ خانہ کعبہ کا مقدس غلاف ہے۔ وہ بچوں کے کپڑے کا بازار ہے۔ یہ دونوں مشفق استاذ کے شاگرد ہیں۔ وہ جاپانی کار کی رفتار ہے۔ یہ مسلم شریف کی حدیث ہے۔ یہ بخاری کی صحیح حدیث ہے۔ تم سب میرے بھائی کی بیٹیاں ہو؟ ہاں، ہم سب آپ کے بھائی کی بیٹیاں ہیں۔ تو کس مدرسہ کی طالبہ ہے؟ میں بغداد کے مدرسہ اسلامیہ کی طالبہ ہوں۔ یہ دہلی کا روزنامہ ہے۔ یہ اللہ کی کتاب کی واضح آیات ہیں۔

مندرجہ ذیل جملے درست کرو اور ترجمہ کرو۔

هٰذَا مَلَابِسُ اِبْنُ خَالِدًا ۔ ذٰلِكَ آيَاتُ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۔ ذٰلِكَ خُطْبَةُ اِمَامِ مَسْجِدَ الْاَقْصٰى۔ هَاذَانِ سَيَّارَتُكَ الْاَمْرِيْكِيَّةِ ۔ هُوَ تُجَّارُ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ ۔ هٰذَا جَمَاعَةُ اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ الْمُخْلَصُوْنَ ۔ اَيْنَ قَلَمُكِ الْاَسْوَدِ؟ نَحْنُ مُسَافِرُوْنَ الْمَالِيْزِيَا الْجُدُدِ۔ هٰذَا شَرْحُ نُوْرَ الْاَنْوَارِ الْمُخْتَصَرَةِ ۔ هِيَ طَلَّابُ الْجَامِعَةِ الْمُجْتَهِدِيْنَ اَلنَّاجِحِيْنَ ۔ هَلْ هُوَ حَدِيْقَةُ اَشْجَارَ الْكُمَّثْرٰى الْغَنَّاءِ ۔

ملاحظة:

☆ آپ نے ملاحظہ کیا ہے کہ ''مبتدا'' یک لفظی ہے،

جب کہ سبق کے پہلے حصہ میں ''خبر'' دو لفظوں پر مشتمل ہے، جن میں سے پہلا لفظ مضاف ہے اور دوسرا مضاف الیہ ہے۔ اس طرح مضاف اور مضاف الیہ دونوں ملک کر ''خبر'' واقع ہو رہے ہیں۔

اور سبق کہ دوسرے حصہ میں ''خبر'' تین الفاظ پر مشتمل ہے، جن میں سے پہلا مضاف، دوسرا مضاف الیہ مضاف اور تیسرا مضاف الیہ ہے۔ یہ تینوں مل کر ''خبر واقع ہو رہے ہیں۔

اور سبق کے تیسرے حصہ میں بھی ''خبر'' تین الفاظ پر مشتمل ہے، جن میں پہلا مضاف ہے، دوسرا مضاف الیہ ہے۔ یہ دونوں مل کر موصوف بن رہے ہیں اور تیسر الفظ صفت واقع ہو رہا ہے۔ اس طرح یہ تینوں مل کر ''خبر'' بن رہے ہیں۔

اور سبق کے چوتھے حصہ میں بھی ''خبر'' تین الفاظ پر مشتمل ہے، جن میں پہلا مضاف ہے، جب کہ دوسرا موصوف ہے اور تیسرا صفت، موصوف صفت سے مل کر مضاف الیہ بن رہا ہے۔ اس طرح یہ تینوں مل کر ''خبر'' واقع ہو رہے ہیں۔

الدرس الثالث عشر

مبتدا مضاف مضاف الیہ پر مشتمل

كِتَابُ اللهِ حَقٌّ   سَاعَةُ الْجِدَارِ ثَمِيْنَةٌ

بَابَا الْمَسْجِدِ مَفْتُوحَانِ   مَنَارَتَا الْمَسْجِدِ شَامِخَتَانِ

ضُيُوفُ الْمَدِيْنَةِ جَالِسُوْنَ   مُمَرِّضَاتُ الْمُسْتَشْفٰى غَائِبَاتٌ

اٰيَاتُ الْقُرْاٰنِ وَاضِحَةٌ

رَأْسُ الْحِكْمَةِ مَخَافَةُ اللهِ   سُنَّةُ مُحَمَّدٍ ﷺ خَيْرُ السُّنَنِ

حَافِظَا الْقُرْاٰنِ دَاخِلَا الْجَنَّةِ   بِنْتَا حَامِدٍ طَالِبَتَا الْجَامِعَةِ

مِعْمَارُوْ الْمَطَارِ خُبَرَاءُ الْعَمَلِ   نِسَاءُ بَغْدَادِ صَائِمَاتُ النَّهَارِ

كُتُبُ الْاَحَادِيْثِ خَزِيْنَةُ الْمَعَارِفِ

إِدَارَةُ التِّجَارَةِ ضَرْبَانِ   فِي "سُبُلِ السَّلَامِ شَرْحُ بُلُوْغِ الْمَرَامِ"

حَاشِيَةُ رَدِّ الْمُحْتَارِ عَلَى الدُّرِّ الْمُخْتَارِ   اَللُّبَابُ فِي شَرْحِ الْكِتَابِ

مُنِيْرُ الْعَيْنَيْنِ فِي تَقْبِيْلِ الْإِبْهَامَيْنِ

اَلزُّبْدَةُ الزَّكِيَّةُ فِي تَحْرِيْمِ سُجُوْدِ التَّحِيَّةِ

كِفْلُ الْفَقِيْهِ الْفَاهِمِ فِي اَحْكَامِ قِرْطَاسِ الدَّرَاهِمِ

تدریبات

خالی جگہوں میں مضاف مضاف الیہ کی ترکیب سے مبتداء لکھواور ترجمہ کرو۔

حَنُوْنٌ............   جَدِيْدٌ............

عَظِيْمَةٌ............   مُفِيْدَتَانِ............

كَثِيْرُوْنَ............   قَلِيْلَةٌ............

خَيْرُ الْكُتُبِ............   مُجْتَهِدَاتٌ............

فُقَرَاءُ............   شَدِيْدَانِ............

قَصِيْرَتَانِ............   مَكْسُوْرٌ............

جَمِيْلٌ............   طَوِيْلَانِ............

قَائِمَاتٌ............   ثَمِيْنٌ............

صَائِمٌ............   جَيِّدٌ............

قَارِئُ الْقُرْاٰنِ............   قَرِيْبَانِ............

خَطِيْبُ الْهِنْدِ............   جَالِسُوْنَ............

نَائِمَةٌ............   زَعِيْمُ الْاُمَّةِ............

دی ہوئی مثال کے طرز پر خالی جگہیں پر کرواور ترجمہ کرو۔

رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَاتَمُ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

مُسَاهَمَةُ الْإِمَامِ الْاَعْظَمِ فِي تَرْتِيْبِ الْفِقْهِ الْإِسْلَامِيِّ عَظِيْمَةٌ

قُبَّةُ .... فِي مَدِيْنَةِ .... اَلْمُقَدَّسَةِ

اَفِي اللّٰهِ............ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ............

.... اُمَّتِي .... اَنْبِيَاءِ .... اِسْرَائِيْلَ

بَابُ .... فِي جَنْبِ .... الْكَبِيْرِ

.... حَامِدٍ .... فِي تِجَارَةِ ....

مَجَالِسُ .... قَائِمَةٌ فِي ....

.... الْجَلَالَيْنِ .... اَهَمُّ .... الْمُعْتَمَدَةِ

اِبْنُ .... ى .... فِي مَصْنَعِ ....

.... زَيْنَبُ .... جَمِيْلَتَانِ

مَطْعَمُ .... قَرِيْبٌ مِنَ .... الْكَبِيْرِ

مُسْلِمُوْا .... سَاكِنُوْنَ .... مِنْطَقَةِ ....

اٰيَةِ .... وَاضِحَةٌ .... وَالْإِرْشَادِ

.... اَسْنَانِ .... فِي مَكْتَبِ ....

عربی میں ترجمہ کرو

قرآن مقدس آخری کتاب ہے۔ ہماری بہنیں لڑکیوں کے مدرسہ کی طالبات ہیں۔ آپ کی گھڑی ٹوٹی ہوئی ہے۔ میرے قلم کی روشنائی لال ہے۔ الیاس کے گھر میں جاپانی گاڑی ہے۔ کیا مرغ کا گوشت تیار ہے؟ راشدہ کی چارپائی پر چادر ہے۔ کتابوں کی دکان کھلی ہے۔ ہم پر اللہ کی رحمت ہے۔ ملت اسلامیہ کے علماء محفل میں ہیں۔ گھر کی دونوں کھڑکیاں بند ہیں۔ امریکی طیارہ ائیر پورٹ پر ہے۔ دبئی کی سڑکیں صاف ہیں۔ بارش کا پانی مفید ہے۔ گھر کے لوگ بازار میں ہیں۔ تم لوگ عمرہ کے سفر میں ہو۔ والدین کی خدمت سعادت ہے۔ بڑے بھائی کی عزت ضروری ہے۔ بچوں کے کپڑے گندے ہیں۔ بخاری کی شرح مسجد میں ہے۔ خزائن العرفان قرآن مقدس کی تفسیر ہے۔ کنزالایمان قرآن مجید کا تفسیری ترجمہ ہے۔ گاڑی کا ڈرائیور چھت پر سو رہا ہے۔ مسجد کے امام گھر پر ہیں۔ سونے کا زیور قیمتی ہے۔ چھوٹوں پر شفقت اسلامی تہذیب کا حصہ ہے۔

مندرجہ ذیل جملے درست کرو اور ترجمہ کرو۔

فَيُضَانُ الْقُرْاٰنِ مِنْ التَّرَاجِمِ الْقُرْاٰنِ التَّفْسِيْرِيّ فِي اللُّغَةِ اُرْدُوِيَّةِ لِسَانُ الْفِرْدُوْسِ اَسْهَلُ الْكُتُبَ فِيْ التَّعَلُّمِ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ ۔ جَامِعُ آزْهَرِ فِيْ مِصْرَ۔ بِنْتَانِ اَحْمَدَ فِيْ جَامِعَةِ هَارُوَرْدٍ الشَّهِيْرَ۔ مُهَنْدِسُ الْمَبَانِيْ الضَّخْمَةِ مِنْ سُكَّانَ الْبِرِيْطَانِيَّةِ عُظْمٰى۔ شَرْحُ الصَّحِيْحَ الْمُسْلِمَ كَثِيْرَانِ۔ وَلَدُ هَاشِمٍ حَافِظَا الْقُرْاٰنِ۔

الدرس الرابع عشر

جملہ فعلیہ

جَاءَنِيْ حَامِدٌ	جَاءَنِيْ رِجَالٌ
رَأَيْتُ حَامِدًا	رَأَيْتُ رِجَالًا
مَرَرْتُ بِحَامِدٍ	مَرَرْتُ بِرِجَالٍ
جَاءَتْنِيْ مُسْلِمَاتٌ	جَاءَنِيْ مُسْلِمُوْنَ
رَأَيْتُ مُسْلِمَاتٍ	رَأَيْتُ مُسْلِمِيْنَ
مَرَرْتُ بِمُسْلِمَاتٍ	مَرَرْتُ بِمُسْلِمِيْنَ
جَاءَنِيْ رَجُلَانِ	جَاءَنِيْ اَبُوْكَ
رَأَيْتُ رَجُلَيْنِ	رَأَيْتُ اَبَاكَ
مَرَرْتُ بِرَجُلَيْنِ	مَرَرْتُ بِأَبِيْكَ

جَاءَنِي صَدِيقِي　　جَاءَنِي مُوسٰى

رَأَيْتُ صَدِيقِي　　رَأَيْتُ مُوسٰى

مَرَرْتُ بِصَدِيقِي　　مَرَرْتُ بِمُوسٰى

جَاءَنِي الْقَاضِي　　جَاءَنِي مُسْلِمِيَّ

رَأَيْتُ الْقَاضِيَ　　رَأَيْتُ مُسْلِمِيَّ

مَرَرْتُ بِقَاضٍ　　مَرَرْتُ بِمُسْلِمِيَّ

تدریبات

مندرجہ ذیل الفاظ سے حالت رفعی ، حالت نصبی اور حالت جری بنا کر دکھاؤ اور ترجمہ بھی کرو۔

كِتَابٌ ....　　حَامِدُوْنَ ....

مُؤْمِنَاتٌ ....　　أَخُوكَ ....

وَلَدِي ....　　مُعَلِّمَاتٌ ....

صَدِيقَانِ ....　　مُوسٰى ....

تُجَّارٌ ....　　طَالِبُوْنَ ....

طَالِبَتَانِ ....　　عَالِمٌ ....

جَمَالٌ ....　　رَاشِدَةٌ ....

أَوْلَادٌ ....　　أَبِي ....

زَمِيلَانِ ....　　زَائِرُوْنَ ....

خالی جگہیں جملے کے اعتبار سے پر کرو اور ترجمہ بھی کرو۔

نَصَرَنِي .... (خَالِد)　　........ ذَهَبُوْا (رَجُل)

.... نَظَرَتَا (بِنْت)　　سَمِعْتُ مِنْ .... (مُسْلِمَات)

ذَهَبْنَا بِـ .... (مُسْلِمُوْن)　　........ سَمِعَا (طَبِيب)

كَتَبَ إِلَيَّ .... (رِسَالَة)　　صَلَّتْ مَعَ .... (بَنَات)

.... كَنَسَتْ (رَاشِدَة)　　........ طَبَخَا طَعَامًا (هُوَ)

جَاءَنَا .... (طَالِبَان)　　وَصَلَنِي .... (قَلَم)

.... بَاعُوا (تَاجِر)　　زَارَنَا .... (مُوسٰى)

سَبَحْتُ مَعَ .... (صَدِيق)　　........ دَخَلَ عَلَيَّ (حَامِد)

جَلَسَ .... (مُهَنْدِس)　　سَجَدَ .... (الْمُؤْمِنَان)

مندرجہ ذیل جملے درست کرو اور ترجمہ کرو۔

ذَهَبْتُ مَعَ عُلَمَاءَ الْمُسْلِمُوْنَ ۔ جَاءَنَا مُسْلِمَاتَ ۔ نَفِيسَةٌ سَأَلَتْ كِتَابٍ مِنِّي ۔ نَحْنُ دَخَلْنَا فِي الْفُنْدُقُ ۔ كَاتِبٍ دَخَلَ الْمَسْجِدِ ۔ اَلتُّجَّارُ غَادَرُوا الْمَدِينَةَ ۔ سَمِعْتُ مِنْ رَجُلَانِ عَنِ الْبَيْتِ ۔ نَظَرَ الْقَاضِيْ حَوْلَهُ ۔ رَأَيْنَا طَائِرَةٌ فِي الْمَطَارِ ۔ بَنَيْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ بِأَيْدِينَا ۔ حَضَرْنَ مَجَالِسُ الدَّرْسِ ۔ نَحْنُ صَادِقُوْنَ فِي أَقْوَالِنَا وَأَعْمَالِنَا ۔ مَا حَالُ الْمُسْلِمُوْنَ فِي أَلْمَانِيَا ۔ قَبَّلَتْ وَلَدٌ صَغِيرٌ فِي الْبَيْتِ ۔ نَحْنُ ذَاهِبِيْنَ إِلَى السُّوقَ مَسَاءً

ملاحظة:

☆ سبق میں آپ نے دیکھا ہے کہ الفاظ کے آخری کلمات بدل رہے ہیں، یہی اصطلاح میں ''اعراب'' کہلاتا ہے، جومختلف قسم کے کلمات کے اعتبار سے مختلف ہوتا رہتا ہے۔ہم یہاں اختصار کے ساتھ ضروری گفتگو کریں گے۔

= اسم مفرد، جمع مکسر وغیرہ کا اعراب حالت رفعی میں ''ضمہ''، حالت نصبی میں ''فتحہ'' اور حالت جری میں ''کسرہ'' کے ساتھ ہوتا ہے۔

= جمع مؤنث سالم کا اعراب حالت رفعی میں ''ضمہ'' کے ساتھ، اور حالت نصبی نیز حالت جری میں ''کسرہ'' کے ساتھ ہوتا ہے۔

= یائے متکلم کے علاوہ جب 'اسمائے ستہ مکبرہ' مضاف ہوجائیں، تو حالت رفعی میں ''واؤ'' اور حالت نصبی میں ''الف'' کے ساتھ اور حالت جری میں ''ی'' کے ساتھ ہوتا ہے۔جیسے اخوك، ابوك، حموك، هنوك، فوك، ذومال

= تثنیہ کا اعراب حالت رفعی میں ''الف''، حالت نصبی، نیز حالت جری میں ''یائے مفتوح، ماقبل فتحہ'' کے ساتھ ہوتا ہے۔

= جمع مذکر سالم کا اعراب حالت رفع میں ''واو، ماقبل مضموم'' کے ساتھ اور حالت نصب، نیز حالت جر میں ''یا، ماقبل مکسور'' کے ساتھ ہوتا ہے۔

= جب کوئی لفظ یائے متکلم کی طرف مضاف ہوجائے، اور اسم مقصورہ کے اعراب تینوں حالتوں میں ''تقدیری'' ہوتا ہے۔ جیسے: صَدِیقِي

= اسم منقوص کا اعراب حالت رفعی اور حالت جری میں ''تقدیری ضمہ یا کسرہ''، تاہم حالت نصبی میں ''لفظی فتحہ'' کے ساتھ ہوتا ہے۔ جیسے: اَلْقَاضِي

= جمع مذکر سالم جب یائے متکلم کی طرف مضاف ہوجائے، تو حالت رفعی میں ''تقدیری واؤ'' اور حالت نصبی وجری میں یائے لفظی کے ساتھ، جیسے: مُسْلِمِيَّ

الدرس الخامس عشر

غیر منصرف

جَاءَنِي اَحْمَدُ	جَاءَنِي عَطْشَانُ
رَأَيْتُ اَحْمَدَ	رَأَيْتُ عَطْشَانَ
مَرَرْتُ بِاَحْمَدَ	مَرَرْتُ بِعَطْشَانَ
جَاءَنِي اِبْرَاهِيمُ	نُظِّفَتْ مَسَاجِدُ
رَأَيْتُ اِبْرَاهِيمَ	رَأَيْتُ مَسَاجِدَ
مَرَرْتُ بِاِبْرَاهِيمَ	جَلَسْتُ بِمَسَاجِدَ
جَاءَتْنِي زَيْنَبُ	كُسِرَ قَلَمٌ اَسْوَدُ
رَأَيْتُ زَيْنَبَ	رَأَيْتُ قَلَمًا اَسْوَدَ
مَرَرْتُ بِزَيْنَبَ	كَتَبْتُ بِقَلَمٍ اَسْوَدَ

تدریبات

مندرجہ ذیل الفاظ سے حالت رفعی، حالت نصبی اور حالت جری بنا کر دکھاؤ اور ترجمہ بھی کرو۔

طَلْحَةُ.................... شَبْعَانُ....................

اَكْبَرُ.................... مَصَابِيْحُ....................

عَائِشَةُ.................... يَعْقُوْبُ....................

مَدَارِسُ.................... عُلَمَاءُ....................

بَاكِسْتَانُ.................... اَزْرَقُ....................

اَغْنِيَاءُ.................... زَيْنَبُ....................

اَبْيَضُ.................... بَارِيْسُ....................

مَنَادِيْلُ.................... كَسْلَانُ....................

مُعَاوِيَةُ.................... سُفْيَانُ....................

مندرجہ ذیل جملے درست کرو اور ترجمہ کرو۔

وَجَدْتُ عَائِشَةٍ فِيْ طَرِيْقِيْ اِلَى الْبَيْتِ ۔ كَتَبَ طَلْحَةٌ رِسَالَةً اِلٰى أُسْتَاذِهِ الْيَوْمَ ۔ اَلْعُلَمَاءُ سَافَرُوْا اِلٰى لَنْدَنٍ بِالْخُطُوْطِ الْجَوِّيَّةِ الْقَطَرِيَّةِ ۔ اِشْتَرَتْ مِرْسَمًا اَبْيَضًا مِنَ السُّوْقِ۔ ضَرَبَ سُفْيَانٌ صَدِيْقَهٗ ۔ ذَهَبْتُ اِلَى الْمَسْجِدِ مَعَ اِبْرَاهِيْمٍ ۔ هُوَ شَبْعَانٌ وَ اَنَا جَوْعَانٌ۔ مَرَرْتُ بِفُقَرَاءٍ ۔ فَنَادِقُ جَمِيْلَةٌ وَمَكَاتِبٌ وَاسِعَةٌ۔

ملاحظة:

☆ سبق میں آپ نے دیکھا ہے کہ بعض کلمات کے آخری حروف، عوامل کے بدلنے سے عام قاعدے کے مطابق تبدیل نہیں ہو رہے ہیں۔ یہ الفاظ ''غیر منصرف'' کہلاتے ہیں۔

☆ غیر منصرف میں تنوین اور زیر کبھی بھی نہیں آتے ہیں، اور یہ حالت جری میں ہمیشہ مفتوح رہتے ہیں۔

غیر منصرف کے لیے درجہ ذیل قواعد پیش نگاہ رکھیں۔

الف۔ ''نام'' چھ مقامات پر غیر منصرف ہوتے ہیں؛

١۔ جب کہ مؤنث ہوں۔ جیسے: فاطمة، سعاد، مكه، دمشق، معاوية
تاہم جب تین حرفی ہوں اور درمیانی ساکت تو غیر منصرف نہیں، جیسے: هند

٢۔ جب کہ عجمی ہوں۔ جیسے: ادریس، ابراهيم، يعقوب، سقراط وغیرہ
تاہم جب تین حرفی ہوں اور درمیانی ساکن تو غیر منصرف نہیں، جیسے: نوح

٣۔ جب کہ آخر میں ''الف نون زائد'' ہوں۔ جیسے: عثمان، عدنان

٤۔ جب کہ وزن فعل پر ہوں۔ جیسے: احمد، يزيد، وغیرہ

٥۔ جب کہ دو کلمات مکمل ملے ہوں، جیسے: نيويارك، بعلبك، بورسعيد

٦۔ جب کہ ''فُعَلُ'' کے وزن پر ہوں، جیسے: عمر، زفر، زحل، وغیرہ

ب۔ ''صفت'' تین مقامات پر غیر منصرف ہوتی ہے؛

۱۔ جب کہ صفت ''فَعْلان'' کے وزن پر ہو، کہ جس کا مؤنث ''فَعْلی'' کے وزن پر ہو۔ جیسے: عطشان، جوعان، ریان، کسلان، وغیرہ

۲۔ جب کہ صفت ''اَفْعَل'' کے وزن پر ہو، جیسے، افضل، احسن، اعظم، اسود وغیرہ۔

۳۔ جب کہ ''احاد وموحد، ثناء ومثنی ..... عشار ومعشر'' سے آئے، نیز ''اُخر'' جیسے سار الجند ثناء او مثنیٰ

ج۔ اسم تین حالتوں میں غیر منصرف ہوتا ہے۔

۱۔ جب کہ الف مقصورہ ہو، جیسے، سلمٰی، بشری، حبلی وغیرہ۔

۲۔ جب کہ الف ممدودہ ہو، جیسے حسناء، صحراء، شعراء، اطباء، اصفیاء وغیرہ۔

۳۔ جب کہ منتہی الجموع کے صیغہ سے ہو، جیسے، صحائف، مصابیح، قنادیل، فنادق وغیرہ

الدرس السادس عشر

فاعل کی مناسبت سے فعل

جَلَسَ حَامِدٌ	جَلَسَتْ فَاطِمَةُ
جَلَسَ صَالِحٌ وَرَاشِدٌ	جَلَسَتْ خَالِدَةُ وَرَاشِدَةُ
جَلَسَ الْمُسْلِمُوْنَ	جَلَسَتِ الْمُمَرِّضَاتُ
اَلتَّاجِرُ جَلَسَ	اَلطَّالِبَةُ جَلَسَتْ
اَلْمُسَافِرَانِ جَلَسَا	اَلطَّبِيْبَتَانِ جَلَسَتَا
اَلْعُلَمَاءُ جَلَسُوْا	اَلْمُسْلِمَاتُ جَلَسْنَ
جَلَسْتَ	جَلَسْتِ
جَلَسْتُمَا	جَلَسْتُمَا
جَلَسْتُمْ	جَلَسْتُنَّ

جَلَسْتُ　　جَلَسْتُ

جَلَسْنَا　　جَلَسْنَا

هُوَ جَلَسَ　　هِيَ جَلَسَتْ

هُمَا جَلَسَا　　هُمَا جَلَسَتَا

هُمْ جَلَسُوْا　　هُنَّ جَلَسْنَ

تدريبات

مندرجہ ذیل افعال کو تثنیہ میں تبدیل کرواور ترجمہ کرو۔

نَظَرَ ....　　غَسَلْتَ ....

ذَهَبْتُ ....　　حَضَرْتِ ....

طَبَخَ ....　　فَرِحْتُ ....

سَمِعَتْ ....　　فَعَلْتِ ....

وَضَعْتَ ....　　قَتَلُوْا ....

رَجَعُوْا ....　　ضَرَبَ ....

سَجَدَ ....　　فَتَحْتُ ....

اَخَذْتِ ....　　سَمِعْتَ ....

رَكَعْنَ ....　　قَسَمْتُ ....

رَقَمْتَ ....　　رَفَعْتَ ....

مندرجہ ذیل افعال کو واحد میں تبدیل کرواور ترجمہ کرو۔

دَرَسْتُمَا ....　　قَرَأْتَا ....

عَبَدَا ....　　نَصَرُوْا ....

عَهِدُوْا ....　　كَتَبْنَ ....

وَجَدْنَا ....　　حَضَرُوْا ....

غَضِبَتَا ....　　سَمِعَا ....

وَصَلْتُمْ ....　　قَنَطُوْا ....

رَكَعْنَ ....　　قَعَدْتُنَّ ....

سَبَحْتُمَا ....　　كَتَبْنَا ....

مندرجہ ذیل افعال کو جمع میں تبدیل کرواور ترجمہ کرو۔

دَرَسْتُ ....　　قَرَأْتَا ....

صَدَقَ ....　　وَصَلْتَ ....

نَصَرَتْ ....　　صَدَقَ ....

طَبَخَتَا ....　　كَتَبْتُ ....

قَطَعْتُ ....　　فَتَحْتُ ....

غَسَلْتُ ....　　بَذَلْتَ ....

سَمِعْتِ ....　　لَمَسْتُ ....

كَنَزَ ....　　كَنَسْتِ ....

اردو میں ترجمہ کرو۔

نَظَرَتْ فَاطِمَةُ إِلَى الْحَدِيْقَةِ الْجَمِيْلَةِ. اَلْمُسْلِمُوْنَ الصَّالِحُوْنَ خَرَجُوْا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ. هَاجَرَ النَّبِيُّ ﷺ مِنْ مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ إِلَى الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ الْمُقَدَّسَةِ. جَلَسْنَا فَوْقَ سَقْفِ بَيْتِكَ بِالْأَمْسِ. اَلشَّابَّانِ نَصَرَا زَمِيْلَهُمَا فِيْ بِنَاءِ الْخَرِيْطَةِ. هِيَ طَبَخَتْ طَعَامًا لَذِيْذًا. أَنَا رَكِبْتُ السَّيَّارَةَ الْيَابَانِيَّةَ. خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ. أَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ. وَآتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ. قَالُوْا آمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى.

خالی جگہوں کی مناسبت سے نئے فعل ماضی/ فاعل/ مبتداء لکھو اور ترجمہ کرو۔

رُمَيْسَةُ الْبَابَ	رَجَعَتَا مِنَ الْبَيْتِ ....
كَتَبَ .... رِسَالَةً	نَامَ ....
ذَهَبَا إِلَى السُّوْقِ	رَجَعَ .... إِلٰى بُيُوْتِهِمْ
اَلْمَلٰئِكَةُ	رَكِبْنَ الْحَافِلَةَ ....
أَنْتَ .... كِتَابَكَ	نَزَلَ ....
هِيَ .... عَلَى السَّرِيْرِ	ذَهَبْنَا إِلَى الْمَدِيْنَةِ ....
اَلْمُسْلِمُوْنَ	اَلْعُمَّالُ ....
جَمَعَتْ	.... خَرَجَتَا مِنَ ....
أَكَلَ طَعَامَهُ	وَجْهَهَا وَيَدَيْهَا ....
شَرِبُوْا مَاءَ زَمْزَمَ	اَلطَّبِيْبَتَانِ ....

عربی میں ترجمہ کرو

زید اپنے گھر چلا گیا ہے۔ میرے بھائی نے ایک خط لکھا ہے۔ دونوں طالبات میری بات سنی ہے۔ وہ لوگ مسجد سے نکل گئے ہیں۔ تو کرسی پر بیٹھا۔ وہ چھت پر چڑھ گیا۔ میں نے کھانا کھالیا۔ کیا تم لوگوں نے کتاب پڑھ لی؟ جی ہم نے کتاب ختم کرلی۔ وہ پلنگ پر سوگئی۔ تم سب عورتوں نے سجدہ کیا۔ احمد نے غسل کرلیا۔ وہ دونوں (مرد) مسجد گئے ہیں۔ تو کب بازار گئی؟ ہم نے ائیرپورٹ دیکھا۔ باورچی نے کھانا بنایا۔ وہ لوگ (مرد) مدینہ منورہ سے واپس آگئے۔ لڑکے نے گھر کا دروازہ کھولا۔ میرے والد کرسی پر بیٹھ گئے۔ خالد کے دوست نے میری مدد کی۔ تاجر نے دکان کا دروازہ کھولا۔ میں باغیچہ کی طرف گیا۔ وہ دونوں (عورت) اپنے گھر پہنچ گئی ہیں۔ حامد اور الیاس نے سچ بولا۔ کیا تم نے کتاب پڑھ لی ہے؟ محمود نے کرسی پر قلم رکھ دیا۔ ہم سمندر میں تیرے۔

مندرجہ ذیل جملے درست کرو اور ترجمہ کرو۔

فَتَحَتْ حَامِدٌ الْبَابَ. هُمَا ذَهَبَ إِلَى السُّوْقِ. هَلْ كُنْتُمَا بَيْتَكَ؟ هِيَ طَبَخْتُ سَمَكًا الْيَوْمَ. هُنَّ غَسَلْتِ الْمَلَابِسَ. أَنْتُمَا رَأَيْتِ كِتَابَهُمْ. نَحْنُ ذَهَبْتُ إِلَى بَيْتِ صَدِيْقِيْ. هُوَ جَلَسْتَ عَلَى الْكُرْسِيِّ. أَنَا وَجَدْتَ قَمِيْصَكَ فِيْ غُرْفَتِيْ. اَلْكِتَابُ الْإِنْجِلِيْزِيُّ وَصَلَتْ إِلَيَّ مِنَ الْهِنْدِ. اَلْأَعْدَاءُ قَتَلَ الْوَلَدَ. اَلْأُسْتَاذُ دَخَلَا فِي الصَّفِّ وَهُوَ مَرِيْضَانِ. هَلْ أَنْتَ قَطَعَ الشَّجَرَةَ الْخَضْرَاءَ الْمَوْجُوْدَةَ أَمَامَ الْمَسْجِدِ؟

ملاحظة:

☆ عربی زبان میں ایک، دو اور دو سے زیادہ کے لیے الگ الگ فعل کی شکلیں ہوتی ہیں، ساتھ ہی مؤنث اور مذکر کے لیے بھی۔ نیز غائب وحاضر کے اعتبار سے یہ شکلیں مختلف ہوتی ہیں۔

ذیل میں اشارے دیے جاتے ہیں؛

جَلَسَ (واحد مذکر غائب کے لیے) جَلَسَتْ (واحد مؤنث غائب کے لیے)
جَلَسَا (تثنیہ مذکر غائب کے لیے) جَلَسَتَا (تثنیہ مؤنث غائب کے لیے)
جَلَسُوْا (جمع مذکر غائب کے لیے) جَلَسْنَ (جمع مؤنث غائب کے لیے)

جَلَسْتَ (واحد مذکر حاضر کے لیے) جَلَسْتِ (واحد مؤنث حاضر کے لیے)
جَلَسْتُمَا (تثنیہ مذکر حاضر کے لیے) جَلَسْتُمَا (تثنیہ مؤنث حاضر کے لیے)
جَلَسْتُمْ (جمع مذکر حاضر کے لیے) جَلَسْتُنَّ (جمع مؤنث حاضر کے لیے)

جَلَسْتُ (واحد متکلم مذکر/مؤنث کے لیے)
جَلَسْنَا (تثنیہ، جمع متکلم مذکر/مؤنث کے لیے)

☆ جب فاعل مذکور ہو، تو فاعل کے مذکر اور مؤنث ہونے کے اعتبار سے فعل واحد مذکر اور واحد مؤنث آتا ہے، اور فاعل کے واحد، تثنیہ اور جمع کا کوئی اعتبار نہیں ہوتا ہے۔

☆ جب فاعل مذکور نہ ہو اور فعل کے اندر کی ضمیر فاعل بن رہی ہو، تو ضمیر کے مرجع کے اعتبار سے فعل واحد، تثنیہ اور جمع، نیز مذکر ومؤنث لایا جاتا ہے۔

★ غیر عاقل کی جمع کے لیے فعل واحد مؤنث لایا جاتا ہے۔

☆ فاعل ہمیشہ ''حالت رفع'' میں اور مفعول ہمیشہ ''حالت نصب'' میں ہوتا ہے۔

الدرس السابع عشر

فعل ماضی منفی معروف

مَا كَتَبَ مَا كَتَبَتْ
مَا كَتَبَا مَا كَتَبَتَا
مَا كَتَبُوْا مَا كَتَبْنَ

مَا كَتَبْتَ مَا كَتَبْتِ
مَا كَتَبْتُمَا مَا كَتَبْتُمَا
مَا كَتَبْتُمْ مَا كَتَبْتُنَّ

مَا كَتَبْتُ
مَا كَتَبْنَا

تدریبات

اردو میں ترجمہ کرو

مَاجَاءَ نَا نَذِيْرٌ ۔ مَاذَهَبَتْ فَاطِمَةُ اِلَى الْيَابَانِ الْيَوْمَ ۔ مَاعِنْدِيْ كِتَابُكِ وَلَا قَلَمُكِ ۔ هَلْ رَأَيْتُمْ اُسْتَاذَكُمْ فِي الصَّفِّ ؟ لَا، مَارَأَيْنَهُ مُنْذُ الصَّبَاحِ يَاخَالِدُ ۔ مَا كَتَبَتَا رَسَالَةً اِلَى اَبِيْهِمَا فِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ ۔ هُوَمَافَتَحَ بَابَيِ الْمَسْجِدِ الْكَبِيْرِ حَتَّى الْاٰنِ ۔ زَيْنَبُ مَاخَرَجَتْ مِنْ بَيْتِهَا اِلَى السُّوْقِ ۔ هَلْ وَجَدْتَ حَقِيْبَتَكَ الدِّرَاسِيَّةَ ؟ لَا، مَا وَجَدْتُهَا ۔ حَامِدٌ وَصَالِحٌ مَادَخَلَا غُرْفَتَكُمْ ۔ مَاهُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ۔ مَا كَتَبْنَاهَا وَلَاقَرَأْنَاهَا ۔ اَلْبَنَاتُ مَا اَخَذْنَ مَلَابِسَهُنَّ مِنَ الصَّنَادِيْقِ ۔ مَاجَلَسُوْا فَوْقَ سُقُفِ الْمَبَانِي الشَّامِخَةِ ۔ اَلْفَتَاتَانِ مَا اشْتَرَكَتَا فِيْ مُسَابَقَةِ الْقِرَاءَةِ الْحُرَّةِ ۔

خالی جگہوں کی مناسبت سے نئے فعل/ فاعل/ مبتداء لکھ کر منفی جملے بناؤ اور ترجمہ کرو۔

..........مَاضَرَبَا حَامِدًا	مَاطَبَخَتْ..........طَعَامًا
اَلدُّكْتُوْرُ........عَلَى الْكُرْسِيِّ	طَالِبَتَانِ..........
مَا........كِتَابَهُ فِيْ حَقِيْبَتِيْ	مَا........الْمُسْلِمُوْنَ
هُنَّ........رِسَالَةً	اُسْتَاذَانِ........اِلَى الْمَسْجِدِ
..........فِي الْبَحْرِ	حَوْلَ الْمَائِدَةِ..........
..........الضُّيُوْفُ الْيَوْمَ	اَنَا........الْمَاءَ
هِيَ........الشَّايَ	هُمَا........الْمَدْرَسَةَ

عربی میں ترجمہ کرو

فاطمہ اپنے گھر نہیں گئی۔ میرے والد نے کھانا نہیں کھایا۔ نہ ہی محمود کھانا کھایا اور نہ ہی پانی پیا۔ کیا استاذ مدرسہ میں ہیں؟ نہیں، وہ آج مدرسہ میں نہیں ہیں۔ ہم ائیر پورٹ نہیں گئے۔ میں نے کپڑا نہیں صاف کیا۔ ڈاکٹر گھر پر نہیں آئے۔ وہ لوگ آفس کی چھت پر نہیں بیٹھے۔ زینب نے اپنی بہن کو خط نہیں لکھا اور نہ ہی اس سے بات کی۔ نرس ہسپتال نہیں آئی، وہ آج چھٹی پر ہے۔ تمہاری جاپانی کار عمارت کے سامنے نہیں ہے۔ ہم نے تم سے معاہدہ نہیں کیا۔ فٹ بال کے کھلاڑی اب تک میدان میں نہیں پہنچے۔ امی باورچی خانہ نہیں گئیں اور نہ ہی انہوں نے کھانا پکایا۔ اس نے دال میں نمک نہیں ڈالا۔

مندرجہ ذیل جملے درست کرو اور ترجمہ کرو۔

مَا قَتَلَ الْمُسْلِمِيْنُ الْاَبْرِيَاءَ ۔ عَبْدُاللهِ مَا دَخَلَا الْقَاعَةَ ۔ مَا رَأَيْتُ كِتَابُ التَّفْسِيْرَ ۔ مَاجَاءَ تْنَا تَاجِرٌ ۔ اَلْمَرِيْضَانِ خَرَجَ مِنَ الْمُسْتَشْفٰى ۔ اَلْوَلَدُ مَا كَسَّرُوْ الْمِصْبَاحُ ۔ مَا صَلُحَ الْجَسَدَ وَمَا صَلُحَ الْقَلْبِ ۔ بِنْتَانِ خَالِدٍ ما ذَهَبَا اِلَى كُلِّيَّةِ الْبَنَاتِ الْقَادِرِيَّةِ الْيَوْمَ ۔ اَلْمُؤْمِنَاتُ الصَّالِحَاتِ مَارَكِبَا الْحَافِلَةَ صَبَاحًا ۔ مَاأَضَاعَتِ الْوَلَدُ وَقْتَهُ فِي السُّوْقِ الْعَالِمِيِّ ۔ اَلْمُعَلِّمُوْنَ مَا حَضَرَ الدَّرْسَ مَسَاءً ۔

ملاحظة:

☆ ماضی کے صیغوں میں "مائے نافیہ" بڑھا کر جملوں کو منفی بنایا جاتا ہے، باقی دوسرے شرائط میں کسی قسم کی کوئی تبدیلی نہیں ہوتی ہے۔

الدرس الثامن عشر

فعل ماضی مجہول

بُعِثَ	بُعِثَتْ
بُعِثَا	بُعِثَتَا
بُعِثُوْا	بُعِثْنَ
بُعِثْتَ	بُعِثْتِ
بُعِثْتُمَا	بُعِثْتُمَا
بُعِثْتُمْ	بُعِثْتُنَّ

بُعِثْتُ

بُعِثْنَا

تدريبات

اردو میں ترجمہ کرو

مَا ضُرِبَ قُطَّاعُ الطَّرِيْقِ فِي الْمَسْجِدِ ۔ بُعِثَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ ﷺ إِلَى النَّاسِ جَمِيْعًا ۔ عُرِفَتْ عَائِشَةُ أُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ بِرِوَايَةِ الْحَدِيْثِ ۔ سَفِيْنَةُ الْفَضَاءِ أُطْلِقَتْ ۔ نُشِئْتُمَا عَلَى الْفَضِيْلَةِ ۔ تُسَلَّمَتْ الْجَوَائِزُ فِي عِيْدِ مِيْلَادِ النَّبِيِّ ﷺ ۔ بَنَاتِي نُشِئْنَ عَلَى الْمَعْرِفَةِ ۔ صِيْمَ رَمَضَانُ ۔ كُتِبَتْ رِسَالَةٌ شَدِيْدَةُ اللَّهْجَةِ إِلَى الْأَسَاتِذَةِ ۔ اَلْعُمَّالُ ضُرِبُوْا عَلَى يَدِ مُوَظِّفِهِمْ ۔

هُمَا سُئِلَا عَنْ أَدَاءِ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ ۔ نُبِّئْتُ أَنَّ مُحَمَّدًا حَرِيْصٌ عَلَى عَمَلِهِ ۔ قُرِأَتْ الْجَرَائِدُ الْيَوْمِيَّةُ ۔ أَنْتِ أُكْرِمْتِ فِي مَدْرَسَتِكِ ۔ دُعِيْنَا إِلَى حَفْلَةِ زَوَاجِ صَدِيْقِنَا الْيَوْمَ ۔ عُرِضُوْا عَلَى رَبِّكَ صَفًّا ۔

خالی جگہوں کی مناسبت سے نئے نائب فاعل/فعل ماضی مجہول لکھو اور ترجمہ کرو۔

جُعِلَتْ	.... زُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا
.... عُرِفْنَ بِالْعَدَالَةِ	نُصِرَ ....
نُصِبَ .... فَوْقَ السَّقْفِ	.... رِسَالَةٌ إِلَى الْبَيْتِ
.... أُكْرِمُوْا فِي الْهِنْدِ	.... الْخَرَّاصُوْنَ
طُبِخَ .... الْيَوْمَ	مَا ذُهِبَ ....
.... الْمَرِيْضَةُ	.... رُزِقْنَا رِزْقًا وَاسِعًا
.... الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثٍ	أُقِيْمَتْ ....

عربی میں ترجمہ کرو

مدرسہ میں طلبہ نماز کے حوالے سے پوچھے گئے۔ میرے والد شفایاب ہو گئے۔ مہمان گھر پر بلائے گئے۔ طالبات حجاب میں ٹھہرائی گئیں۔ چھت پر بستر نہیں لگایا گیا۔ تم عورتیں بیٹھائی گئیں۔ آپ کی کامیابی سے مجھے خوشی ہوئی۔ فلسطین میں مسلمان ستائے گئے اور انہیں زدوکوب کیا گیا۔ حضرت حمزہ جنگ احد میں شہید کیے گئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ خلافت کے منصب پر فائز کیے گئے۔ خانہ کعبہ کو بتوں سے پاک کیا گیا۔ راستے صاف کیے گئے اور دونوں کناروں پر درخت لگائے گئے۔ مسجد تعمیر کی گئی اور دونوں مینارے بلند کیے گئے۔ مجھے شہر کا قاضی نہیں بنایا گیا۔ دونوں تاجر بلائے گئے اور کرسیوں پر بیٹھائے گئے۔ میرے بھائی قتل کیے گئے اور قاتل پکڑا نہیں گیا۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو زہراء کے لقب دیا گیا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی تعظیم کی گئی اور انہیں خلیفہ بنایا گیا۔

مندرجہ ذیل جملے درست کرو اور ترجمہ کرو۔

هُمْ مَا اُمِرَ وَلَا هُمْ نُصِرَ۔ اُسْتُشْهِدَ الْمُجَاهِدِيْنَ فِيْ مَعْرَكَةِ اُحُدٍ۔ اَلرِّسَالَةُ كُتِبَا وَاُرْسِلَ اِلٰى رَئِيْسِ الْجَامِعَةِ۔ عُرِفَ الطَّالِبَةُ بِالْجُهْدِ الْمُتَوَاصِلَ۔ هُمَا قُتِلُوْا فِي الْحَرْبِ الْاَهْلِيَّةِ۔ اَلْمُسْلِمَاتُ ظُلِمَتْ فِيْ بُوْرْمَا۔ اَلْمَرْأَةُ حُجِبَ فِيْ رِدَاءٍ۔ كَيْفَ نُصِرَ الْفُقَرَاءَ وَالْغُرَبَاءَ وَالْمَسَاكِيْنِ۔ ضُمَّ الْكَلِمَاتُ الصَّعْبَةِ اِلٰى بَعْضِهَا۔ هٰذَا الْكِتَابُ عُدَّتْ مِنْ اَهَمِّ الْكُتُبِ النَّحْوِيَّةِ وَالصَّرْفِيَّةِ۔

ملاحظة:

☆ سبق میں مذکور افعال ''فعل مجہول'' کہلاتے ہیں۔

☆ فاعل مذکور ہو تو ایسے فعل کو ''فعل معروف'' کہتے ہیں اور جب فاعل مذکور نہ ہو تو اسے ''فعل مجہول'' کہتے ہیں، اور جو فاعل کے قائم مقام ہوتا ہے، اسے ''نائب فاعل'' کہتے ہیں۔ ''نائب فاعل'' کی مناسبت سے فعل مجہول بھی مذکر یا مؤنث لایا جاتا ہے۔ جیسے:

''اُشْتُهِرَتِ الْخُنْسَاءُ'' ''اُمِرَ الرَّجُلُ''

اور نائب فاعل کی جانب ضمیر لوٹ رہی ہو، جب بھی مذکر و مؤنث کا لحاظ رہے گا۔

جیسے: ''فَاطِمَةُ عُرِفَتْ بِالْجُهْدِ فِي الْعَمَلِ''

''خَالِدٌ ضُرِبَ''

☆ تاہم جب ''نائب فاعل'' اور ''فعل مجہول'' کے درمیان فصل ہو جائے تو نائب فاعل، مؤنث ہونے کے باوجود فعل مذکر بھی لایا جاسکتا ہے۔

جیسے: ''لُقِّبت (او لُقِّب) بِالزَّهْرَاءُ فَاطِمَةُ'' (رضی اللہ عنہا)

اسی طرح جب نائب فاعل ''جمع مکسر'' ہو۔ جیسے:

'' اُنْشِئَتْ (اَوْ اُنْشِئَ) الْمَصَانِعُ فِيْ اَنْحَاءِ الْهِنْدِ ''

اسی طرح جب نائب فاعل ''مؤنث غیر حقیقی'' ہو۔ جیسے:

'' اُجِيْبَتْ (اَوْ اُجِيْبَ) دَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ ''

الدرس التاسع عشر

فعل مضارع معروف

يَفْعَلُ حَامِدٌ	تَفْعَلُ فَاطِمَةُ
يَفْعَلُ صَالِحٌ وَرَاشِدٌ	تَفْعَلُ خَالِدَةُ وَنَفِيْسَةُ
يَفْعَلُ الْمُسْلِمُوْنَ	تَفْعَلُ الْمُمَرِّضَاتُ
اَلتَّاجِرُ يَفْعَلُ	اَلطَّالِبَةُ تَفْعَلُ
اَلْمُسَافِرَانِ يَفْعَلَانِ	اَلطَّبِيْبَتَانِ تَفْعَلَانِ
اَلْعُلَمَاءُ يَفْعَلُوْنَ	اَلْمُسْلِمَاتُ يَفْعَلْنَ
تَفْعَلُ	تَفْعَلِيْنَ
تَفْعَلَانِ	تَفْعَلَانِ
تَفْعَلُوْنَ	تَفْعَلْنَ

اَفْعَلُ	اَفْعَلُ
نَفْعَلُ	نَفْعَلُ
هُوَ يَفْعَلُ	هِيَ تَفْعَلُ
هُمَا يَفْعَلَانِ	هُمَا تَفْعَلَانِ
هُمْ يَفْعَلُوْنَ	هُنَّ يَفْعَلْنَ

تدريبات

مندرجہ ذیل افعال کو تثنیہ میں تبدیل کرو اور ترجمہ کرو۔

يَنْظُرُ	تَفْتَحُ ....
تَأْكُلِيْنَ	يَحْضُرُ ....
اَدْرُسُ	يَشْرَبُوْنَ ....
يَقْرَؤُوْنَ	تَجْلِسِيْنَ ....
يَقْطَعْنَ	يَرْكَعُوْنَ ....
تَكْنِزُ	اَنْظُرُ ....
تَسْجُدُ	يَكْتُبْنَ ....
يَعْرُجُ	يَأْتِيْ ....
تَطْبَخْنَ	يَرْحَمُ ....
يَصْنَعُوْنَ	تَقُوْلُ ....

مندرجہ ذیل افعال کو واحد میں تبدیل کرو اور ترجمہ کرو۔

تَنْظُرَانِ	تَشْهَدْنَ ....
یُسَافِرُوْنَ	یَتَحَدَّثُوْنَ ....
یَرْكَعْنَ	نَقْرَأُ ....
تَأْكُلُوْنَ	یُحْسِنُوْنَ ....
نَضْرِبُ	یُقَابِلَانِ ....
یَطْبَخْنَ	تَنَامُوْنَ ....
تَشْرَبُوْنَ	یَحْمَدُوْنَ ....
یَسْجُدُوْنَ	تَتَحَدَّثَانِ ....

مندرجہ ذیل افعال کو جمع میں تبدیل کرو اور ترجمہ کرو۔

یَحْمِلُ	تُقَابِلَانِ ....
تُشَاجِرِیْنَ	اَعْرِفُ ....
یُقَبِّلُ	یَسُوْقُ ....
یُصَافِحَانِ	تَرْكَبِیْنَ ....
تَنْظُرُ	یَجْعَلَانِ ....
تَقْرَأْنِ	اَخْطُبُ ....
یُكْرِمُ	یُفَسِّرُ ....
اَشْرَبُ	تَشْرَحَانِ ....

اردو میں ترجمہ کرو

یَعْبُدُوْنَ اللّٰهَ ۔ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ۔ تَذْهَبُ فَاطِمَةُ اِلَى الْجَامِعَةِ الْاِسْلَامِیَّةِ ۔ یَقُوْلُوْنَ بِأَفْوَاهِهِمْ ۔ نُجَیِّنُهُمْ مِنْ عَذَابٍ غَلِیْظٍ ۔ یَأْكُلَانِ الطَّعَامَ ۔ اَنَا اُصَلِّيْ فِي الْمَسْجِدِ ۔ یَحُجُّ الْمُسْلِمُوْنَ ۔ یُنْفِقْنَ فِيْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۔ اَنْتُمَا تَشْرَبَانِ مَاءَ زَمْزَمَ فِيْ مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ ۔ هُمْ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ ۔ هِيَ تَخْدِمُ وَالِدَیْهَا وَزَوْجَهَا ۔ نَحْنُ نُحْیِيْ وَنُمِیْتُ وَنَحْنُ الْوَارِثُوْنَ ۔ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِیَذَّكَّرُوْا ۔ وَیَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۔ یَسْئَلُوْنَكَ عَنْ ذِی الْقَرْنَیْنِ ۔ تَعْرِفُ الْمُجْرِمِیْنَ ۔ تُكْرِمِیْنَ الْیَتِیْمَ ۔

خالی جگہوں کی مناسبت سے نئے فعل مضارع / فاعل / مبتداء لکھو اور ترجمہ کرو۔

.... تَسْجُدُ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ	حَامِدٌ .... مَلَابِسَهٗ
هُمْ .... الْقُرْاٰنَ	.... یَنْزِلُ مِنَ الْقِطَارِ
اَلْیَاسُ وَتَوْقِیْرٌ .... مَاءَ زَمْزَمَ	هِيَ .... اُخْتَهَا
اَنْتُمْ .... الشَّايَ	.... یَكْتُبُ رِسَالَةً اِلٰى اَبِیْهِ
.... یَذْهَبَانِ اِلَى السُّوْقِ	یُصَلِّيْ .... صَلٰوةَ الْعِشَاءِ
اَلْبَنَاتُ .... اللّٰهَ	.... یَخْرُجْنَ اِلَى الْحَدِیْقَةِ
.... الْاِمَامُ فِيْ مَكْتَبِهٖ	اَنْتُنَّ .... فَوْقَ السَّقْفِ
نَحْنُ .... عَلَى السَّیَّارَةِ	طَبِیْبَانِ .... الْمَرِیْضَ

عربی میں ترجمہ کرو

زینب پڑھائی میں محنت کرتی ہے۔ وہ لوگ میری مدد کرتے ہیں۔ قاضی فیصلہ کریں گے۔ میرے والد آج گھر واپس آئیں گے۔ تو کیا کرتی ہے؟ وہ دونوں جامعہ اسلامیہ میں پڑھتے ہیں۔ ہم لوگ کار سے دہلی جائیں گے۔ میں صبح اٹھتا ہوں۔ عورتیں گھر کی صفائی کرتی ہیں۔ تم دونوں (لڑکے) بخاری پڑھتے ہو۔ مزدور گھر بناتے ہیں۔ میں استاذ سے ملاقات کروں گا۔ امام جمعہ کے دن خطبہ دے رہے ہیں۔ وہ لوگ باتیں کرتے ہیں۔ ہم مسجد میں فجر کی نماز پڑھیں گے۔ وہ لوگ عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی محفل منعقد کریں گے۔ تم سب لسان الفردوس پڑھتی ہو۔ مسلمان مدینہ منورہ کی زیارت کرتے ہیں۔ مینا اپنے والد کو خط لکھ رہی ہے۔ اس کے بھائی سو رہے ہیں۔ میری والدہ کھانا بنا رہی ہیں۔ بچہ میدان میں کھیل رہا ہے۔ وہ دونوں ریل گاڑی میں سوار ہو رہے ہیں۔

مندرجہ ذیل جملے درست کرو اور ترجمہ کرو۔

هُوَ تَلْعَبُ قُرَةَ الْقَدَمِ ۔ يَسْرِقَانِ الرَّجُلُ الْبَيْتَ ۔ اَلْبَنَاتُ تَكْتُبْنَ الْمَقَالَةَ بِاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ ۔ نَحْنُ يَبْنُوْنَ الْمَسْجِدَ فِي هِيُوْسْتَنِ۔ رَابِعَةُ وَخَالِدَةُ يَذْهَبُ إِلَى الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةَ ۔ هَلْ تَعْرِفُ الْأُسْتَاذُ الطَّرِيْقَ إِلَى الْبَيْتِ۔ هُنَّ يَرْجِعُوْنَ مِنَ الْمَدْرَسَةِ ۔ اَنَا نَسْتَيْقِظُ مُبَكِّرًا وَاَبْدَأُ الْعَمَلَ۔ بِنْتِيْ يُصَلِّيْ صَلَاةَ الْعَصْرِ فِي بَيْتِهَا ۔ تُفَتِّشُ الشُّرْطِيُّ الْقَاعَةِ ۔ وَهُمْ يَنَامُ وَاَنْتُمْ يَلْعَبُوْنَ حَتَّى الْاٰنَ۔

ملاحظة:

☆ سبق میں مذکور افعال ''فعل مضارع معروف'' کہلاتے ہیں۔ اس کا ترجمہ ''کرتے ہیں''، ''کر رہے ہیں'' اور ''کریں گے'' تینوں ہوتا ہے۔ یعنی یہ صیغہ زمانہ حال اور زمانہ مستقبل دونوں کے لیے آتا ہے۔

ذیل میں اشارے دیے جاتے ہیں۔

ذیل میں اشارے دیے جاتے ہیں؛

يَفْعَلُ (واحد مذکر غائب کے لیے) تَفْعَلُ (واحد مؤنث غائب کے لیے)

يَفْعَلَانِ (تثنیہ مذکر غائب کے لیے) تَفْعَلَانِ (تثنیہ مؤنث غائب کے لیے)

يَفْعَلُوْنَ (جمع مذکر غائب کے لیے) يَفْعَلْنَ (جمع مؤنث غائب کے لیے)

تَفْعَلُ (واحد مذکر حاضر کے لیے) تَفْعَلِيْنَ (واحد مؤنث حاضر کے لیے)

تَفْعَلَانِ (تثنیہ مذکر حاضر کے لیے) تَفْعَلَانِ (تثنیہ مؤنث حاضر کے لیے)

تَفْعَلُوْنَ (جمع مذکر حاضر کے لیے) تَفْعَلْنَ (جمع مؤنث حاضر کے لیے)

اَفْعَلُ (واحد متکلم مذکر/مؤنث کے لیے)

نَفْعَلُ (تثنیہ، جمع متکلم مذکر/مؤنث کے لیے)

☆ جب فاعل مذکور ہو، تو فاعل کے مذکر اور مؤنث ہونے کے اعتبار سے فعل مذکر اور مؤنث آتا ہے، اور فاعل کے واحد، تثنیہ اور جمع کا کوئی اعتبار نہیں ہوتا ہے۔

☆ جب فاعل مذکور نہ ہو اور فعل کے اندر کی ضمیر فاعل بن رہی ہو، تو ضمیر کے مرجع کے اعتبار سے فعل واحد، تثنیہ اور جمع، نیز مذکر و مؤنث لایا جاتا ہے۔

☆ غیر عاقل کی جمع کے لیے فعل واحد مؤنث لایا جاتا ہے۔

الدرس العشرون

فعل مضارع منفی

لَا يَذْهَبُ	لَا تَذْهَبُ
لَا يَذْهَبَانِ	لَا تَذْهَبَانِ
لَا يَذْهَبُوْنَ	لَا يَذْهَبْنَ
لَا تَذْهَبُ	لَا تَذْهَبِيْنَ
لَا تَذْهَبَانِ	لَا تَذْهَبَانِ
لَا تَذْهَبُوْنَ	لَا تَذْهَبْنَ

لَا اَذْهَبُ

لَا نَذْهَبُ

تدریبات

اردو میں ترجمہ کرو

لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۔ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۔ لَا يَعْلَمُوْنَ ۔ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى ۔ وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَا اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ۔ اَلطَّالِبَتَانِ لَا تَجْتَمِعَانِ فِيْ قَاعَةِ الْجَامِعَةِ ۔ لَا تَتَعَاوَنُ الدُّوَلُ الْاِسْلَامِيَّةُ فِيْ مَجَالَاتِ الْعُلُوْمِ ۔ لَا تَنْعَقِدُ الْمُؤْتَمَرَاتُ الدِّرَاسِيَّةُ هٰذِهِ السَّنَةَ ۔ اَنْتُمَا لَا تَذْهَبَانِ اِلَى الْفُنْدُقِ ۔ لَا تَصْنَعُ عَاتِكَةُ الشَّايَ صَبَاحًا ۔ اَلْمُمَرِّضَاتُ لَا يَنَمْنَ فِي الْمُسْتَشْفٰى ۔ اَلصُّحُفُ الْاُرْدِيَّةُ لَا تَحْظٰى بِالْمُسَاعَدَةِ الْمَالِيَّةِ مِنَ الْحُكُوْمَةِ ۔

خالی جگہوں کی مناسبت سے نئے فعل/ فاعل/ مبتداء لکھ کر منفی جملے بناؤ اور ترجمہ کرو۔

رِجَالُ الْحَدِيْثِ	لَا تَكْذِبُ .... دَائِمًا
اَلْاُسْتَاذَانِ .... الْمَدْرَسَةِ	.... الْمُهَنْدِسُ فِي الْمَشْرُوْعِ
اَلْعُمَّالُ فِي الْمَصْنَعِ	اَلصَّدِيْقَانِ .... فِي الْفُنْدُقِ
وَالِدَتِيْ .... فِي الْبَيْتِ	.... لَا تَطْبَخَانِ الْخُبْزَ
لَا يَقْنَطُ .... مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ	لَا .... اِلٰى بَيْتِهٖ
قَادَةُ الْعَرَبِ	لَا يُشَدِّدُ .... عَلٰى عُمَّالِهِمْ
اَلصِّغَارُ فِي الْقَاعَةِ	.... اَلصَّلٰوتِ الْخَمْسَ
اَلْمُؤْمِنَاتُ .... اِلَى السُّوْقِ	لَا يَرْكَبُ .... الْحَافِلَةَ

عربی میں ترجمہ کرو

بچے میدان میں نہیں کھیل رہے ہیں۔ رشیدہ گرمی کی چھٹی میں اپنے گھر نہیں جائے گی۔ میں دہلی نہیں جاتا ہوں۔ مسلمان اپنے بھائی کو قتل نہیں کرتے ہیں۔ ہم لوگ نماز ترک نہیں کریں گے۔ اللہ تعالیٰ جھوٹ نہیں بولتا ہے۔ تمہاری گاڑی حیدرآباد نہیں جارہی ہے۔ وہ لوگ کشمیر میں نہیں رہتے ہیں۔ تم دونوں کدھر جارہے ہو؟ مسلمان عورتیں بازار میں نہیں بیٹھتی ہیں۔ محنتی طلبہ کھیل میں وقت ضائع نہیں کرتے ہیں۔ سچے تاجر دھوکہ نہیں دیتے ہیں۔ فاطمہ اپنے والد کو خط نہیں لکھ رہی ہے۔ مدارس اسلامیہ تشدد کی تعلیم نہیں دیتے ہیں۔ جامعہ کی طالبات خبریں نہیں سنتی ہیں۔ میرے گھر پر آج مہمان نہیں آئیں گے۔ ڈاکٹر یہاں پر نہیں رہتے ہیں۔ کیا محمود اپنے والد سے ملنے نہیں آئیں گے؟ ہم لوگ رات میں دیر سے نہیں سوتے ہیں۔

مندرجہ ذیل جملے درست کرو اور ترجمہ کرو۔

وَهُمْ لَايَعْلَمُ السّبَاحَةِ ۔ رَاشِدٌ وَخَالِدٌ لَا يَذْهَبُوْنَ إِلَى الْمَطَارَ الدُّوَلِيَ ۔ زَوْجَتِىْ لَا يَعْرِفُ خِيَاطَةِ الْمَلَابِسَ ۔ اَلْمُؤْمِنٰتُ الْقٰنِتٰتُ يُقِيْمُوْنَ الصّلٰوتَ الْخَمْسَ يَوْمِيًّا وَلَاتَتْرُكْنَهَا ۔ هَلْ اَنْتُمْ لَايَتَحَدّثُوْنَ مَعَ اَصْدِقَائِكُمَا؟ نَحْنُ اَكَلْتُ الطَّعَامَ ۔ هِيَ لَايَتْرُكَ بَيْتَ زَوْجِهَا ۔ هٰذَا الْكِتَابُ لَا تُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَلَا كَبِيْرَةٍ ۔ هُمْ قَوْمٌ لَايَعْبُدُ اِلَّا اللهَ ۔ اَلْمُسْلِمُ لَايُزْعِجَانِ جَارَهُ، بَلْ تُسَاعِدُهُ۔

ملاحظة:

☆ مضارع کے صیغوں میں "لائے نافیہ" بڑھا کر جملوں کو منفی بنایا جاتا ہے، باقی دوسرے شرائط میں کسی قسم کی کوئی تبدیلی نہیں ہوتی ہے۔

الدرس الحادی والعشرون

فعل مضارع مجہول

يُنْصَرُ	تُنْصَرُ
يُنْصَرَانِ	تُنْصَرَانِ
يُنْصَرُوْنَ	يُنْصَرْنَ
تُنْصَرُ	تُنْصَرِيْنَ
تُنْصَرَانِ	تُنْصَرَانِ
تُنْصَرُوْنَ	تُنْصَرْنَ
اُنْصَرُ	نُنْصَرُ

تدریبات

اردو میں ترجمہ کرو

يُكْرَمُ الْيَتِيْمُ وَيُحْسَنُ اِلَيْهِ. اَلطُّلَّابُ الْمُجْتَهِدُوْنَ يُشَجَّعُوْنَ بِالْجَوَائِزَ. يُحْتَرَمُ عُلَمَاءُ الْمَدَارِسِ الدِّيْنِيَّةِ فِي الْهِنْدِ. تُصْنَعُ مَرْكَبَةٌ فِضَائِيَّةٌ فِي الْاِدَارَةِ الْوَطَنِيَّةِ لِلْمَلَاحَةِ الْفَضَائِيَّةِ وَالْفَضَاءِ بِهِيُوْسْتَن. لَايُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُوْنَ. وَلَاهُمْ يُنْظَرُوْنَ. يُقَالُ لَهٗ اِبْرَاهِيْمُ. تُفْتَحُ الْمَدَارِسُ الْاِسْلَامِيَّةُ الْمَحَلِّيَّةُ فِي الْهِنْدِ بَعْدَ عِيْدِ الْفِطْرِ مِنْ جَدِيْدٍ. اَلْمَرِيْضَانِ يُحْمَلَانِ اِلَى الْمُسْتَشْفَى الْمَرْكَزِيِّ. لَاتَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَّلَايُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ. اَوْيُلْقٰى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْتَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا.

خالی جگہوں کی مناسبت سے نئے نائب فاعل/فعل مضارع مجہول لکھواور ترجمہ کرو۔

........يُضْرَبُ عَلٰى صُنْعِهٖ	يُرَادُبِهٖ ....
وَلَا ....تُنْصَرَانِ	........الْجَائِعُ اِلَى الطَّعَامِ.
يُسْتَخْرَجُ ....مِنَ اللَّبَنِ	لَا اَدْرِيْ مَا ....بِيْ
ثُمَّ ....الْمِلْحُ اِلَى اللَّبَنِ	..........لَهٗ اِبْرَاهِيْمُ
فَاطِمَةُ ....اِلٰى بَيْتِهَا	يُعْتَبَرُ ....مِنْ اُمَّهَاتِ
هُنَّ لَا ....عَمَّا	التَّفَاسِيْرِ

عربی میں ترجمہ کرو

آنے والے ہفتہ سے امتحانات شروع ہورہے ہیں۔ مجرمین سے ہمدردی نہیں کی جائے گی۔ وقت پر آفس نہیں کھلتی ہے۔ اسلام تیزی سے پھیل رہا ہے۔ زینب سے اس کے بھائی کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ حامد اور محمود کی پٹائی نہیں کی جائے گی۔ مسجد کا فرش دھویا جاتا ہے۔ پانچوں اوقات میں نماز کے لیے اذان دی جاتی ہے۔ کپڑے سلیقے سے رکھے جاتے ہیں۔ بچوں پر شفقت کی جاتی ہے اور انہیں مارا نہیں جاتا ہے۔ صدر المدرسین کو درخواست دی جارہی ہے۔ بہنوں کا خیال رکھا جاتا ہے اور انہیں ستایا نہیں جاتا ہے۔ سالانہ امتحان میں فیل ہونے والے طلبہ مدرسہ سے نکال دیے جائیں گے۔ رات کے دس بجے دکانیں بند کردی جاتی ہیں۔ دوران درس سونے والی طالبات سے باز پرس کی جائے گی۔

مندرجہ ذیل جملے درست کرواور ترجمہ کرو۔

بِمُنَاسَبَةِ عِيْدَ مِيْلَادُ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم يُقَامُ حَفْلَةٌ رَائِعَةٌ فِي الْهِنْدَ. رَاحِلَةٌ تُسْئَلَانِ عَمَّا فَعَلَ اَخُوْهُ. يُقَسِّمُ الْجَوَائِزَ بَيْنَ الطُّلَّابُ النَّاجِحُوْنَ مَسَاءَ. يُرْحَمُوْنَ الصِّغَارُ وَيُوَقِّرَانِ الْكِبَارُ. تُدْخَلُ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ يَوْمِ الْقِيَامَةَ. يُبْعَثُ رِسَالَةٌ بَرْقِيَّةٌ اِلٰى رَئِيْسٍ وُزَرَاءَ الْبَاكِسْتَانِ خِلَالَ الْاُسْبُوْعِ الْاٰتِيَةِ. رَئِيْسَا الْبَلَدَيْنِ يُحْرَسَانِ اَثْنَاءَ زِيَارَتِهِمَا مَدِيْنَةِ بَارِيْس. لَايُلْدَغُ الْمُؤْمِنَ مِنْ جُحْرٍ مَرَّتَيْنِ.

ملاحظة:

☆ سبق میں مذکور افعال ''فعل مجہول'' کہلاتے ہیں۔

☆ فاعل مذکور ہو تو ایسے فعل کو ''فعل معروف'' کہتے ہیں اور جب فاعل مذکور نہ ہو تو اسے ''فعل مجہول'' کہتے ہیں، اور جو فاعل کے قائم مقام ہوتا ہے، اسے ''نائب فاعل'' کہتے ہیں۔ ''نائب فاعل'' کی مناسبت سے فعل مجہول بھی مذکر یا مؤنث لایا جاتا ہے۔ جیسے:

''تُنَظَّفُ الْغُرْفَةُ يَوْمِيًّا'' ''يُكْرَمُ الرَّجُلُ''

اور نائب فاعل کی جانب ضمیر لوٹ رہی ہو، جب بھی مذکر ومؤنث کا لحاظ رہے گا۔

جیسے: ''فَاطِمَةُ تُشْتَهَرُ بِحُسْنِ الْعَمَلِ''

''خَالِدٌ يُسْئَلُ عَمَّا فَعَلَ صَدِيقُهُ''

☆ تاہم جب ''نائب فاعل'' اور ''فعل مجہول'' کے درمیان فصل ہو جائے تو نائب فاعل، مؤنث ہونے کے باوجود فعل مذکر بھی لایا جاسکتا ہے۔

جیسے: ''تُلَقَّبُ (أَوْ يُلَقَّبُ) بِالزَّهْرَاءِ فَاطِمَةُ'' (رضی اللہ عنہا)

اسی طرح جب نائب فاعل ''جمع مکسر'' ہو۔ جیسے:

''يُنَسَّقُ (أَوْ تُنَسَّقُ) الْحَدَائِقُ''

اسی طرح جب نائب فاعل ''مؤنث غیر حقیقی'' ہو۔ جیسے:

''تُجَابُ (أَوْ يُجَابُ) دَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ''

الدرس الثانی والعشرون

فعل ماضی بعید معروف

كَانَ ذَهَبَ — كَانَتْ ذَهَبَتْ
كَانَا ذَهَبَا — كَانَتَا ذَهَبَتَا
كَانُوْا ذَهَبُوْا — كُنَّ ذَهَبْنَ

كُنْتَ ذَهَبْتَ — كُنْتِ ذَهَبْتِ
كُنْتُمَا ذَهَبْتُمَا — كُنْتُمَا ذَهَبْتُمَا
كُنْتُمْ ذَهَبْتُمْ — كُنْتُنَّ ذَهَبْتُنَّ

كُنْتُ ذَهَبْتُ
كُنَّا ذَهَبْنَا

مَا كَانَ جَلَسَ	مَا كَانَتْ جَلَسَتْ
مَا كَانَا جَلَسَا	مَا كَانَتَا جَلَسَتَا
مَا كَانُوا جَلَسُوا	مَا كُنَّ جَلَسْنَ
مَا كُنتَ جَلَسْتَ	مَا كُنتِ جَلَسْتِ
مَا كُنتُمَا جَلَسْتُمَا	مَا كُنتُمَا جَلَسْتُمَا
مَا كُنتُمْ جَلَسْتُمْ	مَا كُنتُنَّ جَلَسْتُنَّ

مَا كُنتُ جَلَسْتُ

مَا كُنَّا جَلَسْنَا

تدريبات

اردو میں ترجمہ کرو

كُنتُ رَأَيْتُكُمْ فِي الْمَسْجِدِ النَّبَوِيِّ ۔ مَا كَانَتْ خَرَجَتْ أُخْتِيْ إِلَى السُّوْقِ۔

كَنْتُمَا ذَهَبْتُمَا إِلَى الْبِرِيْطَانِيَةِ فِي الْعَامِ الْمَاضِيْ ۔ مَا كُنْتُمْ صَنَعْتُمْ هٰذَا ۔

كَانُوْا ضَرَبُوْنِيْ اَمَامَ الْمُصَلِّيْنَ ۔ وَلَدَاكَ مَا كَانَا جَاءَانِيْ يَوْمَ الْخَمِيْسِ۔

كُنْتِ كَتَبْتِ رِسَالَةً إِلَى اَبِيْكِ ۔ كُنَّا رَأَيْنَا كُمَا فِي الْحَدِيْقَةِ بِالْاَمْسِ۔

كُنْتُنَّ لَبِسْتُنَّ الْمَلَابِسَ الْجَاهِزَةَ بِمَنَاسِبَةِ عِيْدِ الْفِطْرِ ۔ كُنْتَ قَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْفَسَادٍ فِي الْاَرْضِ۔

عربی میں ترجمہ کرو

پچھلے ہفتہ طلبہ مدرسہ نہیں آئے تھے۔ میرے والد آپ کے گھر گئے تھے۔ میرا چھوٹا بھائی مسجد کی چھت پر بیٹھا تھا۔ تم دونوں (عورتوں) نے کل کھانا نہیں پکایا تھا۔ حامد نے جمعہ کو مسجد کی صفائی کی تھی اور صف بچھایا تھا۔ ہم بازار کی جانب نہیں نکلے تھے۔ استاذ نے ہمیں سبق نہیں پڑھایا تھا۔ میں نے دو سال پہلے آپ سے ملاقات کی تھی۔ میرے بھائی نے آپ کی کتاب پڑھی تھی۔ جامعہ حامدیہ کی طالبات نے زینب کو نہیں مارا تھا، بلکہ جامعہ خیریہ کی طالبات نے اسے زدوکوب کیا تھا۔ کل میں نے تمہیں بازار میں دیکھا تھا۔ تم لوگ وہاں کیوں گئے تھے؟ تو (عورت) اپنے بھائی کے گھر سوئی تھی۔ تم دونوں (مرد) باغ میں کیوں بیٹھے تھے؟ خواجہ معین الدین چشتی اجمیری چھٹی صدی ہجری میں سجزستان سے ہندوستان آئے تھے۔

مندرجہ ذیل جملے درست کرو اور ترجمہ کرو۔

مَا كُنْتِ ضَرَبَ أُخْتُكَ اَمَامَ الْاُسْتَاذِ ۔ كُنْتُمْ خَرَجتَ إِلَى السُّوْقِ لَيْلَةِ الْبَارِحَةَ ۔ كُنَّا طَبَخْنَ طَعَامًا لَذِيْذًا بِالْاَمْسِ ۔ مَا كَانَ بَعَثَ حَامِداً رِسَالَةٍ بَرْقِيَّةٍ إِلَى اَبِيْهَا ۔ كُنْتُمَا اَصْلَحْتَ سَيَّارَتِيْ الْيَوْمِ ۔ مَا كُنْتُ آكَلَ السَّمَكَ فِي الْغَدَاءَ ۔ كُنْتُمَا اِشْتَرَيْتَ السَّرِيْرَ مِنَ السُّوْقَ الْمَرْكَزِيْ ۔ مَا كَانَ دَعَانَا زَيْدٍ إِلَى حَفْلَةِ زِوَاجِهِمَا ۔ كُنْتُ رَأَيْتَكُمْ فِي مَسْجِدِ عُثْمَانِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ۔

ملاحظة:

☆ فعل ماضی کے شروع میں ''کَانَ'' بڑھا کر ماضی بعید بنایا جاتا ہے۔

جیسے، ''کَانَ اَکَلَ'' اس نے کھایا تھا۔

خیال رہے کہ ماضی کے سارے صیغہ کے مطابق ''کَانَ'' کی صورتیں بھی بدلتی رہیں گی۔

جیسے، ''کَانَ اَکَلَ'' اس (مرد) نے کھایا تھا۔

''کَانَا اَکَلَا'' ان دونوں (مردوں) نے کھایا تھا۔

''کَانُوْا اَکَلُوْا'' ان سب (مردوں) نے کھایا تھا۔

''کَانَتْ اَکَلَتْ'' اس (عورت) نے کھایا تھا۔

''کَانَتَا اَکَلَتَا'' ان دو (عورتوں) نے کھایا تھا۔

''کُنَّ اَکَلْنَ'' ان سب (عورتوں) نے کھایا تھا۔

☆ اور مائے نافیہ کے اضافہ سے ماضی بعید منفی بنایا جاتا ہے۔

''مَا کُنتُ اَکَلْتُ'' میں نے نہیں کھایا تھا۔

''مَا کُنتِ اَکَلْتِ'' تو (عورت) نے نہیں کھایا تھا۔

''مَا کُنتُمْ اَکَلْتُمْ'' تم سب (مردوں) نے نہیں کھایا تھا۔

''مَا کُنتُ اَکَلْتُ'' میں نے نہیں کھایا تھا۔

الدرس الثالث والعشرون

فعل ماضی بعید مجہول

کَانَ نُصِرَ — کَانَتْ نُصِرَتْ

کَانَا نُصِرَا — کَانَتَا نُصِرَتَا

کَانُوْا نُصِرُوْا — کُنَّ نُصِرْنَ

کُنتَ نُصِرْتَ — کُنتِ نُصِرْتِ

کُنتُمَا نُصِرْتُمَا — کُنتُمَا نُصِرْتُمَا

کُنتُمْ نُصِرْتُمْ — کُنتُنَّ نُصِرْتُنَّ

کُنتُ نُصِرْتُ

کُنَّا نُصِرْنَا

مَا كَانَ ضَرِبَ	مَا كَانَتْ ضُرِبَتْ
مَا كَانَا ضُرِبَا	مَا كَانَتَا ضُرِبَتَا
مَا كَانُوْا ضُرِبُوْا	مَا كُنَّ ضُرِبْنَ
مَا كُنْتَ ضُرِبْتَ	مَا كُنْتِ ضُرِبْتِ
مَا كُنْتُمَا ضُرِبْتُمَا	مَا كُنْتُمَا ضُرِبْتُمَا
مَا كُنْتُمْ ضُرِبْتُمْ	مَا كُنْتُنَّ ضُرِبْتُنَّ
مَا كُنْتُ ضُرِبْتُ	
مَا كُنَّا ضُرِبْنَا	

تدریبات

اردو میں ترجمہ کرو

مَا كَانَتْ بُعِثَتْ رِسَالَةٌ اِلَى الْاَمِيْنِ الْعَامِ لِلْاُمَمِ الْمُتَّحِدَةِ ۔ كُنْتِ كُذِّبْتِ الْيَوْمَ فِي الْمَدْرَسَةِ الْمَرْكَزِيَّةِ ۔ كَانَ اُرْسِلَ كَثِيْرٌ مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ اِلَى الْاُمَمِ السَّابِقَةِ ۔ كُنْتُنَّ مُنِعْتُنَّ مِنَ الذِّهَابِ اِلَى زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ ۔ كُنَّا اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا السَّنَةَ الْمَاضِيَةَ ۔ مَا كُنْتُمَا اُكْرِهْتُمَا عَلَى الْاِقَامَةِ فِي هٰذِهِ الْجَامِعَةِ الْاِسْلَامِيَّةِ ۔ كُنْتُمْ دُعِيْتُمْ اِلَى حَفْلَةِ مَوْلِدِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم بِالْاَمْسِ ۔

عربی میں ترجمہ کرو

اساتذہ گھر پر نہیں بلائے گئے تھے۔ کتابیں امریکہ بھیجی گئی تھیں۔ سیاسی پارٹی کے اراکین میٹنگ سے باہر کیے گئے تھے۔ تم دونوں (مرد) بازار میں مارے گئے تھے۔ تم (عورتیں) شادی کی تقریب سے روکی گئی تھیں۔ ہم لوگوں کو نعت شریف سنائی گئی تھی۔ تجھے (مرد) شہر کے عمدہ ہوٹل میں ٹھہرایا گیا تھا۔ مجھے مدرسہ کے سالانہ امتحان میں بلایا گیا تھا۔ ان دونوں (طالبات) کو مدرسہ سے نہیں نکالا گیا تھا، بلکہ وہ خود ہی اپنے گھر چلی گئی تھیں۔ وہاں مہمان کی عزت کی گئی تھی اور عمدہ کھانا کھایا گیا تھا۔ وزیر اعظم کو خط نہیں بھیجا گیا تھا، بلکہ ان سے بات کی گئی تھی۔ کل وہ لوگ مسجد عائشہ رضی اللہ عنہا لے جائے گئے تھے۔

مندرجہ ذیل جملے درست کرو اور ترجمہ کرو۔

كُنْتُ ذُهِبْنَا بِهٖ اِلَى الْقَصْرِ الْمَلَكِيِّ فِي الْمَغْرِبِ الْعَرَبِيِّ ۔ مَا كَانُوْا ضُرِبَا فِيْ طَرِيْقِهِمْ اِلَى الْبَيْتِ ۔ كُنْتُمَا نُصِرْتُمْ فِيْ سَفَرِكُمْ اِلَى الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ مَا كَانَتْ اُرْسِلَ رِسَالَةً اِلَى اِبْنِنَا بِالْاَمْسِ ۔ كُنْتُنَّ مُنِعْنَ مِنَ الْعَمَلِ الصَّعْبِ فِي الْمُسْتَشْفَى الْمَرْكَزِيِّ ۔

ملاحظة:

☆ سبق میں مذکور افعال ''فعل مجہول'' کہلاتے ہیں۔

☆ '' فعل ماضی بعید معروف'' سے ''فعل ماضی بعید مجہول'' بنانے کے لیے وہی ضابطہ اپنایا جاتا ہے، جو فعل ماضی مجہول کے لیے ہوتا ہے

☆ فعل ماضی بعید مجہول کے شروع میں موجود ''کان'' اپنے افعال کے مطابق تبدیل ہوتا رہتا ہے، تاہم مجہول ہونے کی وجہ سے اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی ہے۔ جیسے؛

''کَانَ نُصِرَ'' مرد مدد کیا گیا۔

''کَانَتْ نُصِحَتْ'' عورت نصیحت کی گئی۔

''مَا کُنْتُ دُعِیْتُ اِلٰی حَفْلَةِ الْقُرْاٰنِ الْکَرِیْمِ''

مجھے قرآن کریم کے پروگرام میں نہیں بلایا گیا تھا

الدرس الرابع والعشرون

فعل ماضی استمراری

کَانَ یَکْتُبُ	کَانَتْ تَکْتُبُ
کَانَا یَکْتُبَانِ	کَانَتَا تَکْتُبَانِ
کَانُوْا یَکْتُبُوْنَ	کُنَّ یَکْتُبْنَ
کُنْتَ تَکْتُبُ	کُنْتِ تَکْتُبِیْنَ
کُنْتُمَا تَکْتُبَانِ	کُنْتُمَا تَکْتُبَانِ
کُنْتُمْ تَکْتُبُوْنَ	کُنْتُنَّ تَکْتُبْنَ

کُنْتُ اَکْتُبُ

کُنَّا نَکْتُبُ

ما كانَ يَلْعَبُ　　ما كانَتْ تَلْعَبُ
ما كانا يَلْعَبانِ　　ما كانَتا تَلْعَبانِ
ما كانُوا يَلْعَبُونَ　　ما كُنَّ يَلْعَبْنَ

ما كُنْتَ تَلْعَبُ　　ما كُنْتِ تَلْعَبِيْنَ
ما كُنْتُما تَلْعَبانِ　　ما كُنْتُما تَلْعَبانِ
ما كُنْتُمْ تَلْعَبُونَ　　ما كُنْتُنَّ تَلْعَبْنَ

ما كُنْتُ أَلْعَبُ
ما كُنَّا نَلْعَبُ

كانَ لا يَسْمَعُ　　كانَتْ لا تَسْمَعُ
كانا لا يَسْمَعانِ　　كانَتا لا تَسْمَعانِ
كانُوا لا يَسْمَعُوْنَ　　كُنَّ لا يَسْمَعْنَ

كُنْتَ لا تَسْمَعُ　　كُنْتِ لا تَسْمَعِيْنَ
كُنْتُما لا تَسْمَعانِ　　كُنْتُما لا تَسْمَعانِ
كُنْتُمْ لا تَسْمَعُوْنَ　　كُنْتُنَّ لا تَسْمَعْنَ

كُنْتُ لا أَسْمَعُ
كُنَّا لا نَسْمَعُ

تدريبات

اردو میں ترجمہ کرو

كُنْتُمْ تَنامُوْنَ فِيْ غُرَفِكُمْ ۔ كُنْتِ تَذْهَبِيْنَ إِلَى الْجامِعَةِ الْعَصْرِيَّةِ بِدِهْلِيْ۔ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ. كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۔ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَلْقَوْهُ فَقَدْ رَأَيْتُمُوْهُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۔ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ۔ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِآيَاتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۔

خالی جگہوں کی مناسبت سے نئے فاعل/فعل ماضی استمراری لکھو اور ترجمہ کرو۔

...... كانَ يَكْتُبُ رِسالَةً　　اَلنّاسُ كانُوا ....
كانَتْ .... الْقُرْآنَ　　ما كانَتْ .... إِلَى الْمَدْرَسَةِ
ما ...... يَضْرِبُ خالِدٌ بِلالاً۔　　...... لا يَنامانِ عَلى فِراشِهِما
كُنْتُ لا .... الْفَلافِلَ　　كُنْتُمْ .... الْإِسْتِراحَةَ
...... تَلْعَبانِ فِي الْحَدِيْقَةِ۔　　.. تُرِدْنَ الذَّهابَ إِلَى السُّوْقِ
.. كانَتْ تَطْبَخُ زَوْجَتِيْ خُبْزًا　　كُنّا .... لَوْمَةَ لائِمٍ

عربی میں ترجمہ کرو

میں ممبئی میں نہیں رہتا تھا، بلکہ کانپور میں رہتا تھا۔ وہ لوگ دن میں سوتے تھے اور رات میں جاگتے تھے۔ کل ہم بازار نہیں جارہے تھے۔ تمہارے والد مدینہ منورہ میں کام کرتے تھے۔ فرعون اپنی قوم پر ظلم کرتا تھا۔ ملکۂ برطانیہ ہندوستان پر حکومت کرتی تھی۔ تم (عورتیں) مریضوں کی تیمارداری کرتی تھیں۔ تم دونوں (مرد) جامعہ اسلامیہ میں پڑھتے تھے اور میں ہسپتال میں کام کرتا تھا۔ عرب کی خواتین پردہ کرتی تھیں اور اپنے شوہروں کی اطاعت کرتی تھیں۔ مشرکین مکہ مسلمانوں پر ظلم کرتے تھے اور انہیں خانہ کعبہ جانے سے روکتے تھے۔ ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم بچوں پر شفقت کرتے تھے اور انہیں مارتے نہیں تھے۔

مندرجہ ذیل جملے درست کرو اور ترجمہ کرو

كَانُوْا لَايَسْمَعُ مَاقُلْتُهُ لَهَا ۔ كُنْتُمْ تَخَافُ اَعْدَاءَ الْاِسْلَامِ ۔ كُنْتَ لَاتُرِيْدِيْنَ الْجُلُوْسَ فَوْقَ الْحَافِلَةِ وَ كُنْتُ اَرَادَ الْقِيَامَ فِيْهَا ۔ كَانَا لَايَأْكُلُ لَحْمَ الْبَقَرَ فِي الْحَفْلَةِ الزَّوَاجِ ۔ كُنْتُمَا يَذْهَبَانِ اِلَى الْوِلَايَاتِ الْاَمْرِيْكِيَّةِ الْمُتَّحِدَةِ عَامَ الْمَاضِيْ ۔ كَانَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْبَيْتِ اِلَى الْمَسْجِدِ صَبَاحًا ۔ كَانَتَا لَايُخَالِفَانِ اَوَامِرَ وَالِدَيْهَا ۔ كُنْتِ لَاتُبَرِّرِ مَالَهَا ۔ كُنَّا اَدْرُسُ تَفْسِيْرَ الْجَلَالَيْنِ فِي الصَّفِّ الْخَامِسِ ۔

ملاحظة:

☆ فعل مضارع کے شروع میں ''كَانَ'' بڑھا کر ماضی استمراری بنایا جاتا ہے۔

جیسے: ''كَانَ يَذْهَبُ'' وہ جاتا تھا۔

خیال رہے کہ مضارع کے سارے صیغہ کے مطابق ''كَانَ'' کی صورتیں بھی بدلتی رہیں گی۔

جیسے: ''كَانَ يَكْتُبُ'' وہ (مرد) لکھتا تھا۔

''كَانَا يَكْتُبَانِ'' وہ دونوں (مرد) لکھتے تھے۔

''كَانُوْا'' وہ سب (مرد) لکھتے تھے۔

''كَانَتْ تَكْتُبُ'' وہ (عورت) لکھتی تھی۔

''كَانَتَا تَكْتُبَانِ'' وہ دو (عورتیں) لکھتی تھیں۔

''كُنَّ يَكْتُبْنَ'' وہ سب (عورتیں) لکھتی تھیں۔

☆ اور مائے نافیہ کے اضافہ سے ماضی استمراری منفی بنایا جاتا ہے۔

''مَا كُنْتُ اَكْتُبُ'' میں نہیں لکھتا تھا۔

''مَا كُنْتِ تَكْتُبِيْنَ'' تو (عورت) نہیں لکھتی تھی۔

''مَا كُنْتُمْ تَكْتُبُوْنَ'' تم سب (مرد) نہیں لکھتے تھے۔

☆ اور مضارع کے شروع میں لائے نافیہ کے اضافہ سے ماضی استمراری منفی بنایا جاتا ہے۔ جیسے:

''كُنْتُ لَا اَكْتُبُ'' میں نہیں لکھتا تھا۔

الدرس الخامس والعشرون

اسمائے موصولہ

هُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۔

هُمَا الَّذَانِ يُصَلِّيَانِ فِي الْمَسْجِدِ / اُحِبُّ الَّذَيْنِ يُصَلِّيَانِ

الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ

مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ

اَلْبِنْتَانِ اللَّتَانِ خَرَجَتَا / اَعْرِفُ الْبِنْتَيْنِ اللَّتَيْنِ تُصَلِّيَانِ

وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْ اَرْضَعْنَكُمْ

وَ اَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَ مَغَارِبَهَا الَّتِيْ بَارَكْنَا فِيْهَا

تدریبات

اردو میں ترجمہ کرو

هُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ ۔

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَظِلُّهَا ۔ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ۔

وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ۔ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا ۔

خالی جگہوں کی مناسبت سے اسمائے موصولہ لکھو

هُمْ ...... قَتَلُوْا اَوْلَادَهُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ۔

اَعْطَيْتُ الطَّالِبَيْنِ .... يَدْرُسَانِ فِي الْجَامِعَةِ حَقِيْبَتَيْنِ۔

مِنَ النِّسَاءِ .... فِيْ بُيُوْتِكُمْ ...... تَبْنُوْنَهَا ۔

هُنَّ يَحْتَرِمْنَ الْاُسْتَاذَ ...... يُدَرِّسُهُنَّ الْفِقْهَ الْاِسْلَامِيَّ ۔

هُمَا التَّاجِرَانِ ...... خَرَجَا مِنَ الْمَجْمَعِ التِّجَارِيِّ ۔

عربی میں ترجمہ کرو

وہ کتاب جو میز پر ہے، میری ہے۔

میں ایسے مسلمانوں کی تعظیم کرتا ہوں، جو نماز پڑھتے ہیں اور روزہ رکھتے ہیں۔

وہ دونوں طالبات ہمارے مدرسہ میں پڑھتی ہیں۔

اسی نے خالد کو تمہارے پاس بھیجا ہے۔

ان لوگوں نے راشد اور عامر کی مدد کی، جو پریشانی سے گزر رہے تھے۔

وہ لوگ جو مدینہ منورہ میں رہتے ہیں، ہر دن روضہ مقدسہ کی زیارت کر سکتے ہیں۔

کیا یہ وہی لڑکی ہے، جو دہلی سے آئی ہے۔

جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت نہیں کرتے، وہ ناکام ہیں۔

کیا یہ دونوں لڑکے وہی ہیں، جو کولکاتا میں مجھ سے ملے تھے۔

میرے سامنے جو کتابیں ہیں، وہ میرے والد کی لکھی ہوئی ہیں۔

• مندرجہ ذیل جملے درست کرو اور ترجمہ کرو

اَلطُّرُقُ الَّذِیْ اِتَّخَذْتَهٗ، لَاتَذْهَبُ بِكَ اِلٰی جَمْشِیْدْفُوْر۔

هُمَا الَّذَیْنِ دَخَلَانِ الْمَسْجِدَ بَعْدَ الْعِشَاءِ۔

هٰذَا هُمُ اللَّاتِیْ رَأَیْنَاهُنَّ فِیْ سُوْقِ كَانْفُوْر۔

اَیْنَ الْمَلَابِسُ الَّذِیْنَ اِشْتَرَیْتُمَا بِالْاَمْسِ۔

اَلسَّیَّارَةُ الَّذَانِ صُنِعَتْ فِی الْیَابَانِ، غَالِیَةٌ جِدًّا۔

ملاحظة:

☆ سبق کے جملوں میں "اَلَّذِیْ" کا استعمال ہوا ہے۔ اسے "اسم موصول" کہتے ہیں۔ اس کا ترجمہ عام طور پر "جو"، "جس چیز"، "جو شخص" حالات کے مطابق کیا جاتا ہے۔ یہ لفظ مذکر، مؤنث اور واحد، تثنیہ اور جمع کے مطابق تبدیل ہوتا رہتا ہے۔

"اَلَّذِیْ" واحد مذکر کے لیے

"اَلَّذَانِ" تثنیہ مذکر کے لیے (حالت رفع میں)

"اَلَّذَیْنِ" تثنیہ مذکر کے لیے (حالت نصب اور حالت جر میں)

"اَلَّذِیْنَ" جمع مذکر کے لیے

"اَلَّتِیْ" واحد مؤنث کے لیے

"اَللَّتَانِ" تثنیہ مؤنث کے لیے

"اَللَّتَیْنِ" تثنیہ مؤنث کے لیے (حالت نصب اور حالت جر میں)

"اَللَّاتِیْ" جمع مؤنث کے لیے

☆ "اَلَّذِیْ" کی طرح "مَا"، "مَنْ" اور "اَیٌّ" بھی اسمائے موصولہ ہیں۔ "مَا" غیر عاقل کے لیے اور "مَنْ" عاقل کیے لیے۔

☆ اسمائے موصولہ جب بھی استعمال کیے جاتے ہیں، اس کے بعد والے جملوں میں کوئی ضمیر ضرور ہوتی ہے، جو اسمائے موصولہ کی طرف لوٹتی ہے۔ یہی ضمیر حقیقت میں اسمائے موصولہ کے ابہام کو دور کرتی ہے اور مفہوم متعین کرتی ہے۔

☆ اسمائے موصولہ چونکہ معرفہ ہوتے ہیں، اس لیے جب انہیں صفات کی حیثیت سے لایا جاتا ہے، تو ضروری ہے کہ صفات بھی معرفہ ہوں۔

الدرس السادس والعشرون

فعل امر

أُكْتُبْ	أُكْتُبِي
أُكْتُبَا	أُكْتُبَا
أُكْتُبُوا	أُكْتُبْنَ
لِيَكْتُبْ	لِتَكْتُبْ
لِيَكْتُبَا	لِتَكْتُبَا
لِيَكْتُبُوا	لِيَكْتُبْنَ

لِأَكْتُبْ

لِنَكْتُبْ

تدریبات

اردو میں ترجمہ کرو

فَكُلِي وَاشْرَبِي وَقَرِّي عَيْناً فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ أَحَداً فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْماً۔

وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُل رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيْراً۔

فَقُولَا لَهُ قَوْلاً لَّيِّناً لَّعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشٰى۔

يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُولُوا قَوْلاً سَدِيْداً۔

وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ۔

فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلاً سَدِيْداً

أَدِّبُوا أَوْلَادَكُمْ عَلٰى ثَلَاثِ خِصَالٍ، حُبِّ نَبِيِّكُمْ وَحُبِّ أَهْلِ بَيْتِهِ وَقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ۔

خالی جگہوں کی مناسبت سے افعال امر لکھو

...... فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ۔ (حاضر مردوں کے لیے)

...... الْمَلَابِسَ وَ ...... فِي الصُّنْدُوْقِ۔ (دو غائب عورتوں کے لیے)

...... اللّٰهَ كَثِيْراً وَ ...... (ایک حاضر مرد کے لیے)

...... إِلَى الْمَالِيْزِيَا وَ ...... أَحْوَالَ الْمُسْلِمِيْنَ فِيْهَا (جمع متکلم کے لیے)

...... رِسَالَةً إِلَى أَبِيْكِ الضَّعِيْفِ۔ (حاضر مؤنث کے لیے)

عربی میں ترجمہ کرو

تم دونوں مسجد جاؤ اور نماز پڑھو۔ (مرد کے لیے)

تو باورچی خانہ میں کھانا پکا۔ (ایک لڑکی کے لیے)

تم لوگ والدین کی قدر کرو اور ان کی اطاعت کرو۔ (مردوں کے لیے)

ہمیں اللہ تعالیٰ سے ڈرنا چاہیے اور اس کا حکم ماننا چاہیے۔

امانتوں کو ان کے مالکوں کے حوالے کردو۔ (مردوں کے لیے)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا احترام کرو اور ان پر سلام پڑھو۔ (عورتوں کے لیے)

انہیں جلدی سونا چاہیے اور صبح سویرے اٹھنا چاہیے۔ (غائب مردوں کے لیے)

اپنے سبق اچھی طرح سے یاد کرو۔ (دو حاضر عورتوں کے لیے)

مجھے عید الفطر کے موقع پر اپنے گھر جانا چاہیے۔

ہمیں دین اسلام کی خدمت کرنی چاہیے۔

مدینہ منورہ کی زیارت کرو اور مسجد نبوی میں نماز پڑھو۔ (دو مردوں کے لیے)

مندرجہ ذیل جملے درست کرو اور ترجمہ کرو

اِفْتَحُوْنَ بَابَ الْبَیْتِ لِلضُّیُوْفِ الْکِرَامِ۔ (دو عورتوں کے لیے)

اَکْرِمَ وَالِدَیْکُمَا وَاَطِعِیْ اَوَامِرَهُمْ۔ (ایک مرد کے لیے)

اُدْخُلَا فِیْ مَکَّةِ الْمُکَرَّمَةِ آمِنِیْنَ۔ (مردوں کے لیے)

وَلْنَصُوْمَ یَوْمَ عَاشُوْرَاء (جمع متکلم کے لیے)

ملاحظة:

☆ سبق کے جملوں میں فعل امر مذکور ہے۔ فعل امر، مضارع کے صیغوں سے بنایا جاتا ہے۔

☆ فعل امر حاضر کے لیے علامت مضارع حذف کرنے کے بعد، اگر پہلا حرف ساکن ہے، تو ہمزۂ وصل بڑھایا جاتا ہے۔ فعل کا عین کلمہ مضموم ہے، تو ہمزۂ وصل بھی مضموم رہے گا اور اگر عین کلمہ مکسور یا مفتوح ہے، تو ہمزۂ وصل، مکسور رہے گا۔

جیسے: ''تَنْصُرُ'' سے ''اُنْصُرْ''، ''تَفْتَحُ'' سے ''اِفْتَحْ''

''تَضْرِبُ'' سے ''اِضْرِبْ''

☆ اور اگر علامت مضارع حذف کرنے کے بعد پہلا حرف ساکن نہ ہو تو ہمزۂ وصل بڑھانے کی ضرورت نہیں ہے۔ جیسے: ''تُعَلِّمُ'' سے ''عَلِّمْ''

☆ آخری حرف ساکن کریں، ہاں اگر آخری حرف، حروف علت میں سے ہو، تو وہ گر جائے گا۔ جیسے: ''تَدْعُوْ'' سے ''اُدْعُ'' ''تَرْمِیْ'' سے ''اِرْمِ''

☆ نون تثنیہ، نون جمع مذکر اور نون واحد مؤنث حاضر گر جائے گا۔

☆ فعل امر غائب اور متکلم کے لیے علامت مضارع کے شروع میں الف اور لام بڑھایا جاتا ہے۔ جیسے: ''یَنْصُرُ'' سے ''لِیَنْصُرْ''

نیز آخری کلمہ ساکن، نیز حروف علت، نون تثنیہ اور نون جمع گرا دیا جاتا ہے۔

☆ باب ''افعال'' میں ''الف قطعی'' ہوتا ہے۔ اس لیے صیغہ امر حاضر میں اسے باقی رکھتے ہوئے، مفتوح ہی چھوڑ دیا جاتا ہے۔

جیسے: ''تُکْرِمُ'' سے ''اَکْرِمْ''

الدرس السابع والعشرون

فعل نہی

لَا يَذْهَبْ	لَا تَذْهَبْ
لَا يَذْهَبَا	لَا تَذْهَبَا
لَا يَذْهَبُوْا	لَا يَذْهَبْنَ
لَا تَذْهَبْ	لَا تَذْهَبِيْنَ
لَا تَذْهَبَا	لَا تَذْهَبَا
لَا تَذْهَبُوْا	لَا تَذْهَبْنَ

لَا أَذْهَبْ

لَا نَذْهَبْ

تدریبات

اردو میں ترجمہ کرو

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَّحْسُورًا۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّن قَوْمٍ۔

وَلَا تَلْمِزُوا أَنفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ۔

وَلَا تَرْكَنُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ۔

وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمُ الَّتِي جَعَلَ اللهُ لَكُمْ قِيَامًا وَارْزُقُوهُمْ فِيهَا وَاكْسُوهُمْ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوفًا۔

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللهِ إِلَّا الْحَقَّ۔

خالی جگہوں کی مناسبت سے افعال نہی لکھو

.... بِاللهِ شَيْئًا (حاضر عورت کے لیے)

.... أَوْقَاتَكُمُ الثَّمِينَةَ (حاضر مردوں کے لیے)

.... إِلَى السُّوقِ أَثْنَاءَ الدِّرَاسَةِ (جمع متکلم کے لیے)

.... مِن رَّحْمَةِ اللهِ (حاضر مرد واحد کے لیے)

.... الْأُسْتَاذُ طَالِبًا (واحد مذکر غائب کے لیے)

عربی میں ترجمہ کرو

طلبہ مدارس دوپہر کے وقت باہر نہ نکلیں۔

تم عورتیں یہاں نہ بیٹھو، بلکہ وہاں بیٹھو۔

تم لوگ کسی کام میں عجلت نہ کرو اور صبر سے کام لو۔

تو اپنی بہن کے گھر اکیلی نہ جا اور نہ ہی وہاں رات گزار۔

ہم نماز کے لیے تاخیر سے مسجد نہ پہنچیں۔

دیر سے نہ سوؤ اور جلدی بیدار ہو جاؤ۔ (جمع مذکر حاضر کے لیے)

وہ دونوں لڑکے مدرسہ میں داخلہ کے لیے میرے پاس نہ آئیں۔

تم میں سے کوئی کسی دوسرے کی مذاق نہ اڑائے۔

روئے زمین پر فساد پھیلاتے نہ پھرو۔ (جمع مؤنث حاضر کے لیے)

سچ بولو اور جھوٹ کبھی بھی نہ بولو۔ (جمع مذکر حاضر کے لیے)

اساتذہ کا احترام کرو اور ان کی ناقدری نہ کرو۔ (تثنیہ مؤنث حاضر کے لیے)

مندرجہ ذیل جملے درست کرو اور ترجمہ کرو

لَاتَشْرَبُوْنَ الشَّایَ بَعْدَ مُنْتَصِفِ اللَّیْلِ۔

لَایَذْهَبُ اَحَدٌ مِنْکُمْ اِلَی الْمَهْرَجَانِ الثَّقَافِیْ اَلْیَوْمَ۔

اُولٰٓئِکَ الْبَنَاتِ لَایَخْرُجُ اِلٰی بُیُوْتِهَا۔

لَاتَجْلَسْ مَعَ الظّٰلِمِیْنَ اَنْفُسَهُمْ۔

ملاحظۃ:

☆ سبق کے جملوں میں افعال نہی مذکور ہے۔ فعل نہی بھی فعل مضارع سے بنایا جاتا ہے۔

☆ فعل نہی بنانے کے لیے علامت مضارع کو باقی رکھتے ہوئے ابتداء میں ”لائے نہی“ بڑھا دیتے ہیں۔

جیسے : ”تَنْصُرُ“ سے ”لَاتَنْصُرْ“

”تَفْتَحُ“ سے ”لَاتَفْتَحْ“

☆ آخری حرف کو ساکن کردیتے ہیں۔

☆ نون تثنیہ، نون جمع مذکر اور نون واحد مؤنث حاضر کو حذف کردیتے ہیں۔

☆ آخری کلمہ میں حروف علت میں سے کوئی ہو، تو اسے گرا دیتے ہیں۔

جیسے : ”تَدْعُوْ“ سے ”لَاتَدْعُ“

”تَخْشٰی“ سے ”لَاتَخْشَ“

☆ خیال رہے کہ فعل امر اور فعل نہی، دونوں میں امر حاضر مذکر اور مؤنث کے چھ صیغے ہی حقیقت میں اصلی ہوتے ہیں۔

الدرس الثامن والعشرون

قد کے ساتھ تاکید

فَتَحَ زَيْدٌ بَابَ الْمَسْجِدِ

قَدْ قَامَ رَئِيسُ الْجَامِعَةِ بِزِيَارَةِ الْمَبَانِي الْجَدِيدَةِ۔

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ۔

قَدْ كَانَ رَجَعَ مِنْ بَيْتِهٖ يَوْمَ الْإِثْنَيْنِ۔

يَكْتُبُ حَامِدٌ رِسَالَةً إِلٰى وَالِدِهٖ الْيَوْمَ

قَدْ يَحْضُرُ خَالِدٌ مَكَانَ عَمَلِهٖ يَوْمَ الْأَحَدِ۔

لَقَدْ تَجْتَهِدُ فِي الْحُصُولِ عَلٰى مَعْرِفَةِ الْعُلُومِ الطِّبِّيَّةِ۔

قَدْ كَانَ يَسْمَعُ كَلَامَكُمْ مِنْ بَعِيدٍ۔

تدریبات

اردو میں ترجمہ کرو

قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللّٰهِ نُورٌ وَّ كِتَابٌ مُّبِينٌ۔

لَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

لَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ

خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سَالِمُونَ۔

مَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰى إِثْمًا عَظِيمًا۔

فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ۔

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَإِيَّاكُمْ أَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ۔

قَدْ كَانَ يَشْتَرِي مَلَابِسَهٗ مِنَ السُّوقِ الْمَرْكَزِيِّ بِالْقَاهِرَةِ۔

جَاءَنِي أَخُوكَ السَّنَةَ الْمَاضِيَةَ، فَقَدْ كُنْتُ أَعْطَيْتُهٗ كِتَابَكَ۔

وَهُمَا قَدْ كَانَا يَدْرُسَانِ فِي جَامِعِ الْأَزْهَرِ الشَّرِيفِ۔

لَقَدْ رَجَعَ صَدِيقِي مِنَ الْجُمْهُورِيَّةِ الْجَزَائِرِيَّةِ۔

وَاللّٰهِ قَدْ أَمَرَنِي أُسْتَاذِي۔

وَلَقَدْ آتَيْنَاهُمَا أَمْتِعَةً كَثِيرَةً۔

عربی میں ترجمہ کرو

میں یقیناً تمہاری شادی میں شرکت کروں گا۔

وہ دہلی سے واپس آگئے ہیں۔

واقعی میرے دوست نے کتاب پڑھ لی ہے۔

وہ دونوں لڑکے صبح سے بازار گئے ہوئے ہیں۔

حقیقت میں ہماری ٹرین چھوٹ گئی تھی۔

والدین بچوں کا بہت خیال رکھتے ہیں۔

تم لوگ واقعی میرے ساتھ حسن سلوک کرتے ہو۔

محنتی طالبات ضرور کامیاب ہوتی ہیں۔

حضرت نوح علیہ السلام کی قوم واقعی اپنے نبی کی نافرمانی کرتے رہے تھے۔

نیک لوگ اللہ کے عذاب سے ضرور ڈرتے رہتے ہیں۔

مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات ''قد'' استعمال کرتے ہوئے عربی میں دو۔

۱۔ کل تم درس میں حاضر تھے؟

۲۔ میرے والد تمہارے پاس کب آئے تھے؟

۳۔ کیا وہ لوگ واقعی آج گھر پر آرہے ہیں؟

۴۔ کیا مصر کے لوگ بچھڑے کی پرستش کرتے تھے؟

۵۔ کیا استاذ گرامی واقعی لندن جارہے ہیں؟

ملاحظة:

☆ بات میں شدت پیدا کرنے کو تاکید کہتے ہیں۔ فعل ماضی میں لفظ ''قد'' بڑھا کر مضمون جملہ کی تاکید کی جاتی ہے۔

جیسے: ''كَتَبَ زَيْدٌ'' زید نے لکھا

''قَدْ كَتَبَ زَيْدٌ'' یقیناً زید نے لکھا۔

''قَدْ كَانَ كَتَبَ زَيْدٌ'' واقعی زید نے لکھا تھا۔

اسی طرح فعل مضارع میں بھی اضافہ کرتے ہیں۔

جیسے:

''يَنْجَحُ الْمُجْتَهِدُ'' محنتی کامیاب ہوتا ہے/ ہوگا۔

''قَدْ يَنْجَحُ الْمُجْتَهِدُ'' واقعی محنتی کامیاب ہوتا ہے/ ہوگا۔

''قَدْ كَانَ يَنْجَحُ الْمُجْتَهِدُ'' واقعی محنتی کامیاب ہوتا تھا۔

☆ یہ بات ملحوظ رہے کہ لفظ ''قد'' قلت ظاہر کرنے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔

جیسے:

''قَدْ يَصْدُقُ الْكَذُوْبُ'' جھوٹا شخص کبھی سچ بھی بولتا ہے۔

الدرس التاسع والعشرون

تاکید لفظی ومعنوی

حَضَرَ الْأُسْتَاذُ نَفْسُهٗ   جَاءَتْ فَاطِمَةُ نَفْسُهَا
حَضَرَ الصِّدِّيْقُ عَيْنُهٗ   جَاءَتْ فَاطِمَةُ عَيْنُهَا
قَرَأْتُ الْكِتَابَ كُلَّهٗ   قَرَأْتُ الْمُذَكَّرَةَ كُلَّهَا

نَجَحَ الطُّلَّابُ جَمِيْعُهُمْ   ذَهَبَتِ الطَّالِبَاتُ جَمِيْعُهُنَّ
ظَفِرَ التَّاجِرَانِ كِلَاهُمَا   فَازَتِ التِّلْمِيْذَتَانِ كِلْتَاهُمَا
اَبْصَرْتُ التَّوْأَمَيْنِ كِلَيْهِمَا   رَأَيْتُ الْبِنْتَيْنِ كِلْتَيْهِمَا

اَكْرَمْتُهٗ هُوَ   سَلَّمْتُ عَلَيْهَا هِيَ
صَعِدَ هُوَ هٰذَا الْجَبَلَ   دَخَلَتْ هِيَ فِي الْمَدْرَسَةِ
صَعِدْنَا نَحْنُ هٰذَا الْجَبَلَ

لَا، لَا اَخُوْنُ الْعَهْدَ
جَاءَ، جَاءَ رَئِيْسُ الْجَامِعَةِ
رَبِحْتُ اَلْفَ دُوْلَارٍ، اَلْفَ دُوْلَارٍ
اِعْمَلْ وَاجِبَكَ، اِعْمَلْ وَاجِبَكَ

تدریبات

اردو میں ترجمہ کرو

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ۔

فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ

صَلَّيْتُ اَنَا وَيَتِيْمٌ فِيْ بَيْتِنَا خَلْفَ النَّبِيِّ ﷺ وَاُمِّيْ وَاُمُّ سُلَيْمٍ خَلْفَنَا۔

نَفَعَنَا اللّٰهُ بِحُبِّهِمْ جَمِيْعِهِمْ۔

لَقَدْ جَمَعَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ اُحُدٍ بِاَبَوَيْهِ كِلَيْهِمَا۔

اَمَّا اَنَا فَاُفِيْضُ عَلٰى رَاْسِيْ ثَلَاثًا وَاَشَارَ بِيَدَيْهِ كِلْتَيْهِمَا۔

فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم: ذٰلِكَ لَا، لَا يَنْفَعُهٗ وَاِنِّيْ اَرْجُوْ اَنْ يُّؤْمِنَ بِهٖ اَلْفٌ مِنْ قَوْمِهٖ۔

عربی میں ترجمہ کرو

تمام کے تمام مہمانان تشریف لے آئے ہیں۔

میری بہن اپنے تمام بچوں کے ساتھ مدینہ منورہ گئی ہیں۔

حامد نے تمہاری کتاب کے سارے اوراق پڑھ لیے ہیں۔

جامعہ اسلامیہ کی سب بچیاں میدان میں ہیں۔

دونوں کے دونوں استاذ غائب ہیں۔

ہم نے دونوں عمارتیں دیکھی ہیں۔

ہاں، اس نے الیاس ہی کو دعوت دی ہے۔

تم دونوں خود ریلوے اسٹیشن پر انتظار کر رہے تھے۔

وہ دونوں بہنیں نماز پڑھتی ہیں اور والدین کی اطاعت کرتی ہیں۔

وزیر اعلیٰ نے دونوں کسانوں سے بات کی ہے۔

مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات درس میں مذکور تاکیدی الفاظ کے ساتھ عربی میں دو۔

۱۔ کیا تم نے زلزلہ پوری پڑھی ہے؟

۲۔ کیا ساری طالبات انسٹی ٹیوٹ میں موجود ہیں؟

۳۔ کیا مالک مکان خود تمہارے پاس آئے تھے؟

۴۔ کیا تم نے دونوں بکریاں خریدی ہیں؟

۵۔ کیا یہ وہی گھڑی ہے، جو دیوار پر لٹک رہی تھی؟

ملاحظة:

☆ جب تاکید کے لیے وہی لفظ دوبارہ دہرایا جائے تو اسے "توکید لفظی" کہتے ہیں۔ جیسے: "جَاءَ، جَاءَ رَئِيْسُ الْجَامِعَةِ"

یعنی "رئیس جامعہ آئے، واقعی آئے۔"

☆ اور جب تاکید کے لیے دوسرا لفظ لایا جائے تو اسے "توکید معنوی" کہتے ہیں۔ جیسے:

"نَجَحَ الطُّلَّابُ جَمِيْعُهُمْ" سارے طلبہ کامیاب ہوئے۔

"جَاءَتْ فَاطِمَةُ نَفْسُهَا" فاطمہ خود آئی۔

"قَرَأْتُ الْقُرْآنَ كُلَّهُ" میں نے پورا قرآن پڑھ لیا ہے۔

☆ "توکیدی کلمات" کے ضمائر اپنے مدلولات کے اعتبار سے آئیں گے۔ جیسے متذکرہ مثالوں میں، فاطمة کے لیے "ها" اور طلاب کے لیے "هم"۔

☆ اسی طرح "توکیدی کلمات" کے اعراب نحوی ضابطہ کے مطابق آئیں گے۔

یعنی "توکیدی کلمات" فاعل کے ساتھ ہیں، تو حالت رفعی میں، اور اگر مفعول واقع ہو رہے ہوں، تو حالت نصبی میں رہیں گے۔

جیسے: "جَاءَتْ فَاطِمَةُ نَفْسُهَا" حالت رفع میں

"رَأَيْتُ الْبِنْتَيْنِ كِلْتَيْهِمَا" حالت نصب میں

"جَاءَ صَدِيْقِيْ بِأَبَوَيْهِ كِلَيْهِمَا" حالت جر میں

الدرس الثلاثون

نون ثقیلہ اور نون خفیفہ

لَیَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَنَّ
لَیَفْعَلَانِّ	لَتَفْعَلَانِّ
لَیَفْعَلُنَّ	لَیَفْعَلْنَانِّ
لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلِنَّ
لَتَفْعَلَانِّ	لَتَفْعَلَانِّ
لَتَفْعَلُنَّ	لَتَفْعَلْنَانِّ

لَأَفْعَلَنَّ

لَنَفْعَلَنَّ

لَیَفْعَلَنْ	لَتَفْعَلَنْ
--------	--------
لَیَفْعَلُنْ	--------
لَتَفْعَلَنْ	لَتَفْعَلِنْ
--------	--------
لَتَفْعَلُنْ	--------

لَأَفْعَلَنْ

لَنَفْعَلَنْ

لَیُفْعَلَنَّ	لَتُفْعَلَنَّ
لَیُفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ
لَیُفْعَلُنَّ	لَیُفْعَلْنَانِّ
لَتُفْعَلَنَّ	لَتُفْعَلِنَّ
لَتُفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ
لَتُفْعَلُنَّ	لَتُفْعَلْنَانِّ

لَأُفْعَلَنَّ

لَنُفْعَلَنَّ

تدریبات

اردو میں ترجمہ کرو

وَاللّٰهِ لَأَدْعُوَنَّ النَّاسَ إِلَى دِيْنِ اللّٰهِ۔

وَلَئِن لَّمْ يَفْعَلْ مَا آمُرُهُ لَيُسْجَنَنَّ۔

وَلَيَنصُرَنَّ اللّٰهُ مَن يَنصُرُهُ۔

وَاللّٰهِ لَتُحْسِنَنَّ فَاطِمَةُ إِلَى جَارَاتِهَا۔

لَيَسْتَثْمِرَنْ كُلُّ عَاقِلٍ وَقْتَ فَرَاغِهِ۔

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا

لَيُنْصَرَنَّ الْمُؤْمِنُ فِي كُلِّ مَكَانٍ مِنَ الْعَالَمِ۔

وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّن نَّزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِن بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُولُنَّ اللّٰهُ، قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ۔

اَلْبِنْتَانِ لَتُصَلِّيَانِّ صَلٰوةَ الْفَجْرِ فِي بَيْتِهِمَا۔

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِن شَاءَ اللّٰهُ۔

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنكُم مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ بَعْضُكُم مِّن بَعْضٍ فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِمْ وَأُوذُوا فِي سَبِيلِي وَقَاتَلُوا وَقُتِلُوا لَأُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَأُدْخِلَنَّهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ثَوَابًا مِّنْ عِندِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عِندَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ۔

عربی میں ترجمہ کرو

ہم امیر شہر سے ان کی آفس میں ضرور ملاقات کریں گے۔

گرمیوں کی چھٹی میں فاطمہ ضرور اپنی دادی کے گھر جائے گی۔

وہ لوگ ضرور نماز کی پابندی کریں گے۔

تو اس ہفتہ ضرور پوری کتاب ختم کرے گی۔

یہ دونوں سیاسی لیڈر آج ضرور خطاب کریں گے۔

میں فاضل بریلوی کی شخصیت پر ضرور مقالہ لکھوں گا۔

حامد کے والدین پروگرام میں ضرور شرکت کریں گے۔

طالبات کل شام تک ضرور یونیورسٹی پہنچ جائیں گی۔

بروں کی صحبت تم لوگوں کو ضرور خراب کرے گی۔

ہم سب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ضرور اطاعت کریں گے۔

ذیل سوالوں کے جوابات نون ثقیلہ اور نون خفیفہ، کی رعایت کے ساتھ عربی میں دو۔

۱۔ کیا تم لوگ آج لائبریری جاؤ گے؟

۲۔ کیا تم سب میرے حکم پر عمل کرو گی؟

۳۔ کیا وہ لوگ ظلم کے خلاف لڑیں گے؟

۴۔ کیا دونوں طلبہ اپنے اسباق یاد کریں گے؟

۵۔ کیا تم سب یہ کام کر لو گے؟

ملاحظة:

☆ بات کی تاکید ''نون ثقیلہ'' اور ''نون خفیفہ'' کے ذریعہ بھی کی جاتی ہے۔ نون ثقیلہ سے مراد ''مشدد نون'' ہے اور نون خفیفہ سے مراد ''ساکن نون'' ہے۔

☆ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ''فعل مضارع'' کے شروع میں ''لام تاکید'' اور اخیر میں ''نون تاکید'' بڑھادیں۔

☆ لام تاکید ہمیشہ مفتوح رہتا ہے۔

☆ نون ثقیلہ کا ماقبل پانچ مقامات پر مفتوح ہوتا ہے، واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر اور متکلم کے دونوں صیغے۔

☆ چھ مقامات پر نون ثقیلہ سے پہلے الف ہوتا ہے، چاروں تثنیہ اور جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر۔

☆ جمع مذکر غائب اور حاضر سے ''واؤ'' دور کر کے ماقبل پر ضمہ لگادیتے ہیں۔

☆ واحد مؤنث حاضر سے ''یا'' دور کر کے ماقبل پر کسرہ لگادیتے ہیں۔

☆ نون ثقیلہ جو ''الف'' کے بعد ہوں، وہ مکسور ہوتے ہیں، باقی جگہ مفتوح۔

☆ نون ثقیلہ اور خفیفہ کے ذریعہ ''فعل'' ماضی کی تاکید نہیں کی جاتی ہے۔

☆ ''نون خفیفہ'' کے ذریعہ مضارع کے صرف آٹھ صیغوں کی تاکید ہوتی ہے۔

☆ جواب قسم میں، لام تاکید اور نون تاکید کے درمیان فصل نہ ہو، تو ''نون تاکید'' لانا ضروری ہوجاتا ہے۔ جیسے: '' وَاللّٰہِ لَنَنْشُرَنَّ الْاِسْلَامَ ''

☆ زمانہ حال، یا مضارع منفی، یا جواب قسم میں لام تاکید اور نون تاکید کے درمیان فصل ہوجائے تو ''نون تاکید'' درست نہیں ہے۔ جیسے:

'' وَاللّٰہِ لَسَوْفَ اَخْدِمُ الدِّیْنَ الْاِسْلَامِیَّ ''

الدرس الحادی والثلاثون

فعل امر مع نون ثقیلہ وخفیفہ

لِيَصْبِرَنَّ	لِتَصْبِرَنَّ
لِيَصْبِرَانِّ	لِتَصْبِرَانِّ
لِيَصْبِرُنَّ	لِيَصْبِرْنَانِّ
اِصْبِرَنَّ	اِصْبِرِنَّ
اِصْبِرَانِّ	اِصْبِرَانِّ
اِصْبِرُنَّ	اِصْبِرْنَانِّ

لَاَصْبِرَنَّ

لِنَصْبِرَنَّ

لِيَصْبِرَنَّ	لِتَصْبِرَنَّ
----------	----------
لِيَصْبِرُنَّ	----------
اِصْبِرَنَّ	اِصْبِرِنَّ
----------	----------
اِصْبِرُنَّ	----------

لَأَصْبِرَنَّ

لِنَصْبِرَنَّ

تدریبات

اردو میں ترجمہ کرو

عَامِلَانِّ النَّاسَ بِالرِّفْقِ وَالْمَحَبَّةِ۔

لِيَحْتَرِمَنَّ الْأَوْلَادُ آبَاءَهُمْ وَأُمَّهَاتِهِمْ۔

لِتَجْلِسَنَّ الْبَنَاتُ فِي مَكَانِهِنَّ۔

اُكْتُبُنَّ دِرَاسَاتِكُمْ بِالْخَطِّ الْوَاضِحِ۔

اِشْرَبِنَّ الشَّايَ الْبَارِدَ الْيَوْمَ۔

لِنَمْشِيَنَّ إِلَى الْمَسْجِدِ لِأَدَاءِ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ۔

اُدْعُنَانِّ الْغُرَبَاءَ وَالْمَسَاكِيْنَ وَالْيَتٰمٰى إِلَى حَفْلَةِ الزَّوَاجِ۔

اُخْرُجَنْ مِنْ هٰذِهِ الْغُرْفَةِ عَلَى الْفَوْرِ۔

عربی میں ترجمہ کرو

تم دونوں ہر ہفتہ مجھے خط ضرور بھیجا کرو۔

تو فجر کی نماز کے بعد ہر دن ضرور چائے بنایا کر۔ (عورت کے لیے)

ہم ضرور مریض کی عیادت کے لیے جایا کریں۔

تم لوگ عربی میں ضرور گفتگو کیا کرو۔

وہ دونوں طلبہ جمعہ کی نماز جامع مسجد میں ضرور پڑھا کریں۔

تم رات میں کتاب ضرور پڑھا کرو۔ (عورت کے لیے)

وہ ملازم میرے حکم پر ضرور عمل کرے۔

یہ بچے ضرور نماز پڑھیں۔

تو ہر دن لائبریری ضرور جایا کرو۔

تم لوگ رات میں ضرور جلدی سویا کرو اور صبح سویرے ضرور اٹھا کرو۔

تم دونوں اپنی والدہ کی ضرور خدمت کرو۔ (عورت کے لیے)

مندرجہ ذیل افعال کو نون ثقیلہ میں تبدیل کرتے ہوئے جملوں میں استعمال کرو۔

اُدْخُلُوْا اِجْلِسِيْ اِشْرَبَا اِجْرِ

اَكْرِمَا اِهْدِ لِيَقُلْ لِنَذْهَبْ

اُنْصُرْنَ نَمْ اُدْعُ اُكْتُبِيْ

اِفْتَحَا صَلِّ اِرْجِعُوْا اُنْصُرِيْ

ملاحظة:

☆ فعل امر کی تاکید ''نون ثقیلہ'' اور ''نون خفیفہ'' کے ذریعہ بھی کی جاتی ہے۔

جیسے:

''اِفْعَلْ'' تو کر

''اِفْعَلَنَّ'' تو ضرور کر

''اِفْعَلَنْ'' تو ضرور کر

☆ فعل مضارع کی طرح، فعل امر کے بھی تمام صیغوں کے لیے ''نون ثقیلہ'' آتا ہے، تاہم ''نون خفیفہ'' صرف آٹھ صیغوں کے لیے آتا ہے۔

☆ خیال رہے کہ فعل امر میں لام کلمہ مکسور ہوتا ہے، اس لیے ''نون ثقیلہ'' اور ''نون خفیفہ'' کے تمام صیغوں میں بھی لام کلمہ مکسور ہی رہتا ہے۔

الدرس الثانی والثلاثون

فعل نہی مع نون ثقیلہ وخفیفہ

لَايَذْهَبَنَّ	لَاتَذْهَبَنَّ
لَايَذْهَبَانِّ	لَاتَذْهَبَانِّ
لَايَذْهَبُنَّ	لَايَذْهَبْنَانِّ
لَاتَذْهَبَنَّ	لَاتَذْهَبِنَّ
لَاتَذْهَبَانِّ	لَاتَذْهَبَانِّ
لَاتَذْهَبُنَّ	لَاتَذْهَبْنَانِّ

لَا اَذْهَبَنَّ

لَا نَذْهَبَنَّ

لَا یَذْهَبَنَّ	لَا تَذْهَبَنَّ
---------	---------
لَا یَذْهَبُنَّ	---------
لَا تَذْهَبَنَّ	لَا تَذْهَبِنَّ
---------	---------
لَا تَذْهَبُنَّ	---------

لَا اَذْهَبَنَّ

لَا نَذْهَبَنَّ

تدریبات

اردو میں ترجمہ کرو

لَا تُضَیِّعَنَّ وَقْتَ فَرَاغِكَ، فَالْوَقْتُ هُوَ الْحَيَاةُ۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ، عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ۔

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ۔

وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ آيَاتِ اللّٰهِ بَعْدَ إِذْ أُنْزِلَتْ إِلَيْكَ وَادْعُ إِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ۔

لَا أَحْضُرَنَّ حَفْلَةَ الرَّقْصِ وَالْغِنَاءِ۔

عربی میں ترجمہ کرو

تم لوگ ہرگز قمار خانہ میں نہ جاؤ۔

تو برے انسانوں کے ساتھ ہرگز نہ بیٹھ۔

تم دونوں کھیل میں ہرگز اپنے اوقات ضائع نہ کرو۔ (عورت کے لیے)

وہ لوگ ہرگز وعدہ خلافی نہ کریں۔

طالبات ہرگز بے پردہ اپنے گھروں سے نہ نکلیں۔

نماز میں ہرگز تم دونوں سستی نہ کرو۔ (مردوں کے لیے)

دونوں تاجر ہرگز بازار میں قدم نہ رکھیں۔

حامد اپنے مدرسہ سے ہرگز دور نہ جائے۔

تم میں سے کوئی کسی کی ہرگز مذاق نہ اڑائے۔

تم لوگ ہرگز خلاف ورزی نہ کرو۔

تم سب ہرگز جھوٹ نہ بولو۔

مندرجہ ذیل افعال کو نون ثقیلہ میں تبدیل کرتے ہوئے جملوں میں استعمال کرو۔

لَا تَحْزَنْ　لَا تَطْبَخِيْنَ　لَا تَلْمِزَا　لَا تَتْرُكْنَ

لَا تَقُلْ　لَا تَسْخَرْ　لَا يَدْخُلُوْا　لَا تَلْعَبْنَ

لَا يَمْدَحْنَ　لَا تَقْتُلَا　لَا تَحْضُرْ　لَا تَدْعُوْا

ملاحظة:

☆ فعل نہی کی تاکید بھی ''نون ثقیلہ'' اور ''نون خفیفہ'' کے ذریعہ کی جاتی ہے۔

جیسے:

''لَا تَذْهَبْ'' تو نہ جا

''لَا تَذْهَبَنَّ'' تو ہرگز نہ جا

''لَا تَذْهَبَنْ'' تو ہرگز نہ جا

☆ فعل مضارع کی طرح، فعل نہی کے بھی تمام صیغوں کے لیے ''نون ثقیلہ'' آتا ہے، تاہم ''نون خفیفہ'' صرف آٹھ صیغوں کے لیے آتا ہے۔

☆ خیال رہے کہ فعل نہی کے صیغوں میں ''لائے نہی'' موجود رہتا ہے۔

الدرس الثالث والثلاثون

حروف ناصبہ

لَنْ يَذْهَبَ خَالِدٌ إِلَى السُّوقِ.

وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَدْرُسَ فِي جَامِعِ الْأَزْهَرِ.

اِتَّخِذْ لِنَفْسِكَ مَثَلًا أَعْلَى كَيْ تَهْتَدِيَ بِهِ.

سَتَجْتَهِدُ فِي الْكِتَابَةِ إِذَنْ يَفُوزَ بَحْثُكَ.

وَعَجِلْتُ إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضَى.

لَمْ أَكُنْ لِأَلْهُوَ وَالْأَمْرُ جِدٌّ.

مَا قَصَّرْتُ فِي السَّعْيِ فَأَنْدَمَ.

لَمْ أَنْصَحْ بِشَيْءٍ وَأُخَالِفَهُ.

لَا تَدْخُلِ الصَّفَّ حَتَّى يُؤْذَنَ لَكَ.

تدریبات

اردو میں ترجمہ کرو

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ۔

مَا أَفَاءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ أَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتَامٰى وَالْمَسَاكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ۔

أَتَجْعَلُ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَخْذُوْلًا

الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَا أَمَرَ اللّٰهُ بِهٖ أَنْ يُوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْأَرْضِ أُولٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُوْنَ۔

وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْبٌ فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُوْنِ۔

وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوْسٰى لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْكُمُ الصَّاعِقَةُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ۔

فَرَجَعْنَاكَ إِلٰى أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ۔

وَاللَّائِي لَمْ يَحِضْنَ وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ۔

وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْا أَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ۔

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ۔

عربی میں ترجمہ کرو

میں ہندوستان جارہا ہوں تاکہ تاج محل دیکھوں۔

ہم لوگ آج ہرگز بازار نہیں جائیں گے۔

پھر تو آپ سے بات نہیں ہوسکتی ہے۔

طلبہ کامیاب نہیں ہوسکتے، جب تک کہ وہ سخت محنت نہ کریں۔

جوابات لکھتے رہو، یہاں تک کہ گھنٹی بج جائے۔

کیا تمہارا دوست مدد کرے گا اور تم اسے نقصان پہنچاؤ۔

وہ لوگ محنت کررہے ہیں تاکہ کام جلد مکمل ہوجائے۔

تم وہاں جانے سے مجھے نہ روکو اور خود وہاں جاؤ۔

وہ لوگ متحد رہیں گے، تو کامیاب ہوجائیں گے۔

وہ میرے پاس قطعی نہیں آنے والا ہے۔

تم سوتی نہ رہو، کہ بھوکی رہ جاؤ۔ (عورتوں کے لیے)

تم دونوں رات میں کھیلنے کے لیے ہرگز نہیں جاسکتے ہو۔

مندرجہ ذیل افعال کے ساتھ درس میں مذکور کلمات استعمال کرتے ہوئے جملے بناؤ۔

كَيْ يَفْتَحَ حَتّٰى يَصِلَ لِنَشْتَرِيَ فَتَفُوْزَ

لَنْ تَجِدُوْا وَذَهَبَ إِذَنْ تَأْتِيَ أَنْ تَحْصُلَ

حَتّٰى يَنَالُوْا لِيَزُوْرَكِ فَرَفَعَا كَيْ تَنْجَحَ

ملاحظة:

☆ درس میں مذکور اَنْ مصدریة، کَیْ، اِذَنْ، لَنْ، لَام تعلیل، لام جحود، فاء سببیة، واو المعیّة اور حتّٰی افعال مضارع کونصب دیتے ہیں۔

☆ اَنْ مصدریہ کا ترجمہ ''کہ'' بیانیہ سے کیا جاسکتا ہے۔ ''اَنْ یَذْهَبَ''

☆ '' کَیْ'' علت بتانے کے لیے آتا ہے۔ '' کَیْ نُسَبِّحَكَ ''

☆ ''اِذَنْ'' کسی بات کے جواب کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے کسی نے کہا کہ میں نے مقالہ بہت اچھے سے تیار کرلیا ہے، تو جواب دینے والا کہے گا کہ
''اِذَنْ یَفُوْزَ بَحْثُكَ ''

☆ ''لَن ''مستقبل میں نفی کے لیے۔ '' لَنْ تَسْمُوْا اِلَی الْمَجْدِ اِلَّا بِالْکِفَاحِ''
'' لَنْ تَسْمُوْا اِلَی الْمَجْدِ اِلَّا بِالْکِفَاحِ ''

☆ '' لَام تعلیل'' علت بتانے کے لیے آتا ہے، جیسے:
''اِجْتَهِدْ لِتَنْجَحَ فِی الْاِخْتِبَارِ النِّهَائِیِّ ''

☆ '' لام جحود ''یہ وہ لام ہے، جونفی اور انکار کی تاکید کے لیے آتا ہے، جس سے پہلے ''ماکان'' یا ''لم یکن ''ہوتے ہیں، جیسے:
''وَمَا کَانَ اللّٰهُ لِیُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِیْهِمْ ''

☆ '' فاء سببیة '' بتاتا ہے کہ اس سے پہلے والا، بعد والے کے لیے سبب ہے، جیسے: ''کُوْنُوْا یَدًا وَّاحِدَةً فَتَنْتَصِرُوْا ''

☆ '' واو المعیّة '' بتاتا ہے کہ اس کے بعد ہونے والا امر، پہلے والے امر کے ساتھ ساتھ ہوا ہے۔ جیسے ''اَیُحْسِنُ اِلَیْكَ الصَّدِیْقُ وَتُسِیْءَ اِلَیْهِ ''

☆ '' حَتّٰی '' غایت بتانے کے آتا ہے اور کبھی علت بتانے کے لیے بھی۔
''حَتّٰی یَتَبَیَّنَ لَكَ الْاَمْرُ ''، '' کُنْ قَوِیَّ الْاِرَادَةِ حَتّٰی تَنْجَحَ ''

الدرس الرابع والثلاثون

حروف مشبہ بالفعل

اِنَّ الصَّحَافَةَ لِسَانُ الشَّعْبِ

اِنَّ فِی التَّاَنِّیْ السَّلَامَةَ۔

اَیْقَنْتُ اَنَّ الشَّدَائِدَ صَانِعَةُ النَّاسِ۔

کَاَنَّ الطَّبِیْبَ مَلَكٌ کَرِیْمٌ۔

لَعَلَّ النَّصْرَ قَرِیْبٌ۔

لَیْتَ الْکِذْبَ یَخْتَفِیْ مِنَ الْعَالَمِ۔

قَضِیَّةُ فِلَسْطِیْنَ عَادِلَةٌ، وَلٰکِنَّ الْاِسْتِعْمَارَ یَاْبٰی حَلَّهَا۔

تدریبات

اردو میں ترجمہ کرو

إِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَؤُوفٌ رَّحِيمٌ۔

وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ۔

إِنَّ فِي الْمَحْكَمَةِ قُضَاتَهَا۔

لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ أَمْرًا۔

قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا يَا لَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ قَارُونُ إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ۔

إِنَّ يَدَ اللّٰهِ مَعَ الْجَمَاعَةِ۔

إِنَّ الْحَقَّ صَوْتُهُ قَوِيٌّ۔

طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رُؤُوسُ الشَّيَاطِينِ۔

وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ۔

أَعْرِفُ أَنَّكَ ذَاهِبٌ إِلَى الْوِلَايَاتِ الْأَمْرِيكِيَّةِ الْمُتَّحِدَةِ۔

إِنَّ الْجَامِعَتَيْنِ مُتَعَادِلَتَانِ فِي التَّفَوُّقِ۔

وَإِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ وَظَنُّوا أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ۔

عربی میں ترجمہ کرو

واقعی قرآن مقدس اللہ کی کتاب ہے۔

گویا یہ بازار ایک شہر ہے۔

واقعی اساتذہ مشفق باپ ہیں۔

کاش دونوں دوست نمازی ہوتے۔

راشد بڑی دکان کے مالک ہیں، لیکن بڑے ملنسار ہیں۔

شاید یہ لڑکیاں جامعہ اسلامیہ کی طالبات ہیں۔

مسافروں سے کہیے کہ ٹرین آرہی ہے۔

میرا دوست آتا، لیکن وہ بیمار ہے۔

بے شک ہم حرمین شریفین جارہے ہیں۔

شاید یہ تمہارے بھائی کی گاڑی ہے۔

کاش اسلامی ممالک متحد ہوتے اور ترقی کرتے۔

مندرجہ ذیل افعال کے ساتھ درس میں مذکور ''نواسخ جملہ'' استعمال کرتے ہوئے جملے بناؤ۔

اَلْكِتَابُ اَلطَّبِيبُ لٰكِنَّ النَّاسَ لَيْتَ الْمُسْلِمَ

كَأَنَّهُ إِنَّ الَّذِينَ أَنَّهُمْ لٰكِنَّهَا

أَنَّكَ اَلْبَقَّالَ لَيْتَ الْعِلْمَ لَعَلَّ الْمُؤْمِنَ

مندرجہ ذیل جملوں میں ''نواسخ جملہ'' داخل کرتے ہوئے درست کریں

اَلصَّدِيْقَانِ يَتَعَاوَنَانِ فِي الشِّدَّةِ وَالرَّخَاءِ ۔

ذُوْ الْحِلْمِ يَلْقَى السَّفَاهَةَ بِصَدْرٍ رَحْبٍ ۔

اَلطِّفْلَةُ زَهْرَةٌ مُفَتَّحَةٌ ۔

اَلْحَرَكَةُ الْاِصْلَاحِيَّةُ تَنْتَشِرُ فِي الْعَالَمِ الْاِسْلَامِيِّ ۔

اَلطَّيَّارَتَانِ تَصِلَانِ فِيْ مَوْعِدِهِمَا ۔

اَلْقُرْاٰنُ كِتَابُ اللهِ الْكَرِيْمِ ۔

مندرجہ ذیل جملوں کو ''نواسخ جملہ'' باقی رکھتے ہوئے، فعلیہ بناؤ

كَأَنَّ اَمْوَاجَ الْبَحْرِ تُصَارِعُ السُّفُنَ ۔

اِنَّ صَوْتَ الْعَدَالَةِ يَرْتَفِعُ فِي الْعَالَمِ ۔

اِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ۔

لَعَلَّ النَّهْضَةَ التَّعْلِيْمِيَّةَ تُؤْتِيْ ثِمَارَهَا ۔

مندرجہ ذیل جملوں کے اعراب درست کریں۔

عُرِفَ اَنَّ الْقَمَرَ يَسْتَمِدُّ نُوْرَهُ مِنَ الشَّمْسِ ۔

قَالَ خَالِدٌ اَنَّ الطَّلَبَةَ ذَاهِبُوْنَ اِلَى حَدِيْقَةِ الْحَيْوَانَاتِ ۔

ثِقْتُ بِهِ لِاَنَّهُ صَادِقٌ فِيْ سِرِّهِ وَعَلَنِهِ ۔

ملاحظة:

☆ درس کے جملوں میں جلی حروف میں لکھے گئے کلمات ''حروف مشبہ بالفعل'' کہلاتے ہیں، یعنی، اِنَّ، اَنَّ، کَأَنَّ، لَيْتَ، لَعَلَّ، لٰكِنَّ

☆ حروف مشبہ بالفعل جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں اور اپنے اسم یعنی مبتدا کو نصب اور خبر کو مرفوع کرتے ہیں۔

☆ ''اِنَّ'' اور ''اَنَّ'' تاکید اور تحقیق کے لیے آتا ہے، تاہم دونوں میں فرق یہ ہے کہ ''اَنَّ'' مصدر کا مفہوم دیتے ہوئے کسی جملہ کا جزو ہوجاتا ہے، تاہم ''اِنَّ'' ہمیشہ اپنا علیحدہ وجود قائم رکھتا ہے۔ جیسے: ''اِنَّ زَيْدًا قَائِمٌ''
''اَعْرِفُ اَنَّهُمْ نَائِمُوْنَ''

☆ ''كَأَنَّ'' تشبیہ کا مفہوم پیدا کرتا ہے۔ جیسے: ''كَأَنَّهُ جَبَلٌ شَامِخٌ''

☆ ''لَيْتَ'' تمنا کے لیے آتا ہے، تاہم اس سے امر محال کی بھی تمنا کی جاتی ہے۔
جیسے: ''لَيْتَ وَجْهَ الْاِسْتِعْمَارِ يَنْتَهِيْ مِنَ الْعَالَمِ''

☆ ''لَعَلَّ'' صرف امر ممکن کی تمنا کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
جیسے: ''لَعَلَّ النَّصْرَ قَرِيْبٌ''

☆ ''لٰكِنَّ'' ماسبق کے ابہام کو دور کرنے کے آتا ہے۔
جیسے: ''هُوَ يَأْتِيْ وَلٰكِنَّهُ مَرِيْضٌ''

☆ عام طور پر اسم پہلے اور خبر بعد میں ہوتی ہے، تاہم جب خبر ظرف ہو، یا خبر شبہ جملہ ہو، یا اسم میں کوئی ضمیر ہو جو خبر کی جانب لوٹ رہی ہو، تو خبر پہلے اور اسم بعد میں آتا ہے۔ جیسے: ''اِنَّ فِي التَّأَنِّيْ السَّلَامَةَ''، ''اِنَّ مَعَ الْيُسْرِ يُسْرًا''
''اِنَّ فِي الْمَحَلِّ صَاحِبَهُ''

الدرس الخامس والثلاثون

افعال ناقصه

كَانَ زَيْدٌ قَائِمًا ۔

صَارَ الْبُرْتُقَالُ عَصِيْرًا ۔

أَصْبَحَ الطَّيْرُ مُنْتَشِرًا فِي الْحُقُوْلِ ۔

أَمْسَتِ الطُّيُوْرُ عَائِدَةً إِلَى عِشَاشِهَا ۔

أَضْحَى النَّسِيْمُ عَلِيْلًا ۔

ظَلَّ الْفَلَّاحُ مُكِبًّا عَلَى عَمَلِهٖ ۔

بَاتَ الْحَارِسُ يَقِظًا ۔

مَا بَرِحَ الْمَرِيْضُ نَائِمًا ۔

لَا تَقْرَأْ مَا دَامَ النُّوْرُ ضَئِيْلًا ۔

مَا زَالَ الْحَرُّ شَدِيْدًا ۔

مَا انْفَكَّتِ النَّارُ مُشْتَعِلَةً ۔

مَا فَتِئَ التَّاجِرُ صَادِقًا ۔

لَيْسَ الطَّبِيْبُ حَاضِرًا ۔

تدريبات

اردو میں ترجمہ کرو

مَا بَرِحَ الْكِتَابُ مَفْقُوْدًا ۔

أَلَا تَزَالُ صَابِرًا ۔

وَجَعَلَنِيْ مُبَارَكًا أَيْنَ مَا كُنْتُ وَأَوْصَانِيْ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ۔

وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِالْأُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيْمٌ ۔

السَّمَاءُ مُنْفَطِرٌ بِهٖ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ۔

لَا تَزَالُ الشَّمْسُ مُشْرِقَةً ۔

لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۔

وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖ إِخْوَانًا ۔

عربی میں ترجمہ کرو

سالانہ امتحان میں سوالات بہت مشکل تھے۔

مریض کو گذشتہ رات بخار نہ تھا، لیکن وہ سو نہ سکا۔

طالبات اپنے اسباق کی تیاری میں مصروف رہیں۔

مسلمان جب تک دین دار رہے، کامیاب رہے۔

ہمارے علاقے میں دو دنوں تک بجلی غائب رہی۔

لوگ آگئے اور بارات اب تک نہیں آئی۔

میری کتاب اب تک نہیں پہنچی ہے۔

تم دونوں جب تک نماز نہیں پڑھتے، میرے قریب نہ آو۔

دنیا کے سارے مسلمان برے نہیں ہیں۔

وہ عورتیں اب تک ہوٹل میں ٹھہری ہوئی ہیں۔

سراج کے لڑکے آج دن بھر کھیلتے رہے۔

جب تک زندہ ہو، اسلام پر مضبوطی سے قائم رہو۔

مندرجہ ذیل جملوں کے آگے ایسی عبارت لکھیں کہ مفہوم درست ہوجائے۔

مَا زَالَ اَبِيْ نَائِمًا۔

مَادَامَتْ مُجْتَهِدَةً۔

مَادَامَ الْبَرْدُ قَارِسًا۔

مَادُمْتَ سَفِيهًا۔

مناسب افعال استمرار داخل کرتے ہوئے جملے درست کرو

مِصْرَاعَا الْبَابِ مُقْفَلَانِ۔

اَلْمُحْسِنُ اَبُوْكَ۔

اَلْعُمَّالُ عَاطِلُوْنَ۔

اَلْاُمَّهَاتُ شَفِيقَاتٌ۔

اَلصَّدَقَةُ نَافِعَةٌ۔

اَلسُّوْقُ مُزْدَحِمَةٌ۔

اَلْقَلَمُ جَدِيْدٌ۔

مندرجہ ذیل خالی جگہوں میں مناسب افعال ناقصہ لکھو۔

اِنْتَهَى الْاِخْتِبَارُ وَ........... النَّتِيْجَةُ مَجْهُوْلَةً۔

زَالَتِ الْحُمّٰى وَ........... الْمَرِيْضُ ضَعِيْفًا۔

تَصَدَّقْ عَلَى الْفُقَرَاءِ........... قَادِرًا۔

اَمْسَى اللَّيْلُ........... الْقَمَرُ مُنِيْرًا۔

لَا اُكَلِّمُكِ........... مُعَانِدَةً۔

صَفَرَ الْقِطَارُ وَ........... اَخِيْ غَائِبًا۔

لَا تَتَعَرَّضْ لِلْبَرْدِ........... مَرِيْضًا۔

ملاحظة:

☆ درس کے جملوں میں جلی حروف میں لکھے گئے کلمات قواعد کی زبان میں ''افعال ناقصہ'' کہلاتے ہیں، جو اسم کو مرفوع اور خبر کو منصوب کرتے ہیں۔

☆ ''لَيْسَ'' اور ''مَادَامَ'' سے صرف ''ماضی'' کے صیغے آتے ہیں، جب کہ استمرار ودوام کا مفہوم دینے والے افعال سے صرف ''مضارع'' کے صیغے آتے ہیں۔ ان کے علاوہ دوسرے افعال ناقصہ سے ''ماضی''، ''مضارع'' اور ''امر'' تینوں آتے ہیں۔

☆ ''كَانَ'' زمانۂ ماضی کے مفہوم کے لیے آتا ہے۔ جیسے: ''كَانَ زَيْدٌ قَائِمًا''

☆ ''صَارَ'' تبدیلی حالات کے لیے۔ جیسے: ''صَارَ الْوَلَدُ طَبِيْبًا''

☆ ''أَصْبَحَ'' صبح کے وقت کے لیے۔ جیسے: ''أَصْبَحَتْ فَاطِمَةُ مَسْرُوْرَةً''

☆ ''أَضْحٰى'' چاشت کے وقت کے لیے۔ جیسے: ''أَضْحَى النَّسِيْمُ عَلِيْلًا''

☆ ''ظَلَّ'' دن کے لیے۔ جیسے: ''ظَلَّ الطَّالِبُ كَاتِبًا''

☆ ''أَمْسٰى'' شام کے لیے۔ جیسے: ''أَمْسَى التَّاجِرُ رَاجِعًا اِلٰى بَيْتِهٖ''

☆ ''بَاتَ'' رات کے لیے۔ جیسے: ''بَاتَ وَلَدُهٗ عَلٰى صَدْرِ أَبِيْهِ''

☆ ''لَيْسَ'' نفی کے لیے۔ جیسے: ''لَيْسَتِ التَّوْبَةُ مَرْفُوْضَةً''

☆ ''مَا زَالَ، مَا بَرِحَ، مَا فَتِئَ، مَا انْفَكَّ'' استمرار ودوام کے لیے۔

جیسے: ''مَا زَالَ السَّلَامُ أَمَلًا مُحَبَّبًا''

☆ ''مَادَامَ'' مدت بتانے کے لیے۔ جیسے:

''لَا تَخْرُجْ مِنْ بَيْتِكَ مَادُمْتَ مَرِيْضًا''

☆ کبھی کبھی اوقات بتانے والے افعال ناقصہ ''صَارَ'' کے مفہوم کے لیے بھی استعمال کیے جاتے ہیں؛ جیسے: ''أَصْبَحَ حَامِدٌ فَقِيْرًا'' یعنی ''صَارَ''

☆ بعض افعال ناقصہ، کبھی کبھی تامہ بھی ہو جاتے ہیں، ایسی صورت میں فاعل چاہتے ہیں اور اسی پر بات مکمل ہو جاتی ہے۔ جیسے:

''أَلَا إِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْأُمُوْرُ'' یعنی ''تَرْجِعُ''

''اَلْعَظِيْمُ عَظِيْمٌ حَيْثُ كَانَ'' یعنی ''حَيْثُ وُجِدَ''

''لَوْ ظَلَّ الصِّرَاعُ لَأَدّٰى إِلٰى حَرْبٍ عَالَمِيَّةٍ'' یعنی ''بَقِيَ الصِّرَاعُ''

''خَالِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوَاتُ وَالْأَرْضُ'' یعنی ''بَقِيَ''

''بَقِيَ الْجُنْدِيُّ مَكَانَهٗ وَمَا بَرِحَهٗ'' یعنی ''فَارَقَ''

☆ عام طور پر ''کان'' کا اسم پہلے اور خبر بعد میں ہوتی ہے، تاہم جب اسم معرفہ ہو اور خبر شبہ جملہ ہو، تو خبر کو مقدم کرنا جائز ہے۔

جیسے: ''أَصْبَحَ بَيْنَهَا التَّضَامُنُ وَالتَّعَاوُنُ''

اور اگر اسم نکرہ ہو اور خبر شبہ جملہ ہو، تو خبر کو مقدم کرنا ضروری ہے۔

جیسے: ''أَصْبَحَ بَيْنَهَا تَضَامُنٌ وَتَعَاوُنٌ''

اسی طرح اس وقت بھی خبر کو مقدم کرنا ضروری ہے، جب کہ اسم میں کوئی ضمیر ہو جو خبر کی جانب لوٹ رہی ہو۔

جیسے: ''كَانَ فِي الْمَحْكَمَةِ قُضَاتُهَا''

الدرس السادس والثلاثون

حروف مشبہ بہ لیس

مَا رَجُلٌ قَائِماً ۔

مَا الذَّخَائِرُ كَثِيْرَةً ۔

اِنِ الْاَنْهَارُ فَائِضَةً ۔

اِنْ اُمَّةٌ عَادِلَةً ۔

لَا شَارِعٌ مُزْدَحِمًا ۔

لَاتَ وَقْتَ نَدَامَةٍ ۔

تدريبات

اردو میں ترجمہ کرو

مَا حَامِدٌ تَاجِراً ۔

اِنِ الْقُصُوْرُ شَاهِقَةً ۔

مَا هٰذَا بَشَرًا ۔

وَلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ۔

مَا هُنَّ اُمَّهَاتِهِمْ ۔

اِنِ الرِّيَاحُ عَاصِفَةً ۔

لَا جَاهِلَةٌ مُحْتَرِمَةً ۔

مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۔

لَاتَ سَاعَةَ تَوْبَةٍ ۔

لَا صَدَاقَةٌ دَائِمَةٌ بِغَيْرِ اِخْلَاصٍ ۔

مندرجہ ذیل جملوں میں مناسب حروف مشبہ بلیس لکھیں اور اعراب لگائیں۔

..........تجارتك رابحة ۔

..........اليوم يوم جهاد ۔

..........الجوادان جامحان ۔

..........تلميذ من الجامعة غائب ۔

..........الازهار ناضرة ۔

عربی میں ترجمہ کرو

احمد کے دوست برے نہیں ہیں۔

انڈونیشیا کے لوگ جاہل نہیں ہیں۔

وہ عورتیں امریکہ کی رہنے والی نہیں ہیں۔

مذاق کا وقت نہیں ہے۔

خالد کے دونوں لڑکے محنتی نہیں ہیں۔

شہر کی سڑکیں کشادہ نہیں ہیں۔

باغ کے پھل پکے ہوئے نہیں ہیں۔

رونے کی گھڑی نہیں ہے۔

سست طالبات کامیاب نہیں ہیں۔

ہر تعلیم یافتہ دیندار نہیں ہے۔

ہمارے لیے وہ دونوں تعریف کے مستحق نہیں ہیں۔

مندرجہ ذیل جملوں میں حروف مشبہ بلیسك ے ضابطے کیوں نہیں جاری ہوتے؟

إِنْ سَعْيُكَ إِلَّا مَشْكُوْرٌ۔

لَا الْمَدِيْنَةُ وَاسِعَةٌ وَلَا الشَّوَارِعُ نَظِيْفَةٌ۔

مَا عِنْدِيْ كِتَابُكَ۔

لَا فَلَاحٌ إِلَّا نَائِمٌ۔

ملاحظة:

☆ "مَا، لَا، إِنْ، لَاتَ" حروف مشبہ بلیس کہلاتے ہیں، اس لیے کہ یہ دیکھنے میں حروف ہیں، لیکن لَيْسَ کی طرح مبتداء کو مرفوع اور خبر کو منصوب کرتے ہیں۔

★ مشبہ بلیس کی طرح عمل کرنے کے لیے مندرجہ ذیل شرائط ہیں؛

★ "مَا" اور "إِنْ" کے لیے شرط یہ ہے کہ ان کے اسم خبر پر مقدم ہوں، نیز مفہوم نفی إِلَّا کے ذریعہ باطل نہ کی گئی ہو۔ جیسے: "مَا حَامِدٌ نَائِمًا"

جب کہ "مَا عِنْدِيْ مِرْسَمٌ" میں خبر مقدم ہے، اس لیے یہاں عام مبتداء اور خبر کا ضابطہ جاری ہو رہا ہے۔

☆ "لَا" کے لیے مندرجہ بالا دونوں شرائط کے علاوہ یہ بھی ضروری ہے کہ اس کے اسم اور خبر دونوں نکرہ ہوں۔ جیسے: "لَا زَمَانٌ مُسَالِمًا"

جب کہ "لَا الشَّمْسُ مُشْرِقَةٌ وَلَا مُضْحِيَةٌ" میں متبداء معرفہ ہے، اس لیے یہاں عام مبتداء اور خبر کا ضابطہ جاری ہو رہا ہے۔

☆ "لَاتَ" کے لیے شرط یہ ہے کہ اس کے اسم اور خبر دونوں "اسم زمان" ہوں اور دونوں میں سے ایک حذف ہو۔ جیسے: "لَاتَ وَقْتَ نَدَامَةٍ"

جب کہ یہ حقیقت میں تھا "اَلْوَقْتُ وَقْتُ نَدَامَةٍ"۔ اس طرح "لَاتَ" کے داخل ہونے پر اسم محذوف ہو گیا ہے۔

الدرس السابع والثلاثون

لائے نفی جنس

لَا مُنَافِقَ مَحْبُوْبٌ ۔

لَا مُنَافِقَيْنِ مَحْبُوْبَانِ ۔

لَا مُنَافِقِيْنَ مَحْبُوْبُوْنَ ۔

لَا مُنَافِقَاتِ مَحْبُوْبَاتٌ ۔

لَا مُتْقِنَ عَمَلٍ يَضِيْعُ أَجْرُهُ ۔

لَا مُتْقِنَيْ عَمَلٍ يَضِيْعُ أَجْرُهُمَا ۔

لَا مُتْقِنِيْ عَمَلٍ يَضِيْعُ أَجْرُهُمْ ۔

لَا مُتْقِنَاتِ عَمَلٍ يَضِيْعُ أَجْرُهُنَّ ۔

لَا مُتْقِنًا عَمَلًا يَضِيْعُ أَجْرُهُ ۔

لَا مُتْقِنَيْنِ عَمَلًا يَضِيْعُ أَجْرُهُمَا ۔

لَا مُتْقِنِيْنَ عَمَلًا يَضِيْعُ أَجْرُهُمْ ۔

لَا مُتْقِنَاتٍ عَمَلًا يَضِيْعُ أَجْرُهُنَّ ۔

أُحِبُّ الرِّحْلَاتِ وَلَا سِيَّمَا رِحْلَةٌ فِيْ سَفِيْنَةٍ ۔

أُحِبُّ الرِّحْلَاتِ وَلَا سِيَّمَا رِحْلَةٍ فِيْ سَفِيْنَةٍ ۔

أُحِبُّ الرِّحْلَاتِ وَلَا سِيَّمَا رِحْلَةً فِيْ سَفِيْنَةٍ ۔

أُحِبُّ الرِّحْلَاتِ وَلَا سِيَّمَا الرِّحْلَةُ فِيْ سَفِيْنَةٍ ۔

أُحِبُّ الرِّحْلَاتِ وَلَا سِيَّمَا الرِّحْلَةِ فِيْ سَفِيْنَةٍ ۔

تدريبات

اردو میں ترجمہ کرو

لَا طَالِبَ عَمَلٍ مُهْمَلٌ ۔

لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ ۔

لَا مُطِيْعًا وَالِدَيْهِ مَحْرُوْمٌ مِنْ رَحْمَةِ اللهِ ۔

لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۔

لَا نَقِيْضَيْنِ يَجْتَمِعَانِ ۔

لَا رَاغِبَاتٍ فِي الشُّهْرَةِ مُسْتَرِيْحَاتٌ ۔

لَا سَائِقَيْنِ طَيَّارَةً غَافِلَانِ ۔

عربی میں ترجمہ کرو

عالم اسلام میں امن وسکون نہیں ہے۔

لائبریری میں کوئی کتاب میز پر نہیں ہے۔

نہ درسگاہ میں طالبات ہیں اور نہ ہی معلمہ۔

کوئی دو دوست تمہاری طرح آپس میں تعاون کرنے والے نہیں۔

امریکہ میں کوئی بچہ جاہل نہیں ہے۔

کہانیاں ہمیں اچھی لگتی ہیں، خصوصیت کے ساتھ حقیقی کہانی۔

اس شہر میں کوئی ماہر لیڈی ڈاکٹر نہیں ہے۔

دو متضاد چیزیں آپس میں جمع نہیں ہوتیں۔

محنت کرنے والے ناکام نہیں ہیں۔

آسمان میں چمکتے ہوئے ستارے نہیں ہیں۔

جھوٹی گواہی دینے والی پسندیدہ نہیں ہے۔

میں مسلمانوں کی قدر کرتا ہوں، خاص طور پر نمازی کی۔

مندرجہ ذیل جملوں میں ''لَا'' کے ساتھ ''إِنَّ'' کے ضابطے کیوں نہیں جاری ہوتے؟

لَا بَيْنَنَا خَائِنٌ وَلَا دَخِيلٌ۔

أَنْتَ نَاجِحٌ بِلَا شَكٍّ۔

لَا الشَّبَابُ بَاقٍ وَلَا الْجَمَالُ

لَا فِي الْجَنَّةِ مَوْتٌ وَلَا أَلَمٌ۔

ملاحظۃ:

☆ ''لَا النَّافِيَة لِلْجِنْسِ'' میں نواسخ جملہ میں سے ہے، جو ''إِنَّ'' کی طرح اپنے اسم کو منصوب اور خبر کو مرفوع کرتا ہے۔

☆ تاہم اس کے نواسخ جملہ کی طرح عمل کرنے کے لیے ذیل شرائط ہیں؛

☆ اس کا اسم نکرہ ہو۔ جیسے؛ ''لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ''

جب کہ ''لَا الْقَوْمُ قَوْمِيْ وَلَا الْأَعْوَانُ أَعْوَانِيْ'' میں اسم معرفہ ہے۔

☆ اسم ''لَا النَّافِيَة لِلْجِنْسِ'' کے ساتھ متصل ہو۔

جیسے؛ ''لَا خَائِنَ مَحْبُوْبٌ''

جب کہ ''لَا فِي الْمَكْتَبَةِ فَهَارِسُ وَلَا مَخْطُوْطَاتٌ'' میں اسم اور ''لَا النَّافِيَة لِلْجِنْسِ'' کے درمیان فاصلہ ہے۔

☆ ''لَا النَّافِيَة لِلْجِنْسِ'' میں حرف جار داخل نہ ہو۔

''هُوَ يَأْتِيْ بِلَا شَكٍّ'' یہاں حرف جر ''ب'' داخل ہو گیا ہے۔

☆ اس کا اسم کبھی مفرد ہوتا ہے، تو فتحہ پر مبنی ہوتا ہے، جیسے ''لَا حَيَاءَ فِي الْعِلْمِ''

☆ اور کبھی مضاف ہوتا ہے، تو منصوب رہتا ہے، تاہم معرب سمجھا جاتا ہے اور تنوین بھی قبول کرتا ہے۔ جیسے؛ ''لَا طَالِبَ عَمَلٍ مُهْمَلٌ''

☆ اور کبھی شبہ مضاف ہوتا ہے، جب بھی منصوب رہتا ہے اور معرب سمجھا جاتا ہے اور تنوین بھی قبول کرتا ہے۔ جیسے؛ ''لَا مُتْقِنًا عَمَلًا خَاسِرٌ''

الدرس الثامن والثلاثون

عدد ومعدود

طَالِبٌ وَاحِدٌ	طَالِبَةٌ وَاحِدَةٌ
طَالِبَانِ اثْنَانِ	طَالِبَتَانِ اثْنَتَانِ
ثَلَاثَةُ طُلَّابٍ	ثَلَاثُ طَالِبَاتٍ
عَشَرَةُ طُلَّابٍ	عَشْرُ طَالِبَاتٍ
أَحَدَ عَشَرَ طَالِبًا	إِحْدَىٰ عَشْرَةَ طَالِبَةً
اِثْنَا عَشَرَ طَالِبًا	اِثْنَتَا عَشْرَةَ طَالِبَةً
ثَلَاثَةَ عَشَرَ طَالِبًا	ثَلَاثَ عَشْرَةَ طَالِبَةً
عِشْرُوْنَ طَالِبًا	عِشْرُوْنَ طَالِبَةً

وَاحِدٌ وَعِشْرُوْنَ طَالِبًا	اِحْدَىٰ وَعِشْرُوْنَ طَالِبَةً
اِثْنَانِ وَعِشْرُوْنَ طَالِبًا	اِثْنَتَانِ وَعِشْرُوْنَ طَالِبَةً
ثَلَاثَةٌ وَعِشْرُوْنَ طَالِبًا	ثَلَاثٌ وَعِشْرُوْنَ طَالِبَةً
ثَلَاثُوْنَ طَالِبًا	ثَلَاثُوْنَ طَالِبَةً
اَرْبَعُوْنَ طَالِبًا	اَرْبَعُوْنَ طَالِبَةً
خَمْسُوْنَ طَالِبًا	خَمْسُوْنَ طَالِبَةً
سِتُّوْنَ طَالِبًا	سِتُّوْنَ طَالِبَةً
سَبْعُوْنَ طَالِبًا	سَبْعُوْنَ طَالِبَةً
ثَمَانُوْنَ طَالِبًا	ثَمَانُوْنَ طَالِبَةً
تِسْعُوْنَ طَالِبًا	تِسْعُوْنَ طَالِبَةً
مِائَةُ طَالِبٍ	مِائَةُ طَالِبَةٍ
مِائَةُ طَالِبٍ وَطَالِبٌ	مِائَةُ طَالِبَةٍ وَطَالِبَةٌ
مِائَةُ طَالِبٍ وَطَالِبَانِ	مِائَةُ طَالِبَةٍ وَطَالِبَتَانِ
مِائَةٌ وَثَلَاثَةُ طُلَّابٍ	مِائَةٌ وَثَلَاثُ طَالِبَاتٍ
مِئَتَا طَالِبٍ	مِئَتَا طَالِبَةٍ
ثَلَاثُمِائَةِ طَالِبٍ	ثَلَاثُمِائَةِ طَالِبَةٍ
اَلْفُ طَالِبٍ	اَلْفُ طَالِبَةٍ
ثَلَاثَةُ آلَافِ طَالِبٍ	ثَلَاثَةُ آلَافِ طَالِبَةٍ
عِشْرُوْنَ اَلْفَ طَالِبٍ	عِشْرُوْنَ اَلْفَ طَالِبَةٍ

تدریبات

اردو میں ترجمہ کرو

لِأَخِيْ الْأَكْبَرِ ثَلَاثَةُ أَوْلَادٍ۔

اِشْتَرَيْنَا أَرْبَعَ مَجَلَّاتٍ۔

اَلْأُسْبُوْعُ سَبْعَةُ أَيَّامٍ۔

أَكْرَمْتُ اثْنَتَيْ عَشَرَةَ ضَيْفَةً۔

جَاءَ اِثْنَا عَشَرَ ضَيْفًا۔

قَلَّمَ الْمُزَارِعُ ثَلَاثَ عَشَرَةَ شَجَرَةً۔

عَدَدُ مُوَظِّفِيْهِ أَرْبَعَةَ عَشَرَ مُوَظِّفًا۔

عَلَّمَ حَامِدٌ عَلٰى نَفَقَتِهٖ سِتَّةَ عَشَرَ فَتًى وَسِتَّ عَشَرَةَ فَتَاةً۔

حَضَرَ الْاِخْتِبَارَ أَلْفُ طَالِبٍ۔

فِيْ حَدِيْقَتِنَا مِائَةُ شَجَرَةٍ۔

رَأَيْتُ أَطِبَّاءَ خَمْسَةً۔

كَانَ عَدَدُ سُكَّانِ بَلَدَتِنَا سَبْعَةَ عَشَرَ أَلْفًا وَصَارَ الْآنَ عِشْرِيْنَ أَلْفًا۔

مندرجہ ذیل الفاظ سے پہلے اعداد لکھو

دُوْلَارًا سَنَوَاتٍ أَوْلَادٍ بَنَاتٍ

دَجَاجَةً تَاجِرًا دَنَانِيْرٍ رُوْبِيَاتٍ

عربی میں ترجمہ کرو

جامعہ اسلامیہ میں ستر طالبات پڑھتی ہیں۔

میرے پاس اٹھارہ ڈالر ہیں۔

حامد نے بازار سے گیارہ کتابیں خریدی ہیں۔

عائشہ نے دو روٹیاں کھائی ہیں۔

امام جلال الدین سیوطی سے پانچ سو کتابیں منسوب ہیں۔

شہر کی آبادی دس لاکھ ہے۔

اس لباس کی قیمت پچاسی روپیہ ہے۔

آج چار طلبہ کلاس سے غیر حاضر ہیں۔

میرے گاؤں میں تین طبیب ہیں۔

پہلے ہم لوگ تین دنوں میں اپنے گھر پہنچتے تھے اور اب چھ گھنٹوں میں پہنچتے ہیں۔

مندرجہ ذیل جملوں میں عدد اور معدود درست کرو

شُوْهِدَ فِي السَّمَاءِ مِائَةٌ وَعِشْرِيْنَ كَوَاكِب۔

بِيْعَ مِنَ الْعِمَارَةِ وَاحِدٌ وَثَلَاثِيْنَ شَقَّةً۔

يُرَبِّي الْمُزَارِعُ عَشَرَ رُؤُوْسٍ مِنَ الْغَنَمِ وَعَشْرَةَ بَقَرَةً۔

يُقَدَّرُ عَدَدُ أَفْرَادِ بَعْضِ الْأُسَرِ الْعَرَبِيَّةِ بِسَبْعَ عَشَرَ فَرْداً۔

ملاحظة:

☆ عربی زبان میں عدد اور معدود کے لیے مخصوص طریقے کا استعمال ہوتا ہے۔

☆ عدد کے استعمال میں مذکر اور مؤنث کی رعایت کرتے ہوئے؛

- ''وَاحِدٌ'' اور ''اِثْنَانِ'' کے لیے معدود کے عین مطابق
- ''ثَلَاثَة'' سے ''عَشْرَةٌ'' تک کے لیے معدود کے مخالف
- ''اَحَدَ عَشَرَ'' اور ''اِثْنَا عَشَرَ'' کے دونوں حصوں کے لیے معدود کے مطابق
- ''ثَلَاثَةَ عَشَرَ'' سے ''تِسْعَةَ عَشَرَ'' تک کے لیے پہلا حصہ معدود کے مخالف اور دوسرا حصہ معدود کے عین مطابق
- ''عِشْرُوْنَ'' مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے یکساں رہتا ہے۔ اس کے بعد ''تِسْعَة وَتِسْعُوْنَ'' تک ''اَحَدَ عَشَرَ'' اور ''اِثْنَا عَشَرَ'' کے طرز پر پہلا حصہ معدود کے موافق رہتا ہے، جب کہ باقی میں پہلا حصہ معدود کے مخالف ہو جاتا ہے۔ جیسے: ''تِسْعَ وَتِسْعُوْنَ نَعْجَةً''

☆ معدود کے استعمال کے لیے

۳ سے ۱۰ تک جمع مجرور، جیسے: ''طُلَّابٍ''

۱۱ سے ۹۹ تک مفرد منصوب، جیسے: ''طَالِبًا''

۱۰۰ سے ۱۰۰۰ تک مفرد مجرور جیسے: ''طَالِبٍ''

الدرس التاسع والثلاثون

ادوات شرط جازمہ

اِنْ تَذْهَبْ اِلَى الْمَسْجِدِ اَذْهَبْ مَعَكَ۔
اِلَّا تَحْضُرِ الْاِخْتِبَارَ تَرْسُبْ۔
اِمَّا يَفُزْ مُحَمَّدٌ فَاُعْطِهِ جَائِزَةً۔

اِذْمَا تَجْتَهِدْ تَنَلْ جَائِزَةً۔
مَنْ يَجْتَهِدْ يَنْجَحْ دُوْنَ شَكٍّ۔
مَا تُقَدِّمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدْهُ عِنْدَ اللهِ۔
مَتٰى تَذْهَبْ اِلٰى مُمْبَائِي اَذْهَبْ مَعَكَ۔

اَيْنَ تَعْمَلْ اَعْمَلْ۔
اَيْنَمَا يَسْكُنْ صَدِيْقِي اَسْكُنْ

أَنّٰى تَدْعُ اللهَ تَجِدْهُ سَمِيْعًا .

أَيَّانَ تَدْعُنِيْ أَسْتَجِبْ دَعْوَتَكَ .

كَيْفَمَا تُعَامِلِ النَّاسَ يُعَامِلُوْكَ .

حَيْثُمَا تَذْهَبْ تَجِدْ أَصْدِقَاءَ .

أَيَّ كُرْسِيٍّ نَجِدْ خَالِيًا نَجْلِسْ عَلَيْهِ .

مَهْمَا تُحَاوِلْ مِنْ قَهْرٍ نَتَشَبَّثْ بِأَرْضِنَا .

تَأَمَّلْ فِي الْجُمَلِ الشَّرْطِيَّةِ وَجَوَابِهَا .

مَنْ يَدْرُسْ يَنْجَحْ . (كِلَاهُمَا مُضَارِعَانِ)

فَأَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللهِ . (أَوَّلُهُمَا مُضَارِعٌ وَآخِرُهُمَا مَاضٍ)

إِنِ ادَّخَرْتُمْ ادَّخَرْتُمْ لِمُسْتَقْبَلِكُمْ . (كِلَاهُمَا مَاضِيَانِ)

حَيْثُمَا أَقَمْتَ تَجِدْ أَصْدِقَاءَ . (أَوَّلُهُمَا مَاضٍ وَآخِرُهُمَا مُضَارِعٌ)

تَأَمَّلْ فِي أَجْوِبَةِ الشَّرْطِ الْآتِيَةِ .

إِنْ تَدْرُسْ فَالنَّجَاحُ حَلِيْفُكَ . (جُمْلَةٌ إِسْمِيَّةٌ)

مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللهِ فِيْ شَيْءٍ . (فِعْلٌ جَامِدٌ)

مَتٰى تَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ فَاقْرَأْهُ بِتَدَبُّرٍ . (جُمْلَةٌ طَلَبِيَّةٌ)

مَنْ يَّعْتَذِرْ فَلَنْ نَقْبَلَ عُذْرَهُ . (جُمْلَةٌ مَسْبُوْقَةٌ بِ "لَنْ")

مَنْ يَتَفَوَّقْ فَقَدْ يَفُوْزُ بِالْجَائِزَةِ . (جُمْلَةٌ مَسْبُوْقَةٌ بِ "قَدْ")

تدریبات

اردو میں ترجمہ کرو

مَنْ يُّؤْمِنْ بِاللهِ يَهْدِ قَلْبَهُ وَاللهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ

إِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَ نُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا .

مَهْمَا تَبْذُلُوْا فِي الْعَمَلِ مِنْ جُهْدٍ تَنْجَزُوْهُ الْيَوْمَ .

كَيْفَمَا تَكُنِ الْأُمَّةُ يَكُنِ الْوُلَاةُ .

مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ أَوْ نُنْسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا أَوْ مِثْلِهَا .

أَيْنَمَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ

أَيُّ طَالِبٍ يَجْتَهِدْ يَتَفَوَّقْ .

إِذْمَا تَكْتُمِ الْأَسْرَارَ يَتَّقِ النَّاسُ بِكَ .

مَنْ يُّضْلِلِ اللهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ .

إِنْ تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ .

إِنْ تُرِدِ الْأَجْرَ فَلَا تُهْمِلِ الْعَمَلَ .

وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا .

فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ فَسَوْفَ تَرَانِيْ .

مَتٰى تَفُزْ فَسَوْفَ تَنَالُ جَائِزَةً .

ملاحظة:

☆ ''ادوات شرط جازمہ'' دو طرح کے ہوتے ہیں؛

حروف؛ ''اِنْ'' اور ''اِذْمَا''

اسماء ؛ ''مَنْ، مَا، مَهْمَا، مَتٰی، اَیَّانَ، اَنّٰی، اَیْنَ، حَیْثُمَا، کَیْفَمَا، اَیٌّ''

★ ''اِنْ'' اور ''اِذْمَا'' دونوں ''اگر'' کے مفہوم کے لیے

''مَن'' جو یا جو شخص ذوی العقول کے لیے

''مَا'' جو کچھ، جتنا کچھ، جو چیز غیر ذوی العقول کے لیے

''مَهْمَا'' جو کچھ، جتنا کچھ وغیرہ ابہام کے لیے

''مَتٰی'' جب، جس وقت وقت کے لیے

''اَیَّانَ'' جب بھی ظرف زمان کے لیے

''اَنّٰی'' جہاں، جہاں کہیں ظرف مکان کے لیے

''اَیْنَ'' جہاں ظرف مکان کے لیے

''حَیْثُمَا'' جہاں کہیں ظرف مکان کے لیے

''کَیْفَمَا'' جس طرح حال کے لیے

''اَیٌّ'' جو، جہاں، جس طرح اپنے مابعد مفرد کے مفہوم کے لیے

☆ ''اِلَّا'' اور ''اِمَّا'' حقیقت میں ''اِنْ لَا'' اور ''اِنْ مَا'' تھے۔ اسی لیے ترکیب میں ''لَا'' اور ''مَا'' زائدہ کہلاتے ہیں۔

☆ جملہ شرطیہ تین حصوں پر مشتمل ہوتا ہے:

ادوات شرط، جملہ شرطیہ، جملہ جواب شرط

☆ جب ''جملہ شرطیہ'' مضارع ہو، تو یہ ادوات اسے جزم دیتے ہیں، نیز نون اعرابی اور حروف علت گرا دیتے ہیں۔

☆ اور اگر ''جملہ جواب شرط'' بھی مضارع ہو، تو اس کے ساتھ بھی اسی طرح کا عمل کرتے ہیں۔

☆ جواب شرط پر ''ف'' داخل کرنا لازم ہے، جب کہ

• جواب شرط، جملہ اسمیہ ہو۔ جیسے: ''مَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِیَ لَهٗ''

• جواب شرط، جملہ فعلیہ ہو کہ جس کا فعل جامد ہو، یعنی ایسے افعال جن کے فعل مضارع اور امر وغیرہ نہیں آتے، جیسے: ''نِعْمَ، بِئْسَ، عَسٰی، لَیْسَ''

جیسے: ''إِن تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِیَ''

• جواب شرط، جملہ فعلیہ طلبیہ ہو؛ خواہ امر ہو، نہی ہو، یا استفہام ہو۔

جیسے: ''فَإِن تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْهُ إِلَی اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ''

• جواب شرط، جملہ فعلیہ ہو، جو کہ ''مَا، لَنْ، لَا'' سے منفی ہو۔

جیسے: ''فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُم مِّنْ أَجْرٍ''

• جواب شرط، جملہ فعلیہ ہو جس سے پہلے ''قد، س، سوف'' لگا ہو۔

جیسے: ''مَنْ یُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰی إِثْمًا عَظِیْمًا''

☆ کبھی جملہ شرطیہ، محذوف بھی ہوتا ہے۔ جیسے؛ ''قُلْ خَیْرًا وَإِلَّا فَاصْمُتْ''

یہ حقیقت میں ''قُلْ خَیْرًا وَإِنْ لَا تَقُلْ فَاصْمُتْ'' تھا۔

☆ کبھی قسم سے جملہ شرطیہ آتا ہے؛

جیسے: ''اِنْ تَحْضُرْ اِلَیْنَا ۔ وَاللّٰهِ ۔ نُکْرِمُكَ''

الدرس الاربعون

ادوات شرط غیر جازمہ

لَوْ دَرَسْتَ جَيِّدًا لَنَجَحْتَ فِي الْاِخْتِبَارِ.

لَوْلَا الْعِلْمُ لَسَادَ الْجَهْلُ.

لَوْمَا الْكِتَابَةُ لَضَاعَ مُعْظَمُ الْعُلُوْمِ.

إِذَا حَضَرَ الْمَاءُ بَطَلَ التَّيَمُّمُ.

اَمَّا عَلِيٌّ فَمُجْتَهِدٌ.

اَمَّا حَاضِرٌ فَحَامِدٌ.

اَمَّا الْمُجْتَهِدُ فَيُكَافَأُ.

اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ.

لَمَّا حَضَرَتْ اَبِيَ الْوَفَاةُ اَوْصَانِيْ بِتَقْوَى اللهِ.

كُلَّمَا سَأَلَنِيَ الْمُعَلِّمُ اَجَبْتُهُ عَلَى سُوَالِهِ.

تدریبات

اردو میں ترجمہ کرو

لَوْ بَكَّرْتَ فِي الْحُضُوْرِ مَا عَاقَبْنَاكَ.

لَوْلَا اللهُ لَوَقَعَ حَادِثٌ اَلِيْمٌ.

لَوْمَا الشَّوْقُ لَمْ اَكْتُبْ اِلَيْكَ رِسَالَةً.

اَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَنْهَرْ.

إِذَا أُلْقُوا فِيْهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيْقًا وَهِيَ تَفُوْرُ.

فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ أَخِيْهِ.

كُلَّمَا دَخَلَ وَجَدَ.

أَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسَاكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ.

لَمَّا صَعِدْتَ الْجَبَلَ وَصَلْتَ الْقِمَّةَ.

وَلَوْ شَاءَ اللهُ لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً.

كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيْرٌ.

لَمَّا دَرَسَ نَجَحَ.

فَلَوْلَا فَضْلُ اللهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخَاسِرِيْنَ.

فَلَمَّا أَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَإِيَّايَ.

لَوْلَا الْأُسْتَاذُ مَا فَهِمْتُ الدَّرْسَ.

عربی میں ترجمہ کرو

اگر تم دیر نہ کرتے تو ہمیں ریل گاڑی مل جاتی۔

جب بھی آپ سے بات کی، مجھے بڑا حوصلہ ملا۔

رہا فہیم، تو وہ بہت ذہین ہے۔

جب بھی ان لوگوں نے مجھے دعوت دی، میں ان کے یہاں حاضر ہوا۔

اگر پولس بروقت نہ پہنچتی، تو بڑا نقصان ہو سکتا تھا۔

اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ ہوتے، تو ہمیں راہ ہدایت نہ ملتی۔

رہی فاطمہ، تو اسے ساتھ لے کر چلتے ہیں۔

جب انہوں نے تجارت میں محنت کی، تو کامیاب ہوئے۔

اگر تاریخ نہ ہوتی، تو اسلاف کے کارنامے ضائع ہو جاتے۔

اگر وہ کار تیز ہوتی تو ہم سب ہسپتال میں ہوتے۔

خالی جگہیں پر کرو

لَوْلَا الْمَحَبَّةُ ....

لَوْعَطَفَ عَلَى الْفُقَرَاءِ ....

كُلَّمَا زَارَنِيْ اَخُوْكَ ....

إِذَا وَعَدْتَّ ....

لَوْمَا الْبُشْرٰى بِنَجَاحِكَ ....

لَوْلَا الْاَمَلُ ....

ملاحظة:

☆ '' ادوات شرط غیر جازمہ'' دو طرح کے ہوتے ہیں؛

- امتناعیہ؛ ''لَوْ، لَوْلَا، لَوْمَا''
- غیر امتناعیہ؛ ''إِذَا، اَمَّا، لَمَّا، كُلَّمَا''

☆ ''لَوْ'' اگر ماضی میں امر محال کی وجہ سے محال کے اثبات کے لیے

☆ ''لَوْلَا، لَوْمَا'' اگر نہ ہو، اگر نہ ہوتا عدم شرط کی وجہ سے نفی جزا کے لیے

- متذکرہ دونوں میں ''لَا نافية زَائِدة'' اور ''مَا نافية زَائِدة'' ہے۔
- متذکرہ دونوں کی خبر ہمیشہ محذوف ہوگی۔
- متذکرہ دونوں کی جزا مثبت ہو تو ''لام'' آئے گا، منفی ہو تو نہیں۔

جیسے: ''لَوْلَا العِلْمُ لَسَادَ الْجَهْلُ'' جزاء پر ''لام'' ہے

یہاں ''لَوْلَا العِلْمُ'' کے بعد خبر ''مَوْجُوْدٌ'' محذوف ہے۔

☆ ''لَمَّا'' جب، جب کہ ظرف کے لیے

☆ ''كُلَّمَا'' جب، جب کبھی ظرف ہے، ماضی کے لیے

☆ ''إِذَا'' جب یہ بھی ظرف ہے، تاہم مستقبل کے لیے

☆ ''اَمَّا'' مگر، مگر رہا یہ بیان تفصیلات کے لیے

- جواب ''اَمَّا'' پر ''فَا'' داخل کرنا ضروری ہے۔

جیسے: ''أَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسَاكِيْن''

الدرس الحادى والاربعون

افعال مقاربہ، رجاء اور شروع

كَادَ الْوَقْتُ يَقْطَعُنَا ۔

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ۔

اَوْشَكَتِ الْاَزْمَةُ اَنْ تَنْفَرِجَ ۔

تُوْشِكُ مَوْجَةُ الْحَرِّ اَنْ تَنْكَسِرَ ۔

كَرَبَ الصُّبْحُ اَنْ يَطْلُعَ ۔

عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۔

حَرَى الْمُسَافِرُ اَنْ يَّعُوْدَ ۔

اِخْلَوْلَقَ الْمُهْمِلُ اَنْ يَّجْتَهِدَ ۔

اَخَذَ النَّسِيْمُ يُدَاعِبُ الْاَشْجَارَ ۔

شَرَعَ الْمُهَنْدِسُوْنَ يُخَطِّطُوْنَ الْمَلْعَبَ ۔

هَبَّ الطَّائِرُ يُغَرِّدُ ۔

قَامَ الْاَطْفَالُ يَمْرَحُوْنَ ۔

بَدَاَ النَّاسُ يَتَسَابَقُوْنَ فِي الذِّهَابِ اِلَى الْمَسْجِدِ ۔

اَنْشَاَتِ الصِّنَاعَةُ تَنْهَضُ فِي الْعَالَمِ الْاِسْلَامِيِّ ۔

اَقْبَلَ الطُّلَّابُ يَجْتَهِدُوْنَ فِيْ دِرَاسَتِهِمْ ۔

عَلِقَ الْوَلَدُ اَخَاهُ ضَرْبًا ۔

جَعَلَ الْوَقْتُ يَقْطَعُنَا ۔

تَجْعَلُ الْاَشْجَارُ تَتَحَرَّكُ ۔

طَفِقَ زُوَّارُ الْحَدِيْقَةِ يَمْشُوْنَ ۔

تَطْفَقُ الْاَنْسَامُ تَهُبُّ ۔

تدریبات

اردو میں ترجمہ کرو

اِنْتَهَتْ مُسَابَقَةُ الْقُرْاٰنِ وَجَعَلَ النَّاسُ يَرْجِعُوْنَ اِلٰى بُيُوْتِهِمْ ۔

إن كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ آلِهَتِنَا لَوْلَا أَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۔

اِخْلَوْلَقَ الضَّآلُّ اَنْ يَّهْتَدِيَ ۔

بَدَأَ الْمَدْعُوُّوْنَ يَتَوَافَدُوْنَ ۔

عَسىٰ أَن يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَاماً مَّحْمُوداً ۔

وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْأَعْدَاءَ ۔

شَرَعَ الطِّفْلُ يَبْكِيْ ۔

اَوْشَكَ الْغَيْمُ اَنْ يَّنْقَشِعَ ۔

عَسىٰ أَن تَكْرَهُوْا شَيْئاً وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۔

لَمْ نَكَدْ نَصِلُ اِلَى الْمَحَطَّةِ حَتّٰى صَفَّرَ الْقِطَارُ ۔

فَمَا لِهٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثاً ۔

كَادَ النَّهَارُ يَنْتَصِفُ ۔

اِخْلَوْلَقَتِ الْمُمَرِّضَةُ اَنْ تَعْتَنِيَ بِالْمَرْضٰى ۔

وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِن وَرَقِ الْجَنَّةِ ۔

اَخَذَ الطَّقْسُ يَعْتَدِلُ ۔

مَا كَادَ حَامِدٌ يَبْلُغُ السَّادِسَةَ حَتّٰى تُوُفِّيَ وَالِدُهٗ ۔

عربی میں ترجمہ کرو

مغرب کی اذان ہوئی اور لوگ مسجد کی طرف جانے لگے۔

امید ہے کہ حامد اپنی مہم میں کامیاب ہو جائے گا۔

آرام سے بیٹھو، گاڑی آنے ہی والی ہے۔

قریب تھا کہ بارش تھم جائے۔

ماں قریب ہوئی کہ بچہ نے چیخنا شروع کر دیا۔

امید ہے کہ طلبہ وقت پر جامعہ اسلامیہ پہنچ جائیں گے۔

جیسے ہی میں بازار پہنچا، بارش ہونے لگی۔

گھنٹی بجی اور طلبہ اپنے اسباق یاد کرنے لگے۔

جلسہ ختم ہوا نہیں کہ ہم سب بس پر سوار ہو جائیں گے۔

ملک کے حالات تیزی سے بدل رہے ہیں۔

ابھی ٹرین چلی نہیں تھی کہ ہم سب اسٹیشن پہنچ گئے۔

احمد نے جیسے ہی مجھے دیکھا، بھاگتا ہوا میرے پاس آ گیا۔

امید ہے کہ میری والدہ صحتیاب ہو جائیں گی۔

مکان کی تعمیر کا کام زور وشور سے شروع ہو چکا ہے۔

ہماری پریشانیاں ختم ہونے والی ہیں۔

مبارک باد دیتے ہوئے ناصر اپنے دوست سے لپٹ گیا۔

ہم سمندر کے کنارے بیٹھے تھے کہ ٹھنڈی ہوا چلنی شروع ہو گئی ہے۔

گھر پر مہمان آنے والے ہیں۔

جملے کی مناسبت سے خالی جگہیں بھرو

.... اَنْ تُمْطِرُ.

.... اَنْ يَّنْجَلِيَ.

.... يَتَصَدَّقُوْنَ عَلَى الْفُقَرَاءِ.

.... يَعْلَمُوْنَ النَّاسَ.

.... اَنْ يَعُمَّ الْبِلَادَ.

.... تُسْرِعُ.

.... اَنْ يَّنْتَصِفَ.

.... يَرْجِعَانِ اِلَى مَكَانِهِمَا الْعَمَلِ.

جملے کی مناسبت سے خبر لکھو

عَسَى الْعَدْلُ .... فِي الْاَرْضِ.

اَخَذَ النَّاسُ .... مُدَرَّجَاتِ الْمَلْعَبِ.

اَوْشَكَ الْفَجْرُ ....

كَادَ خَالِدٌ .... اِلَى قُنُوْطٍ.

عَسَى الْقَمَرُ ....

جَعَلَ الْمُسْلِمُوْنَ .... فِي الْعَالَمِ.

حَرَى التُّجَّارُ .... مِنَ السُّوْقِ.

طَفِقَ الْخُطَبَاءُ .... حَوْلَ اَزْمَةِ الْعَالَمِ الْاِسْلَامِيِّ.

ملاحظة:

☆ افعال مقاربہ: "كَادَ، كَرَبَ، اَوْشَكَ" بمعنی قریب ہے کہ

☆ افعال رجاء: "عَسٰى، حَرٰى، اِخْلَوْلَقَ" بمعنی امید ہے کہ

☆ افعال شروع: "اَخَذَ، شَرَعَ، هَبَّ، قَامَ، بَدَأَ، اَنْشَأَ، اَقْبَلَ، عَلِقَ، جَعَلَ، طَفِقَ" بمعنی شروع کردیا، کرنے لگا، لگ گیا، وغیرہ

☆ متذکرہ بالا افعال بھی، افعال ناقصہ کی ہی قسم ہیں اور اسم، نیز خبر پر مکمل ہوتے ہیں، تاہم ان کی خبر ہمیشہ فعل مضارع ہوتی ہے۔

جیسے: "عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ"

اللّٰهُ: اسم ، اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ: مصدر مؤول خبر

جیسے: "يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ"

الْبَرْقُ: اسم، يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ: محل نصب خبر

☆ یہ سارے افعال جامد ہوتے ہیں، یعنی ان سے مضارع اور امر وغیرہ نہیں آتے، تاہم "كَادَ، اَوْشَكَ، جَعَلَ، طَفِقَ" جامد نہیں ہیں۔

☆ متذکرہ بالا افعال کی خبروں میں "اَنْ" لگنے کی چار صورتیں ہیں؛

- "اَنْ" لگانا لازمی ہے: "حَرٰى، اِخْلَوْلَقَ" کے لیے
- "اَنْ" نہ لگانا لازمی ہے: "افعال شروع" کے لیے
- "اَنْ" کثرت سے لگایا جاتا ہے: "عَسٰى، اَوْشَكَ" کے لیے
- "اَنْ" کثرت سے نہیں لگایا جاتا ہے: "كَادَ، كَرَبَ" کے لیے

الدرس الثانی والاربعون

بدل

اِحْتَرَمْتُ الْمُعَلِّمَةَ سُعَادَ۔

اَلطَّبِيْبُ سَاجِدٌ مُسْتَشَارٌ مَعْرُوْفٌ۔

اَقْنَعَنِیْ ذٰلِكَ الرَّأْیُ الْمُتَّزِنُ۔

صَرَفْتُ الْمَالَ رُبْعَهٗ۔

اُعْجِبْتُ بِالْكِتَابِ غِلَافِهٖ۔

اَحْبَبْتُ الْقَائِدَ شَجَاعَتَهٗ۔

اَعْجَبَنِیْ الطَّالِبُ اَخْلَاقُهٗ۔

اَكَلْتُ خُبْزًا، لَحْمًا۔

تدریبات

اردو میں ترجمہ کرو

عَالَجَ الطَّبِيْبُ الْمَرِيْضَ رَأْسَهٗ۔

جُرِحَ الْجُنْدِیُّ صَدْرُهٗ۔

هَبَطَ الطَّائِرُ عَلَى الْعِمَارَةِ بُرْجِهَا۔

اَنْجَزْتُ الْبَحْثَ فَهَارِسَهٗ۔

تَمَتَّعْتُ بِالْبُسْتَانِ اَرِيْجِهٖ۔

تَهُزُّنِیْ قَصَائِدُ الشَّاعِرِ مَحْمُوْد دَرْوِيْش۔

اَلصَّحَفِیُّ مُصْطَفٰى مُلْتَزِمٌ بِقَضَايَا الْاُمَّةِ۔

كَانَ الْخَلِيْفَةُ عُمَرُ عَدْلًا۔

جَاءَ اَخُوْكَ يُوْسُفُ۔

اَعْرِفُهٗ حَقَّهٗ۔

اِنْ تُصَلِّ، تَسْجُدْ لِلّٰهِ يَرْحَمْكَ۔

خُذِ الْقَلَمَ، الْوَرَقَةَ۔

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ... يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

وَاتَّقُوا الَّذِیْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ .... اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُو اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا۔

عربی میں ترجمہ کرو

(اردو زبان میں ’’ بدل اور مبدل منہ ‘‘ کے طریقے پر جملے نہیں بنائے جاتے ہیں، لیکن بولنے میں کثرت سے مستعمل ہوتے ہیں۔ بہر کیف، یہاں مشق کے لیے مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بناتے ہوئے ’’ بدل اور مبدل منہ ‘‘ کی ترکیب ہی استعمال کی جائے۔)

مجھے آگرہ جانے کے لیے راستہ بتائیے، وہ راستہ جو مختصر ہو۔

ہمیں حامد کی تحریر اچھی لگی۔

ان لوگوں نے ہمارے لیے تحفہ خریدا، ہمارے بچوں کے لیے خریدا۔

شاعر مشرق اقبال پوری دنیا میں مشہور ہیں۔

تمہارے والد شیخ قاسم احمد ہمارے گھر آئے۔

ہم ریحانہ کی عادت اچھی طرح جانتے ہیں۔

امیر المؤمنین حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے قرآن کریم کی تدوین فرمائی۔

باغیچہ کے کنارے خیمہ لگا دیا گیا ہے۔

یہ گھڑی، بیگ مجھے دے دو۔

بہادر بچہ احمد نے مہم سر کرلی۔

مندرجہ ذیل میں مناسب بدل لکھو۔

إِحْتَرَقَتِ الدَّارُ ....

نَفَعَنَا الْوَاعِظُ ....

تَلَأْلَأَتِ السَّمَاءُ ....

إِنْعَشَتْنَا الْقَرْيَةُ ....

ملاحظة:

☆ توابع کی ایک قسم ’’بدل‘‘ ہے۔ یہ چار طریقے پر ہوتی ہے؛

- ’’ بَدَلُ الْكُلِّ مِنَ الْكُلِّ ‘‘ جیسے: ’’فَتَحَ أَخُوكَ حَامِدٌ الْبَابَ ‘‘
  یہاں پر ’’ أَخُوكَ ‘‘ کا بدل ہے ’’حَامِدٌ ‘‘
- ’’ بَدَلُ الْبَعْضِ مِنَ الْكُلِّ ‘‘ جیسے: ’’ أَكَلْتُ الْخُبْزَ بَعْضَهُ ‘‘
- ’’ بَدَلُ الْإِشْتِمَالِ ‘‘ جیسے: ’’ أَحْبَبْتُ الْقَائِدَ شَجَاعَتَهُ ‘‘
  اس میں بدل، مبدل منہ کا حصہ نہیں ہوتا ہے۔
- ’’ الْبَدَلُ الْمُغَائِرِ ‘‘ جیسے: ’’ خُذْ كِتَابًا، مِفْتَاحًا ‘‘
  اس میں بدل اور مبدل منہ کے درمیان مغایرت ہوتی ہے۔

☆ ’’بدل ‘‘ اور ’’مبدل منہ ‘‘ کے درمیان معرفہ اور نکرہ میں مطابقت ضروری نہیں ہے، بلکہ اسم اسم سے، فعل فعل سے، جملہ جملہ سے اور جملہ مفرد سے بدل ہوسکتا ہے۔ جیسے:

- ’’يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ..... اِتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا ‘‘
  یہاں پہلا جملہ، دوسرے جملہ کا بدل ہے۔
- ’’وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ... يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ ‘‘
  یہاں فعل ’’يَلْقَ ‘‘ کا بدل فعل ’’ يُضَاعَفْ ‘‘ ہے۔
- ’’قُتِلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ .... النَّارِ ذَاتِ الْوَقُودِ ‘‘
  یہاں اسم ’’ أَصْحَابُ الْأُخْدُود ‘‘ کا بدل اسم ’’ ذَاتِ الْوَقُود ‘‘ ہے۔

- "اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ.. صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ"

یہاں لفظ " الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ " معرفہ ہے، جس کا بدل بھی معرفہ ہے، جوکہ " صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ " ہے۔

- "عَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ"

یہاں " فِدْيَة " نکرہ ہے، جس کا بدل " طَعَام " ہے جوکہ نکرہ ہے۔

- "إِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ... صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِي"

یہاں پر " صِرَاطٍ مُّسْتَقِيم " نکرہ ہے، جس کا بدل واقع ہو رہا ہے " صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِي " ہے، جوکہ معرفہ ہے۔

- " لَنَسْفَعاً بِالنَّاصِيَةِ... نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ"

یہاں " بِالنَّاصِيَة " معرفہ ہے، جس کا بدل ہے " نَاصِيَة " جوکہ نکرہ ہے۔

- "أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيداً لِّأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا"

یہاں " لَنَا " ضمیر اسم ظاہر ہے، جس کا بدل ہے " لِّأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا " ہے، جوکہ اسم ظاہر ہے۔

الدرس الثالث والاربعون

صفت وموصوف مع استثنائی حالات

هٰذَا رَجُلٌ كَرِيمٌ	هٰذِهِ طَالِبَةٌ مُؤْمِنَةٌ
هٰذَانِ رَجُلَانِ كَرِيمَانِ	هَاتَانِ طَالِبَتَانِ مُؤْمِنَتَانِ
هٰؤُلَاءِ رِجَالٌ كَرِيمُونَ	هٰؤُلَاءِ طَالِبَاتٌ مؤْمِنَاتٌ
هٰذَا رَجُلٌ غَيُورٌ	هٰذِهِ امْرَأَةٌ غَيُورٌ
رَأَيْتُ الْمُجَنَّدَ الْجَرِيحَ	رَأَيْتُ الْمُجَنَّدَةَ الْجَرِيحَ
هُوَ عَالِمٌ ثِقَةٌ	هِيَ امْرَأَةٌ ثِقَةٌ
هُمَا عَالِمَانِ ثِقَةٌ	هُمَا امْرَأَتَانِ ثِقَةٌ
هُمْ عُلَمَاءُ ثِقَةٌ	هُنَّ نِسَاءٌ ثِقَةٌ

خَالِدٌ رَجُلٌ ذُوْ خُلُقٍ — خَدِيْجَةُ اِمْرَأَةٌ ذَاتُ خُلُقٍ

هُوَ عَالِمٌ كُلُّ الْعَالِمِ — هِيَ اِنْسَانَةٌ اَيُّ اِنْسَانَةٍ

صَرَفَ صَاحِبُ الْمَصْنَعِ عَامِلًا قَلِيْلًا اِنْتَاجُهٗ۔

حَطَّ الْعُصْفُوْرُ عَلٰى غُصْنٍ جَمِيْلَةٍ اَوْرَاقُهٗ۔

هٰذَا رَجُلٌ كَرِيْمٌ اِبْنُهٗ۔

هٰذَا رَجُلٌ مُبْدِعٌ اِبْنَاهُ۔

هٰذَا رَجُلٌ كَثِيْرٌ اَصْدِقَاؤُهٗ۔

هٰذَا رَجُلٌ كَرِيْمَةٌ اِبْنَتُهٗ۔

هٰذَا رَجُلٌ كَثِيْرَةٌ بَنَاتُهٗ۔

هٰذِهٖ مَدِيْنَةٌ كَرِيْمٌ اَبْنَاؤُهَا۔

هٰذَا وَطَنٌ كِرَامٌ اَبْنَاؤُهٗ۔

رَأَيْتُ الطِّفْلَ هٰذَا۔

رَأَيْتُ عَامِلًا يُنَظِّفُ الْمَسْجِدَ۔ (جملہ فعلیہ)

زَرَعْتُ شَجَرَةً نَوْعُهَا غَرِيْبٌ۔ (جملہ اسمیہ)

رَأَيْتُ عُصْفُوْرًا فَوْقَ الْقُبَّةِ۔ (شبہ جملہ)

هٰذَا طِفْلٌ فِيْ سَرِيْرِهٖ۔ (جار و مجرور)

تدریبات

اردو میں ترجمہ کرو

خَدِيْجَةُ اِمْرَأَةٌ صَبُوْرٌ۔

اِنَّهٗ تَاجِرٌ كُلُّ التَّاجِرِ۔

هُنَّ مُعَلِّمَاتٌ عَدْلٌ۔

هُمَا تَاجِرَانِ ثِقَةٌ۔

اَلشِّعْرُ اَسَاسُهُ الْعَاطِفَةُ الصَّادِقَةُ۔

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ۔

هَلْ أَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ۔ وُجُوْهٌ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ۔ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ
تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً۔ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ آنِيَةٍ۔
فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ۔ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ۔

مناسب موصوف لکھ کر جملے بناؤ

شَكُوْرٌ.......	ذَاتُ بَهْجَةٍ........
اَغْصَانُهَا صَغِيْرَةٌ.......	فَخُوْرٌ........
اَلْحَسَنُ خُلُقُهَا.......	اَرْجَاؤُهَا وَاسِعَةٌ........
اَلْمَرْأَةُ الْقَتِيْلُ.......	تِلْكَ........
لَوْنُهٗ مُمْتَازٌ.......	بِأَخْبَارِ الدُّوَلِ الْكَبِيْرَةِ........

عربی میں ترجمہ کرو

میری بھائی کے دونوں بچے دیندار ہیں۔

مایوسی کا شکار عورت رو رہی ہے۔

وہ میرا گھر ہے، جس کا دروازہ کھلا ہوا ہے۔

الیاس بلند اخلاق والا ہے۔

صدر المدرسین نے ایسے طلبہ کا اخراج کر دیا، جو کلاس سے غیر حاضر ہیں۔

راشد ہر اعتبار سے باورچی ہے۔

وہ لوگ ایسی کار میں سوار ہیں، جس کا رنگ خوب ہے۔

ہم نے نہایت ہی جاہل انسان سے ملاقات کی ہے۔

فاطمہ کی ساری سہیلیاں مسلمان ہیں۔

مدرسۃ البنات کی دونوں معلمات قابل بھروسہ ہیں۔

میں نے یورپ میں ایک ایسی تربیت گاہ دیکھی، جس کے سارے طلبہ ماہر تھے۔

ملاحظة:

☆ توابع کی دوسری قسم ''نعت'' ہے۔ شروع کے اسباق میں ''منعوت اور نعت'' کے حوالے سے بنیادی تدریبات گزر چکی ہیں۔ یہاں چند استثنائی امور پر توجہ دی گئی ہے۔

☆ ''نعت'' مفرد بھی ہوسکتا ہے اور کبھی جملہ فعلیہ، جملہ اسمیہ، شبہ جملہ اور جار مجرور بھی ہوسکتا ہے۔ مثال کے لیے سبق کے آخری جملوں میں خط کشیدہ عبارات پر غور کرو، جو اپنے ماقبل کے لیے ''نعت'' بن رہے ہیں۔

☆ عام طور پر نعت اور منعوت میں چار اعتبار سے مطابقت ہونی چاہیے، تاہم استثنائی طور پر مندرجہ ذیل تراکیب میں مطابقت سے آزادی حاصل ہوتی ہے:

- جب صفات ''فعول''، یعنی ''فاعل'' کے مفہوم میں ہو۔ جیسے:

فَخُوْر، جَهُوْل، كَفُوْر، قَنُوْط، ذَلُوْل، هَلُوْع وغیرہ

- جب صفات ''فعیل'' یعنی ''مفعول'' کے مفہوم میں ہو۔ جیسے:

قَتِيْل، جَرِيْح، خَضِيْب، وغیرہ

- جب مصدر، صفت کے طور پر مستعمل ہو۔ جیسے :

عَدْلٌ، ثِقَةٌ وغیرہ

☆ کبھی کبھی ''نعت'' اپنے ''منعوت'' سے جدا شان رکھتا ہے۔ اسے ''اَلنَّعْتُ الْمَقْطُوْعُ'' کہتے ہیں۔ جیسے:

''اِسْمَعْ لِعُمَرَ الْعَادِلُ'' یہاں پر ''اَلْعَادِلُ'' خبر ہے اور مبتداء ''هُوَ'' محذوف ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ لفظ اپنے بظاہر منعوت ''لِعُمَر'' کی پیروی میں مجرور نہ ہوکر، مرفوع ہے۔

الدرس الرابع والاربعون

حروف عاطفه

ذَهَبَ خَالِدٌ وَعَامِرٌ ۔ (دون ای ترتیب)

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۔ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ۔ وَقَالَ الْإِنسَانُ مَا لَهَا (علی ترتیب)

إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا ۔ (علی عکس ترتیب)

وَصَلَ الْقِطَارُ فَخَرَجَ الْمُسَافِرُونَ ۔

دَخَلْتُ الْبَيْتَ ثُمَّ أَكَلْتُ ۔

قَرَأْتُ الْمَجَلَّةَ حَتَّى الْفَهَارِسَ ۔

اِسْتَنْزَفَتِ الزِّرَاعَةُ مَصَادِرَ الْمِيَاهِ حَتَّى الْجَوْفِيَّةَ ۔

اَلطَّائِرَةُ تُشْبِهُ الْعُقَابَ أَوِ النَّسْرَ ۔ (عطف مفرد)

حَامِدٌ يَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ أَوْ يَجْلِسُ فِي بَيْتِهِ ۔ (عطف جملة)

اُدْعُ حَامِدًا أَوْ خَالِدًا ۔ (للتَّخْيِيْر)

اِشْرَبِ الْمَاءَ أَوِ الْقَهْوَةَ ۔ (للإِبَاحَةِ)

اَلْكَلِمَةُ اِسْمٌ أَوْ فِعْلٌ أَوْ حَرْفٌ ۔ (للتَّفْصِيْل)

قَدِمَ مُحَمَّدٌ أَوْ حَامِدٌ ۔ (للشَّكِّ)

أَخَدِيجَةُ جَاءَتْ أَمْ عَائِشَةُ؟ (متصلة)

لَا رَيْبَ فِيهِ مِن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۔ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ (منقطعة)

مَا عَادَ الْمُسَافِرُ وَلٰكِنْ عَادَ ابْنُهُ ۔

لَا تَأْكُلِ الْفَاكِهَةَ الْفِجَّةَ لٰكِنِ النَّاضِجَةَ ۔

اِشْتَرَيْتُ لَحْمًا لَا سَمَكًا ۔

سَافَرَ خَالِدٌ بَلْ مُحَمَّدٌ ۔

مَا حَضَرَ جَاوِيدُ بَلْ أَبُوهُ ۔

تدریبات

اردو میں ترجمہ کرو

هَبَطَتِ الطَّائِرَةُ ثُمَّ وَقَفَتْ فِي مَكَانِهَا۔

أَكَلْتُ السَّمَكَةَ حَتّٰى رَأْسَهَا۔

تَزَوَّجْ عَائِشَةَ أَوْ أُخْتَهَا۔

اِخْتَتَمَتِ الدِّرَاسَةُ فَخَرَجَ الْمُدَرِّسُ مِنْ صَفِّهٖ۔

هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّوْرُ

اَهْتَمُّ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ وَالْحَجِّ۔

أَأَخِيْ جَاءَ أَمْ صَدِيْقُهٗ۔

فَتَلَقّٰى آدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ۔

أَأَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُوْنَ۔

إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ۔

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجاً۔

وَلَا عَلٰى أَنْفُسِكُمْ أَنْ تَأْكُلُوْا مِنْ بُيُوْتِكُمْ أَوْ بُيُوْتِ آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوْتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوْتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوْتِ أَخَوَاتِكُمْ...

قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْماً أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ۔

جَاءَتْ زَيْنَبُ لَا عَائِشَةُ۔

عربی میں ترجمہ کرو

(مشق کے پیش نظر درس میں مذکور مختلف حروف عاطفہ استعمال کرو)

میں لاہور جا رہا ہوں، دہلی نہیں۔

جلسہ گاہ میں سامعین آئے، پھر مہمان مقرر تشریف لائے۔

چچا شادی میں نہیں آئے، لیکن ان کے بچے شریک ہوئے۔

والدہ نے مچھلی نہیں بلکہ سبزی پکائی ہے۔

بازار بند ہوا، تو تاجر اپنے گھر واپس لوٹ گئے۔

کھانا کھاؤ یا ناشتہ کرلو۔

الیاس، منظر، محمود اور خرم اپنے گھر چلے گئے۔

مدرسہ میں قیام کرو یا میرے گھر پر۔

صحافی نے تصویر لی یا رپورٹ لکھی۔

سلویٰ اسکول سے آئی یا نجویٰ؟

خریدار نے سارے کمرے دیکھے یہاں تک کہ بیت الخلاء بھی۔

کمرے میں یا تو خالد ہے، یا حامد ہے، یا راشد ہے۔

کیا ہمارا وہاں جانا بہتر ہے، یا نہ جانا بہتر ہے؟

سورج غروب ہوا، تاریکی پھیلی اور پرندے اپنے گھونسلوں میں جانے لگے۔

ملاحظة:

☆ توابع میں سے ''حروف عاطفة'' بھی ہے۔ یہ حروف مندرجہ ذیل ہیں؛
''واو، فا، ثُمَّ، حتّٰی، اَمْ، اَوْ، لَا، بَلْ، لٰکِنْ''

☆ ''واو'' دو یا دو سے زیادہ اشیاء کے جمع کے لیے بغیر کسی لزوم ترتیب کے، یعنی کبھی ترتیب ہو بھی سکتی ہے اور نہیں بھی۔ مثال کے لیے درس دیکھو۔

☆ ''فا'' ترتیب اور تعقیب کے لیے

☆ ''ثُمَّ'' ترتیب اور تراخی کے لیے

☆ ''حتّٰی'' غایت کے لیے

☆ ''اَوْ'' اباحت، تخییر، تفصیل اور شک کے لیے

☆ ''اَمْ'' دو قسموں پر ہوتا ہے؛ استفہام کے ذریعہ تعیین کے لیے

متصلة: جس میں سے پہلے اور بعد دونوں آپس میں متحد ہوتے ہیں۔

منقطعة: جس میں دونوں اپنے اپنے طور پر قائم رہتے ہیں۔ اسی لیے یہ صرف دو جملوں کے درمیان ہی ہوتا ہے۔

☆ ''لٰکِنْ'' استدراک کے لیے

☆ ''لَا'' نفی حکم کے لیے

☆ ''بَلْ'' استدراک کے لیے

الدرس الخامس والاربعون

افعال تعجب

سُبْحَانَ اللهِ! (سِمَاعِیٌّ)

لِلّٰهِ دَرُّ ابْنِ حَنْتَمَةَ اَیَّ رَجُلٍ کَانَ! (سِمَاعِیٌّ)

لِلّٰهِ اَنْتَ مِنْ طَالِبٍ مُجِدٍّ! (سِمَاعِیٌّ)

مَا اَجْمَلَ السَّمَآءَ! (مَا اَفْعَلَهُ)

اَجْمِلْ بِالسَّمَاءِ! (اَفْعِلْ بِهٖ)

مَا اَجْمَلَ هٰذِهِ السَّیَّارَةَ!

مَا اَفْضَلَ اسْتِعْمَالَ السِّوَاكِ! (مِنْ غَیْرِ الْاَفْعَالِ الثُّلَاثِیَّةِ)

اَفْضِلْ بِاسْتِعْمَالِ السِّوَاكِ!

مَا اَرْوَعَ اَنْ یَّتَعَاوَنَ الْجَمِیْعُ!

تدریبات

اردو میں ترجمہ کرو

مَا اَعْدَلَ الْقَاضِیَ!

مَا اَجْمَلَ اَنْ تَلْتَقِیَ بِالْمَدِیْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ!

قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَا اَکْفَرَهٗ!

اَعْظِمْ بِالْاِسْلَامِ!

فَمَا اَصْبَرَهُمْ عَلَی النَّارِ!

مَا اَعْذَبَ الشِّعْرَ وَمَا اَرْوَعَه!

لِلّٰهِ دَرُّهُمْ مِنْ فِتْيَةً صَبَرُوْا!

مَا اَصْعَبَ کَوْنَ الدَّوَاءِ مُرًّا!

مَا اَرْوَعَ اِنْتِصَارَ الْحَقِّ عَلَی الْبَاطِلِ!

مَا اَقْبَحَ اَلَّا یَحْضُرَ رَئِیْسُ الْبَلَدِ!

مندرجہ ذیل جملوں کو ''افعال تعجب'' کے پیرایہ میں تبدیل کرو۔

اَلْقَمَرُ جَمِیْلٌ

اَلنُّجُوْمُ کَثِیْرَةٌ

هٰذَا الْمَسْجِدُ کَبِیْرٌ

اِجْتِمَاعُ النَّاسِ یَوْمَ عَرَفَةَ عَظِیْمٌ۔

اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ۔

عربی میں ترجمہ کرو

یہ سڑک کس قدر چوڑی ہے!

تمہارا مکان کتنا کشادہ ہے!

یہاں کا پانی کتنا شیریں ہے!

یہ انتظار کس قدر طویل ہے!

تم کتنے محنتی ہو!

کس قدر خوب ہے کہ ہم سب آپس میں متحد رہیں!

کتنا اچھا ہو کہ آپ میری بیٹی کی شادی میں تشریف لائیں!

لوگوں میں اسلام کی تبلیغ کس قدر ثواب کا کام ہے!

کڑوی دوا پینا مریض کے لیے کس قدر دشوار ہے!

احمد کا باغ کس قدر خوبصورت ہے!

خالی جگہیں پر کرو

مَا اَحْسَنَ اَلَّا .... الطَّالِبُ وَاجِبَه!

.... بِالْفَضِیْلَةِ!

مَا اَجْمَلَ اَلَّا .... النِّفَاقُ فِیْ بِلَادِنَا!

.... هٰذِهِ الْقُبَّةَ الْخَضْرَاءَ!

مَا اَطْوَلَ .... !

مُلاحظة:

☆ اظہار تعجب وحیرت کے لیے عربی زبان میں خاص اسلوب بروئے کار لایا جاتا ہے۔ یہ اسلوب دو طرح کے ہیں؛ سماعی اور قیاسی۔

☆ سماعی اسلوب کے لیے کوئی ضابطہ مقرر نہیں ہے، جیسے:

"سُبْحَانَ اللهِ!"، "لِلّٰهِ اَنْتَ مِنْ رَجُلٍ!"

☆ قیاسی کے لیے دو اوزان ہیں؛ "اَفْعَلَهُ، اَفْعِلْ بِهٖ" جیسے:

"مَا اَعْذَبَ الْمَاءَ"، "اَعْذِبْ بِالْمَاءِ"

☆ خیال رہے کہ صرف ثلاثی الفاظ سے ہی متذکرہ دونوں اوزان پر افعال تعجب آتے ہیں، تاہم غیر ثلاثی الفاظ سے کسی مناسب معاون ثلاثی فعل کے ذریعہ افعال تعجب بنایا جاتا ہے۔

مثال کے طور پر؛ "اِسْتَعْمَلَ، تَدَحْرَجَ" سے اسلوب تعجب یوں بنے گا؛

"مَا اَفْضَلَ اسْتِعْمَالَ السِّوَاكِ!"

☆ اسی طرح منفی افعال سے بھی کسی مساعد کے ذریعہ اسلوب تعجب بنایا جاتا ہے۔

جیسے: "مَا اَحْسَنَ اَلَّا يَتَرَدَّدَ الْمُجِدُّ!"

"اَحْسِنْ بِاَلَّا يَتَرَدَّدَ الْمُجِدُّ!"

الدرس السادس والاربعون

ادوات ندا

يَا اَحْمَدُ اِخْتَرِ الصَّدِيْقَ الْوَفِيَّ (العَلَمُ الْمُفْرَدُ)

يَا سَائِقُ، اِذْهَبْ بِيْ اِلَى الْمَكْتَبَةِ۔ (النَّكِرَةُ الْمَقْصُوْدَةُ)

يَا سَامِعًا، اَدْرِكْنِيْ۔ (النَّكِرَةُ غَيْرُ الْمَقْصُوْدَةِ)

يَا يَا عَبْدَ اللهِ، كُنْ طَمُوْحًا اِلَى الْمَعَالِيْ۔ (الْمُضَافُ)

يَا فَصِيْحًا كَلَامُهُ، وَفَّقَكَ اللهُ! (الشَّبِيْهِ بِالْمُضَافِ)

يَا اَيَّتُهَا الْاُمُّ، اِنَّكِ تَسْتَحِقِّيْنَ الطَّاعَةَ۔ (مَافِيه "ال")

يَا هٰذِهِ الْفَتَاةُ، لَا تَضِنِّيْ بِعِلْمِكِ عَلٰى غَيْرِكِ۔ (مَافِيه "ال")

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا .... (حَذْفُ حَرْفِ النِّدَاءِ)

أَيَا إِبْرَاهِيمُ، تَعَالَ۔ (لِنِداءِ الْبَعِيْدِ)

هَيَا سَلِيْمُ، هَلْ أَتْمَمْتَ عَمَلَكَ؟ (لِنِداءِ الْبَعِيْدِ)

وَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ، هَلْ وَجَدْتَ السَّاعَةَ؟ (لِنِداءِ الْبَعِيْدِ)

أَعَادِلُ، سَاعِدْنِيْ۔ (لِنِداءِ الْقَرِيْبِ)

آیْ سَعِيْدُ، خُذْ هٰذَا الْقَلَمَ۔ (لِنِداءِ الْقَرِيْبِ)

تدریبات

اردو میں ترجمہ کرو

يَا شُرْطِيُّ، سَاعِدْنِيْ۔

أَيَا عَبْدَ اللهِ، تَعَالَ هُنَا۔

آیْ سَائِقَ الْحَافِلَةِ، أَنْزِلْنِيْ۔

يَا طَالِبًا، إِنَّكَ مَثَلٌ صَالِحٌ لِغَيْرِكَ۔

يَا وَاعِظًا غَيْرَكَ، إِبْدَأْ بِنَفْسِكَ۔

أَيَا طَلَبَةَ الْجَامِعَةِ، إِلَى أَيْنَ تَذْهَبُوْنَ؟

يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ۔

يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِيْ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ مِنَ الصَّابِرِيْنَ

قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ۔

عربی میں ترجمہ کرو

اے فاطمہ، میرا کھانا لاؤ۔

اے نعیم الدین، میری مدد کرو۔

اے بچو! تمہیں ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

اے میری والدہ، آپ جو کہیں گی، وہ میں کروں گا۔

اے محنت سے پڑھنے والے طالب علم، میرے قریب آؤ۔

اے تاجران کتب، کتابیں مہنگی نہ فروخت کرو۔ (دو تاجران کے لیے)

اے مسلمانو، فجر کی نماز میں سستی نہ کرو۔

اے پڑھنے والی بچی، کچھ دیر آرام کر لے۔

اے میرے بھائی، مجھے بھی ساتھ لے لو۔

خالی جگھوں میں مناسب منادیٰ بھرو

هَيَا .... أَدُّوْا فَرِيْضَةَ الْحَجِّ۔

آیْ .... خُذْ حِذْرَكَ۔

يَا أَيَّتُهَا .... أَنْتِ حَامِلَةُ لِوَاءِ الْإِزْدِهَارِ۔

يَا أَيُّهَا .... اِسْتَخْدِمُوْا وَسَائِلَ الْإِيْضَاحِ فِيْ دُرُوْسِكُمْ۔

يَا .... عَلَى الضُّعَفَاءِ لَكَ عِنْدَ اللهِ أَجْرٌ عَظِيْمٌ۔

ملاحظة:

☆ ندا دینے کے لیے عربی زبان میں چند حروف کی مدد لی جاتی ہے، جنہیں ''اَدَاوَتُ النِّدَا'' سے موسوم کرتے ہیں؛ یہ حروف مندرجہ ذیل ہیں۔

"یَا، أَیَا، هَیَا، أَیْ، أَ، وَا"

- ''یَا'' قریب، متوسط اور بعید سب طرح کی ندا کے لیے
- ''أَیَا، هَیَا، وَا'' ندائے بعید کے لیے
- ''أَیْ، أَ'' ندائے قریب کے لیے

☆ متذکرہ بالا جن کلمات پر داخل ہوتے ہیں، انہیں ''منادیٰ'' کہا جاتا ہے۔ یہ پانچ اقسام پر ہو سکتے ہیں؛

- منادیٰ مفرد ہو۔ جیسے: ''یَا أَحْمَدُ''
- منادیٰ مضاف ہو۔ جیسے: ''یَا عَبْدَ اللهِ''
- منادیٰ شبیہ مضاف ہو۔ جیسے: ''یَا مَبْعُوْثًا فِي طَلَبِ العِلْمِ''
- منادیٰ نکرہ مقصودہ ہو۔ جیسے: ''یَا بَائِعُ''
- منادیٰ نکرہ غیر مقصودہ ہو۔ جیسے: ''یَا رَجُلًا''

★ کبھی منادیٰ یائے متکلم کی طرف مضاف ہوتا ہے، جیسے: ''یَا أَبِيْ''
اور کبھی یائے متکلم محذوف ہو جاتا ہے اور اس کی جگہ ''تِ'' یا ''تَ'' لگایا جاتا ہے، جیسے: ''یَا أَبَتِ''

☆ کبھی حرف ندا حذف ہو جاتا ہے۔ جیسے: ''رَبَّنَا''

☆ کبھی ''ال'' کے ساتھ ندا بھی ہوتا ہے۔ جیسے: ''یَا أَیَّتُهَا الْأُمُّ''

الدرس السابع والاربعون

حال

جَاءَ صَدِیْقِيْ رَاکِبًا (حال مفردة)

حَضَرَ تَاجِرَانِ رَاکِبَیْنِ۔

رَجَعَ التَّلَامِیْذُ إِلٰی بُیُوْتِهِمْ رَاکِبِیْنَ

جَاءَتْ فَاطِمَةُ رَاکِبَةً۔

سَمِعَتْ طَالِبَتَانِ دَرْسَهُمَا رَاکِبَتَیْنِ۔

حَضَرَتِ النِّسَاءُ رَاکِبَاتٍ۔

خَرَجْتُ مِنْ مَنْزِلِيْ وَالسَّمَاءُ مُمْطِرَةٌ۔ (حال جملة اسمية)

جَلَسَ الطَّالِبُ یَقْرَأُ الدَّرْسَ۔ (حال جملة فعلية)

غَادَرْتُ بَغْدَادَ صَبَاحَ الْيَوْمِ ۔ (شبة جملة، ظرف)

خَرَجَ الطَّبِيْبُ فِيْ سَيَّارَتِهٖ ۔ (شبة جملة، جار ومجرور)

خَطَبَ حَامِدٌ قَائِمًا ۔ (حال من فاعل)

قُتِلَ الْخَائِنُ شَنْقًا ۔ (حال من نائب الفاعل)

شَاهَدْتُ خَالِدًا ضَاحِكًا ۔ (حال من المفعول)

سَاطِعًا بَزَغَ الْقَمَرُ ۔ (حال متقدم)

سَمِعْتُ الْحَدِيْثَ مُصْغِيًا مُسْتَبْشِرًا ۔ (تعدد الحال)

تدریبات

اردو میں ترجمہ کرو

فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صَاغِرِيْنَ ۔ وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِيْنَ ۔

ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِيْنَكَ سَعْيًا ۔

اِسْتَيْقَظَ الطِّفْلَانِ بَاكِيَيْنِ مِنْ نَوْمِهِمَا ۔

يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ ۔

يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارٰى ۔

وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ۔

رَأَيْتُ الطُّيُوْرَ فِيْ رِحَابِ الطَّبِيْعَةِ ۔

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلَا تُسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيْمِ ۔

عربی میں ترجمہ کرو

حامد دوڑتے ہوئے میرے پاس آئے۔

کتا اپنے مالک کی حفاظت کرتے ہوئے جا رہا ہے۔

میں نے جزدان کے ساتھ قرآن پاک حاصل کیا ہے۔

مہمان آئے درانحالیکہ میزبان جا چکے تھے۔

گرم کھانا نہ کھاؤ۔

میری بہن گھر پر آئیں اور میں سو رہا تھا۔

لوگوں نے جہاز کو آسمان پر اڑتے ہوئے دیکھا۔

سائنسدانوں نے تحقیق کرتے ہوئے پٹرول کی کھوج کی۔

طلبہ فٹ بال میچ جیت کر خوشی خوشی واپس لوٹے۔

ہم لائبریری میں گئے اور طالبات کو وہاں پڑھتے ہوئے دیکھا۔

جملوں کی مناسبت سے ''حال'' لگائیں۔

لَا تَمْشِ فِي اللَّيْلِ ....

دَخَلَ اللِّصُّ الْبَيْتَ وَ ....

عَادَ الْجُنُوْدُ مِنْ مَيْدَانِ الْحَرْبِ ....

وَاجِهْنَ الصِّعَابَ ....

نَنْتَصِرُ عَلَى الْعَدُوِّ وَ ....

مَسْرُوْرَيْنِ ....

ملاحظة:

☆ جو"فاعل، مفعول یا نائب فاعل" کی ہیئت بتاتا ہے، اسے عربی قواعد کی زبان میں "حَالٌ" کہا جاتا ہے۔ جیسے:

- "جَاءَتْ فَاطِمَةُ رَاكِبَةً" فاعل کی ہیئت
- "رَأَيْتُ السَّيَّارَةَ وَاقِفَةً" مفعول کی ہیئت
- "ضُرِبَ اللِّصُّ مَرْبُوطَ الْيَدَيْنِ" نائب فاعل کی ہیئت

☆ "حَال" کی تین قسمیں ہیں:

- "حَالٌ مُفْرَدَةٌ" یعنی وہ جو جملہ یا شبہ جملہ نہ ہو، یہ حالت بتانے والے الفاظ کے مطابق، واحد، تثنیہ اور جمع، نیز مذکر یا مؤنث ہوتا ہے۔ مثال کے لیے سبق کے پہلے حصہ پر توجہ دیں۔
- "حَالٌ جُمْلَةٌ اِسْمِيَّةٌ اَوْ فِعْلِيَّةٌ" یعنی حال جملہ اسمیہ یا فعلیہ ہوگا۔ خیال رہے کہ یہاں جو کہ حال جملہ واقع ہورہا ہے، اس لیے حالت بتانے والے الفاظ اور حال کے درمیان کوئی رابطہ ضرور ہونا چاہیے، خواہ یہ رابطہ "و" ہو، یا "ضمیر" یا "و" اور "ضمیر" دونوں ہو۔ جیسے:

"ظَهَرَ الْقَمَرُ وَالسَّمَاءُ صَافِيَةٌ" یہاں رابطہ "و" ہے۔

"رَأَيْتُ فَاطِمَةَ تَقْرَأُ" یہاں رابطہ "ضمیر" ہے، جو فعل میں چھپی ہے۔

"يَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُونَ" یہاں پر رابطہ دونوں ہے۔

- "حَالٌ شِبْهُ جُمْلَةٍ" جیسے: "اِشْتَرَيْتُ الْعِنَبَ عَلَى كَرْمِهٖ"

☆ کبھی "حَالٌ" کسی کے لیے ایک سے زیادہ بھی ہوسکتے ہیں۔

☆ اسی طرح کبھی کبھی "حَالٌ" مقدم بھی ہوتے ہیں۔

الدرس الثامن والاربعون

افعال تمیز

طَابَ الرَّجُلُ نَفْسًا۔ (فاعل)

وَفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا۔ (مفعول)

اَخُوْكَ اَحْسَنُ مِنْكَ خُلُقًا۔ (مبتدأ)

زَادَ مَاجِدٌ اَدَبًا۔ (اَلْمُمَيَّزُ الْمَلْحُوْظُ)

اَشْتَرَيْتُ قِنْطَارًا نُحَاسًا۔ (اَلْمُمَيَّزُ الْمَلْفُوْظُ: اَسْمَاءُ الْوَزْنِ)

بِعْتُ صَاعًا عَدَسًا۔ (اَلْمُمَيَّزُ الْمَلْفُوْظُ: اَسْمَاءُ الْكَيْلِ)

بَاعَنِيْ خَالِدٌ ذِرَاعًا حَرِيْرًا۔ (اَلْمُمَيَّزُ الْمَلْفُوْظُ: اَسْمَاءُ الْمِسَاحَةِ)

رَأَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا۔ (اَلْمُمَيَّزُ الْمَلْفُوْظُ: اَسْمَاءُ الْعَدَدِ)

بِعْتُ جِرَامًا ذَهَبًا ۔ (للوزن والكيل والمساحة)

بِعْتُ جِرَامَ ذَهَبٍ ۔ (للوزن والكيل والمساحة)

بِعْتُ جِرَامًا مِنْ ذَهَبٍ ۔ (للوزن والكيل والمساحة)

تدریبات

اردو میں ترجمہ کرو

فَقَالَ تَمَتَّعُوا فِي دَارِكُمْ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ ذَلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوبٍ ۔

فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِن قَبْلِهِمْ وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۔

فَاضَ الْكُوبُ مَاءً ۔

قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْباً ۔

اَلْاَسَدُ اَعْظَمُ حَيَوَانَاتِ الْغَابَةِ قُوَّةً وَالنِّمْرُ اَشَدُّهَا شَرَاسَةً ۔

فَإِن طِبْنَ لَكُمْ عَن شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْساً فَكُلُوهُ هَنِيئاً مَّرِيئاً ۔

قُلِ اللهُ أَسْرَعُ مَكْراً إِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُونَ ۔

اِبْتَعْتُ مِتْرًا صُوفًا ۔

قَطَعَتِ الطَّائِرَةُ فِيْ رِحْلَتِهَا ثَلَاثَةَ آلَافِ مِيلٍ ۔

يَشْرَبُ هٰذَا الْوَلَدُ كُلَّ يَوْمٍ كُوباً مِنْ لَبَنٍ ۔

عَظُمَتِ الثَّقَافَةُ الْإِسْلَامِيَّةُ شَأْنًا فِي الْعَصْرِ الْحَاضِرِ ۔

عربی میں ترجمہ کرو

انڈونیشیا اسلامی ممالک میں تعداد مسلمین کے اعتبار سے سب سے بڑا ہے۔

مدرسہ اسلامیہ میں نو درجات ہیں اور ہر درجہ میں بیس طالبات ہیں۔

دونوں لڑکوں نے بیگ کے ساتھ کھلونا خریدا۔

وہ تحریر کے لحاظ سے سب سے عظیم ہیں۔

احمد روزانہ دو گلاس دودھ پیتے ہیں۔

قمری سال میں تین سو چون دن ہوتے ہیں۔

ماریشش کا موسم سال بھر معتدل رہتا ہے۔

حامد عمر میں مجھ سے چھوٹا ہے، تاہم علم میں بڑا ہے۔

جامعہ ازہر کی مرکزی عمارت میں پندرہ کمرے ہیں۔

جملوں کی مناسبت سے ''تمییز'' لگائیں۔

تَضُمُّ مَكْتَبَةُ الْجَامِعَةِ الْعَصْرِيَّةِ ....

هٰذَا الْكِتَابُ .... فُصُولٍ وَ .... صَفْحَةً ۔

قَائِدُ أَهْلِ السُّنَّةِ أَرْشَدُ الْقَادِرِيُّ أَحْسَنُ الْعُلَمَاءِ ....

اَلْجَامِعَةُ الْأَشْرَفِيَّةُ أَكْثَرُ الْمَدَارِسِ الْإِسْلَامِيَّةِ ....

اَلرِّيفُ أَنْقَى مِنَ الْمُدُنِ .... وَأَجْمَلُهَا ....

اَلذَّهَبُ أَقَلُّ .... مِنَ الْحَدِيدِ ۔

يَجْتَهِدُ الطَّالِبُ فَيَنْمُو .... وَيَزْدَادُ .... وَ ....

ملاحظة:

☆ جو اسم کسی ابہام کو دور کرے اسے "تَمْيِيْزٌ" کہتے ہیں۔ جیسے:

"اِشْتَرَيْتُ قِنْطَارًا قُطْنًا" یہاں خریدی ہوئی مبہم چیز کو "قُطْنًا" نے دور کر دیا، لہذا اسے "تَمْيِيْزٌ" اور جس کا ابہام دور ہوا، اسے "مُمَيَّزٌ" کہتے ہیں۔

☆ "مُمَيَّزٌ" دو طرح سے ہوتا ہے:

• "مَلْفُوْظٌ" مبہم مذکور ہو، جیسا کہ سابق مثال میں ہے۔

• "مَلْحُوْظٌ" ابہام سیاق وسباق سے سمجھا جائے۔ جیسے:

"هُوَ اَكْثَرُ مِنِّيْ عِلْمًا" یہاں ابہام مذکور نہیں ہے، جسے "عِلْمًا" نے دور کیا ہے۔ "اَلْمُمَيَّزُ الْمَلْحُوْظُ" میں "تَمْيِيْزٌ" ہمیشہ منصوب ہوتی ہے۔

☆ "اَلْمُمَيَّزُ الْمَلْفُوْظُ" کی چار قسمیں ہیں:

• "اَسْمَاءُ الْوَزْنِ" جیسے: "اِشْتَرَيْتُ رِطْلًا عَسَلًا"

• "اَسْمَاءُ الْكَيْلِ" جیسے: "بَاعَ الْفَلَّاحُ كَيْلَةً اُرْزًا"

• "اَسْمَاءُ الْمِسَاحَةِ" جیسے: "اِشْتَرَيْتُ مِتْرًا قُمَاشًا"

• "اَسْمَاءُ الْعَدَدِ" جیسے: "عِنْدِيْ عِشْرُوْنَ كِتَابًا"

☆ "اَسْمَاءُ الْوَزْنِ"، "اَسْمَاءُ الْكَيْلِ" اور "اَسْمَاءُ الْمِسَاحَةِ" کی تمیز کے لیے مندرجہ ذیل میں سے کوئی طریقہ بھی اپنایا جا سکتا ہے:

"اِشْتَرَيْتُ جِرَامًا ذَهَبًا"

"اِشْتَرَيْتُ جِرَامًا مِنْ ذَهَبٍ"

"اِشْتَرَيْتُ جِرَامَ ذَهَبٍ"

☆ "اَسْمَاءُ الْعَدَدِ" کی تمیز مخصوص طریقہ سے ہوتی ہے، جس کی تفصیلات کے لیے سبق ۳۸ ملاحظہ کیجیے۔

الدرس التاسع والاربعون

اسم زمان اور اسم مکان

فَإِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَأْوٰى ۔ (مَفْعَلٌ)

سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ (مَفْعَلٌ)

ثُمَّ مَحِلُّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ۔ (مَفْعِلٌ)

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى۔ (عَلٰی وزن مضارع)

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ۔ (مِفْعَالٌ)

وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ أَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا۔ (مِفْعَلٌ)

مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ۔ (مِفْعَلَةٌ)

تدریبات

اردو میں ترجمہ کرو

وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَى حِيْنٍ۔

وَاللّٰهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْمَآبِ۔

اِشْتَرَى وَالِدِيْ مِكْوَاةً يَابَانِيَّةً۔

يَا خَالِدُ، أَيْنَ وَضَعْتَ مِفْتَاحَ السَّيَّارَةِ؟

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَى مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنْسَأَتَه۔

يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا إِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوْا۔

حَتّٰى أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ۔

وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ۔

نَظَّفَتْ أُخْتِي الْبَيْتَ بِالْمِكْنَسَةِ الْجَدِيْدَةِ۔

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ۔

مندرجہ ذیل الفاظ سے اسم آلہ، اسم زمان یا اسم مکان بناؤ۔

حَرَثَ بَرَدَ صَعَدَ حَكَّ

كَنَسَ لَعِقَ سَطَرَ مَحَا

وَلَدَ هَبَطَ جَلَسَ لَهٰى

شَرِبَ أَخْرَجَ اِجْتَمَعَ اِسْتَوْدَعَ

عربی میں ترجمہ کرو

انیسہ نے بازار سے ایک قیمتی چمچہ خریدا۔

ہم لوگ سیڑھی سے چھت پر گئے۔

جہنم ٹھہرنے کی کتنی خراب جگہ ہے۔

سفر میں آئینہ ساتھ رکھ کر نکلنا چاہیے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ کے بعد منبر سے اترے۔

تاجروں کے رہنے کی جگہ صاف نہیں ہے۔

اے خدیجہ! فریج سے سامان نکال لو۔

میرا ربر تم نے کہاں رکھ دیا ہے؟

اسکول جانے کا وقت ہو گیا ہے اور مجھے اسکیل نہیں مل رہا ہے۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے اوزان متعین کرو۔

مِكْيَالٌ مَوْلِدٌ مِقَصٌّ مِمْحَاةٌ

مِقْلَاةٌ مِرْقَاةٌ مَسْعًى مَصِيْرٌ

مِبْرَدٌ مَفَاتِيْحُ مِلْعَقَةٌ مِسْطَرَةٌ

ملاحظة:

☆ جس سے زمان فعل پر دلالت ہو، اسے ''اِسْمُ الزَّمَانِ'' کہتے ہیں۔

جیسے: ''مَوْلِدٌ'' ، ''مَوْعِدٌ''

☆ اور جس سے مکان فعل پر دلالت ہو، اسے ''اِسْمُ الْمَکَانِ'' کہتے ہیں۔

جیسے: ''مَنْزِلٌ'' ، ''مَجْلِسٌ''

☆ ''اِسْمُ الزَّمَانِ'' اور ''اِسْمُ الْمَکَانِ'' بنانے کے لیے قاعدے یہ ہیں؛

• جب فعل کا آخر ''معتل'' ہو تو، ''مَفْعَلٌ'' کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے:

''مَسْعٰی'' ، ''مَجْرٰی'' وغیرہ

اسی طرح جب آخری حرف ''صحیح'' ہو، تاہم مضارع میں عین کلمہ مفتوح یا مضموم ہو، جب بھی ''مَفْعَلٌ'' کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے:

''مَشْرَبٌ'' ، ''مَبْدَأٌ'' وغیرہ

• جب آخری حرف ''صحیح'' ہو، تاہم مضارع میں عین کلمہ مکسور ہو، تو ''مَفْعِلٌ'' کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: ''مَجْلِسٌ'' ، ''مَصِیْرٌ''

• متذکرہ بالا دونوں اوزان ''ثلاثی افعال'' کے لیے ہیں، تاہم ''غیر ثلاثی افعال'' سے علامت مضارع کو ''م مضموم'' سے بدلتے ہیں اور آخر سے پہلے حرف کو ''مفتوح'' کرتے ہیں۔ جیسے: ''یَجْتَمِعُ'' سے ''مُجْتَمَعٌ''

☆ جس سے آلہ پر دلالت ہو، اسے ''اِسْمُ الْآلَۃ'' کہتے ہیں۔ اس کے لیے تین اوزان ہیں۔ ''مِفْعَالٌ'' ، ''مِفْعَلٌ'' اور ''مِفْعَلَۃٌ''

جیسے: ''مِفْتَاحٌ'' ، ''مِصْعَدٌ'' ''مِعْصَرَۃٌ''

☆ مجمع اللغة العربية نے دو مزید اوزان کا اضافہ کیا ہے۔ ''فَعَّالَۃٌ'' جیسے: ''غَسَّالَۃٌ'' اور ''فَعَّالٌ'' جیسے: ''سَخَّانٌ''

الدرس الخمسون

ادوات استثناء

قَرَأْتُ الصُّحُفَ الْيَوْمِيَّةَ إِلَّا صَحِيْفَةً. (مُثْبَتٌ وَذُكِرَ الْمُسْتَثْنٰى مِنْهُ)

مَا تُنْشَرُ الْكُتُبُ إِلَّا الْجَيِّدَةُ مِنْهَا أَوِ الْجَيِّدَةَ. (مَنْفِيٌّ وَ........)

مَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ (خَبَرٌ وَدُوْنَ الْمُسْتَثْنٰى مِنْهُ)

مَا رَفَعَ شَأْنَ الْأُمَّةِ الْإِسْلَامِيَّةِ إِلَّا الْعِلْمُ وَالْأَخْلَاقُ. (فَاعِلٌ وَ....)

لَا يُحْتَرَمُ إِلَّا الرَّجُلُ الْقَوِيُّ. (نَائِبُ فَاعِلٍ وَ......)

مَا أَكَلْتُ إِلَّا الْخُبْزَ. (مَفْعُوْلٌ بِهٖ وَ......)

مَا فَتَحَ الْمُسْلِمُوْنَ بَلَدًا إِلَّا نَاشِرِيْنَ الْعَدْلَ. (حَالٌ وَ......)

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ. (مَفْعُوْلٌ لِأَجْلِهٖ وَ......)

لَا تَعْتَمِدْ إِلَّا عَلٰى رَجُلٍ صَادِقٍ (جَارٌّ مَجْرُوْرٌ وَ......)

فَازَ الطُّلَّابُ غَيْرَ طَالِبٍ، سِوَى طَالِبٍ. (مُثْبَتٌ وَذُكِرَ الْمُسْتَثْنٰى مِنْهُ)

مَا فَازَ الطُّلَّابُ غَيْرُ طَالِبٍ، سِوَى طَالِبٌ. (مَنْفِيٌّ وَذُكِرَ الْمُسْتَثْنٰى مِنْهُ)

مَا فَازَ الطُّلَّابُ غَيْرَ طَالِبٍ، سِوَى طَالِبٌ. (مَنْفِيٌّ وَذُكِرَ الْمُسْتَثْنٰى مِنْهُ)

مَا فَازَ غَيْرُ طَالِبٍ، سِوَى طَالِبٍ. (مَنْفِيٌّ وَدُوْنَ الْمُسْتَثْنٰى مِنْهُ)

مَا شَجَّعْتُ غَيْرَ طَالِبٍ، سِوَى طَالِبٍ. (مَنْفِيٌّ وَدُوْنَ الْمُسْتَثْنٰى مِنْهُ)

تُدَارُ الْآلَاتُ بِالْكَهْرُبَاءِ خَلَا قَلِيْلًا مِنْهَا، قَلِيْلٍ مِنْهَا.

تُدَارُ الْآلَاتُ بِالْكَهْرُبَاءِ عَدَا قَلِيْلًا مِنْهَا، قَلِيْلٍ مِنْهَا.

تُدَارُ الْآلَاتُ بِالْكَهْرُبَاءِ حَاشَا قَلِيْلًا مِنْهَا، قَلِيْلٍ مِنْهَا.

كُلُّ شَيْءٍ مَا عَدَا اللهَ، خَلَا اللهَ بَاطِلٌ. (مَنْصُوْبٌ وُجُوْبًا)

تدریبات

اردو میں ترجمہ کرو اور قسم استثنا متعین کرو

مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهٖ فَشَرِبُوْا مِنْهُ إِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ.

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا.

فَأَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى. لَا يَصْلَاهَا إِلَّا الْأَشْقٰى.

وَإِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ إِلَّا اللهَ فَأْوُوْا إِلَى الْكَهْفِ.

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوْتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللهِ كِتَابًا مُّؤَجَّلًا.

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ.

عربی میں ترجمہ کرو

احمد کے علاوہ سارے مہمان آچکے ہیں۔

ہم نے صبح سے چائے کے علاوہ کچھ نہیں پیا ہے۔

تم باہر نہ نکلو سوائے پردہ میں۔ (عورتوں کے لیے)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اصلاح نہیں فرمائی مگر اظہار شفقت کرتے ہوئے۔

وہ دونوں آپ کی خدمت کے لیے ہی بھیجے گئے ہیں۔

آج مدرسہ میں سوائے زبیدہ کے کوئی نہیں آیا ہے۔

اللہ تعالیٰ شرک کے سوی سارے گناہ معاف کردیتا ہے۔

بازار میں ایک دکان کے علاوہ کوئی دکان کھلی نہیں تھی۔

میرے پاس پچاس ڈالر کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔

عقیدہ پر ایک مقالہ کے علاوہ دوسرے مقالات شائع نہیں ہوئے ہیں۔

مندرجہ ذیل جملوں کی مناسبت سے مستثنیٰ لکھو

نَجَحَتِ الطَّالِبَاتُ كُلُّهُنَّ إِلَّا .... (زينب)

مَا حَضَرَ الْعَمَلَ إِلَّا .... (المهندس)

قَرَأْتُ الْمَجَلَّةَ الشَّهْرِيَّةَ إِلَّا .... (مقالات)

لَمْ يُسَافِرْ إِلٰى لَاهُوْرٍ إِلَّا .... (خالد)

مَا سَأَلْتُ أَحَدًا إِلَّا .... (هو)

لَا تَخْرُجْ مِنَ الْبَيْتِ إِلَّا مَعَ .... (اخوك)

مندرجہ ذیل جملوں میں ''غیر'' کا اعراب متعین کرتے ہوئے مستثنٰی لکھو

حَضَرَ الْعُلَمَاءُ الْمُذَاكَرَةَ الْعِلْمِيَّةَ غير ....

مَا رَكِبَ الْحَافِلَةَ غير ....

وَصَلَتِ الْحَافِلَاتُ إِلَى الْمَحَطَّةِ غير ....

طُبِعَتِ الْكُتُبُ كُلُّهَا غير ....

مَا رَأَيْتُ غير ....

مَا أُحِبُّ الْفَوَاكِهَ غير ....

غَادَرَ الْحُجَّاجُ الْأَمْرِيكِيُّونَ الْحَرَمَ غير ....

لَمْ يَقْرَبِ الْمُدَرِّسُ إِلَيْهِ غير ....

خالی جگہیں پر کر کے با معنٰی بناؤ

مَا لَبِثُوا فِي .... غَيْرَ ....

يُعْجِبُنِي الْكُتَّابُ إِلَّا ....

لَمْ يَحْضُرِ .... سِوَى ....

مَا أَرْسَلْتُكَ إِلَى .... إِلَّا ....

أَحْوَالُ الْمُدُنِ الْعَرَبِيَّةِ .... خَلَا ....

مَا رَسَبَتْ .... إِلَّا ....

سَافَرَ .... إِلَى بُيُوتِهِمْ غَيْرَ ....

ملاحظة:

☆ حکم سے استثناء کے لیے عربی زبان میں جو اسلوب اختیار کیا جاتا ہے، اس کے تین حصے ہوتے ہیں؛

أَدَوَاتُ الْإِسْتِثْنَاءِ: إِلَّا، غَيْر، سِوَى، خَلَا، عَدَا، حَاشَا

مُسْتَثْنٰى: جس کا استثناء کیا جائے

مُسْتَثْنٰى مِنْهُ: جس سے استثناء کیا جائے۔

★ ''إِلَّا'' سے استثناء کے لیے مندرجہ ذیل احکام ہیں؛

• جب کلام مثبت ہو اور مستثنٰی منہ ذکر کیا جائے، تو ''مُسْتَثْنٰى'' وجوبی طور پر منصوب رہے گا۔ جیسے: ''جَاءَ الطُّلَّابُ إِلَّا حَامِدًا''

• جب کلام منفی ہو اور مستثنٰی منہ ذکر کیا جائے، تو ''مُسْتَثْنٰى'' منصوب بھی ہو سکتا ہے اور ''مُسْتَثْنٰى مِنْهُ'' کے عین مطابق بھی ہو سکتا ہے۔

جیسے: ''مَا جَاءَ الطُّلَّابُ إِلَّا حَامِدٌ أَوْ حَامِدًا''

• جب کلام منفی ہو اور مستثنٰی منہ ذکر نہ کیا جائے، تو ''مُسْتَثْنٰى'' جملہ میں اپنے مقام کی رعایت کرتے ہوئے مرفوع، منصوب اور مجرور ہو سکتا ہے۔

تفصیلی مثالوں کے لیے درس کے دوسرے حصہ پر نظر ڈالو۔

★ ''غَيْرَ'' اور ''سِوَى'' سے استثناء کے لیے مندرجہ ذیل احکام ہیں؛

• ''مُسْتَثْنٰى'' ہر حال میں مجرور ہوگا۔ جیسے:

''نَجَحَ الطُّلَّابُ غَيْرَ طَالِبٍ، سِوَى طَالِبٍ'' (مثبت)

''مَا نَجَحَ الطُّلَّابُ غَيْرَ، غَيْرُ طَالِبٍ، سِوَى طَالِبٍ'' (منفی)

''غَیْرَ'' اور ''سِوَی'' کے اپنے اعراب کے لیے ضابطہ یہ ہے؛

• جب کلام مثبت ہو اور مستثنیٰ منہ ذکر کیا جائے، تو منصوب ہوگا۔ جیسے:

''نَجَحَ الطُّلَّابُ غَیْرَ طَالِبٍ، سِوَی طَالِبٍ''

• جب کلام منفی ہو اور مستثنیٰ منہ ذکر کیا جائے، تو منصوب بھی ہو سکتا ہے اور ''مُسْتَثْنٰی مِنْهُ'' کے عین مطابق بھی ہو سکتا ہے۔ جیسے:

'' مَانَجَحَ الطُّلَّابُ غَیْرَ طَالِبٍ، سِوَی طَالِبً'' (منصوب)

'' مَانَجَحَ الطُّلَّابُ غَیْرُ طَالِبٍ، سِوَی طَالِبً۔'' (مرفوع)

یہاں پر'' مُسْتَثْنٰی مِنْهُ'' فاعل مرفوع کی رعایت کرتے ہوئے مرفوع ہے

• جب کلام منفی ہو اور مستثنیٰ منہ ذکر نہ کیا جائے، تو جملہ میں اپنے مقام کی رعایت کرتے ہوئے اعراب دیا جائے گا۔ جیسے:

'' مَانَجَحَ غَیْرُ طَالِبٍ، سِوَی طَالِبً۔ ''(فاعل ہونے کی وجہ سے مرفوع)

''مَا رَأَیْتُ غَیْرَ طَالِبٍ، سِوَی طَالِبً۔ ''(مفعول ہونے کی وجہ سے منصوب)

★'' خَلَا، عَدَا، حَاشَا'' سے استثناء کے لیے مندرجہ ذیل احکام ہیں؛

• '' مُسْتَثْنٰی'' منصوب بھی ہو سکتا ہے اور مجرور بھی، جیسے:

"نَجَحَ الطُّلَّابُ حَاشَا حَامِدًا أَوْ حَامِدٍ"

دوسری مثالیں سبق میں دیکھو۔

☆ ''خَلَا، عَدَا'' سے پہلے'' مَا'' ہو، تو منصوب ہوگا۔ جیسے:

''سَافَرَ الْحُجَّاجُ مَا خَلَا أَوْ مَا عَدَا قَلِیْلًا''

• ''حَاشَا'' سے پہلے'' مَا'' مستعمل نہیں ہے۔

عصر حاضر کے تقاضے کے پیش نظر ڈاکٹر علامہ غلام زرقانی صاحب نے بڑی عرق ریزی کے ساتھ "لسان الفردوس" کو مرتب کیا ہے۔ عربی زبان کے موضوع پر یہ کتاب جامع اور مختصر ہے۔ مؤلف نے ہر سبق میں اختصار، سہولت، سادگی اور شگفتہ اسلوب کو ملحوظ رکھا ہے۔ مثالوں اور مشقوں میں روزمرہ کے عالم عرب میں بولے جانے والے جملے اور الفاظ بھی شامل ہیں۔ تمام اسباق اور مشقوں میں یکسانیت ہے، کوئی سبق؛ نہ زیادہ طویل ہے اور نہ ہی زیادہ مختصر ہے۔ ساتھ ہی مؤلف نے موقع محل کے اعتبار سے قرآن کریم کی آیتوں اور حدیث پاک کے جملوں کو بھی اسباق اور مشقوں میں نہایت ہی حسن وخوبی کے ساتھ شامل کیا ہے۔

اس کتاب میں پچاس اسباق ہیں، جو نحو میر، میزان، منشعب، کافیہ اور پنج گنج جیسی روایتی انداز سے ہٹ کر ترتیب دی گئی ہیں، نیز ٹیکنیکل اور فنی عبارتوں کی پہیلیوں سے بھی بچنے کی کامیاب کوشش کی گئی ہے۔ کتاب کی مشقوں میں غلط جملوں کی تصحیح، خالی جگہوں کی تکمیل، نیز اردو سے عربی اور عربی سے اردو میں ترجمہ بھی شامل ہے۔ ان تمام سہولتوں سے مؤلف کا مقصد یہ ہے کہ طلبہ وطالبات کو بنیادی قواعد کی معرفت حاصل ہو جائے اور آسانی کے ساتھ نحوی اور صرفی اصول کو ذہن نشیں کرا دیا جائے۔

میرے خیال میں اس کتاب کو اسلامی مدارس، عربی دانشگاہوں اور عصری اسکولوں میں شامل نصاب کرنا چاہیے۔ یہ کتاب اردو داں طبقہ میں سے عربی سیکھنے کا شوق رکھنے والے ہر عمر کے شائقین کے لئے نہایت ہی عمدہ اور مفید ہے۔

ماہر لغات عصریہ ڈاکٹر محمد جلال رضا ازہری
پی۔ ایچ۔ ڈی قاہرہ یونیورسٹی



Contact No:
(92) 333 3585426